اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

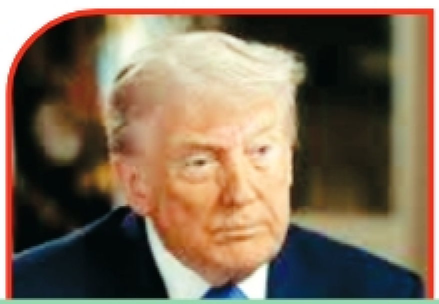

8 میں گھبرا یا نہیں زندگی کو سمجھتا ہوں، ہم پاگل دنیا میں رہ رہے ہیں

7 فیفا ورلڈ کپ 2026 کیلئے انعامی رقم اور تمام ٹیموں کی فیس میں اضافے کا امکان

3 ہندوستان تجارتی سطح پر فاسٹ بریڈر ری ایکٹر چلانے والا دنیا کا دوسرا ملک بنے گا

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 28 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

28 اپریل 2026 ، بمطابق 10 ذوالقعدہ 1447ھ منگوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 101 صفحات 8 قیمت 3 روپے

"منشیات کے خلاف اس جنگ میں، اتحاد ہماری ڈھال ہوگی اور عزم ہمارا ہتھیار"، لیفٹننٹ گورنر

"نشے کی اس لعنت کے خلاف لڑائی تمام اختلافات سے بالا تر ہو کر یکجہتی کا مطالبہ کرتی ہے"

"متاثرین بحالی کے ذریعے ان کے وقار کو بحال کیا جانا چاہیے اور انہیں دوبارہ معاشرے کے مرکزی دھارے سے جوڑنا چاہیے"

جموں/۲۷ اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز منشیات کے استعمال کے خلاف اجتماعی کارروائی کی زوردار اپیل کی اور اعلان کیا کہ منشیات کے خلاف اس جنگ میں "اتحاد ہماری ڈھال ہوگی اور عزم ہمارا ہتھیار"۔ ادھم پور میں منعقدہ 'نشہ مکت جموں و کشمیر مہم' کے دوران ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ خطے کے نوجوانوں کی حفاظت، خاندانوں کو مضبوط بنانے اور نشے کی گرفت سے آزاد مستقبل کی تعمیر کے لیے متحد ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ "آیئے ہم ایک ایسا جموں و کشمیر بنانے کا عزم کریں جہاں نوجوان اپنا آزاد مستقبل خود لکھیں، خاندان سلامت رہیں، معاشرہ ترقی کرے اور امیدیں پھر سے پروان چڑھیں۔ ہم اپنے نوجوانوں اور اپنے مستقبل کے لیے مضبوطی سے کھڑے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "نشے کی اس لعنت کے خلاف لڑائی تمام اختلافات سے بالا تر ہو کر یکجہتی کا مطالبہ کرتی ہے۔ جموں و کشمیر کے شہریوں کے طور پر، ہمیں اپنے نوجوانوں کو بچانے، خاندانوں کو طاقت دینے اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے اپنے مشترکہ فرض کے لیے متحد ہونے کا عہد کرنا چاہیے۔ "ہزاروں مقامی باشندوں کے ساتھ یہ یاترا میں شرکت کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے ہر شہری سے گزارش کی کہ وہ 'نشہ مکت جموں و کشمیر مہم' کو منشیات کے خلاف ایک مشترکہ جنگ کے طور پر دیکھیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سب کو مل کر یہ لڑائی جیتنی ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ "جموں و کشمیر ہمارے معاشرے کو کھوکھلا کرنے والے نشے کے خطرے کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے مہراج ملک کا پی ایس اے کالعدم قرار

سرینگر/۲۷اپریل (ایجنسیز) جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے عام آدمی پارٹی کے قانون ساز رکن مہراج ملک کی پی ایس اے (پبلک سیفٹی ایکٹ) کے تحت کی گئی حراست کو کالعدم قرار دیتے ہوئے انہیں بڑا قانونی ریلیف فراہم کیا ہے۔ ملک گزشتہ برس ستمبر سے حراست میں تھے اور ان کی رہائی کے لیے داخل عرضداشت پر پیر کے روز فیصلہ سنا دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ عدالت نے مہراج ملک کی طرف سے دائر درخواست پر تفصیلی سماعت کے بعد وہ حکم نامہ منسوخ کر دیا جو 8 ستمبر 2025 کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت جاری ہوا تھا۔ مذکورہ حکم کے تحت ملک کو جموں کے کٹھوعہ جیل میں منتقل کر کے احتیاطی حراست میں رکھا گیا تھا۔ ملک، جو ڈوڈہ حلقے کی نمائندگی کرتے ہیں اور عام آدمی پارٹی کی جموں کشمیر یونٹ کے سربراہ بھی ہیں، کی گرفتاری اس الزام کے تحت عمل میں لائی گئی تھی کہ وہ ایسی سرگرمیوں میں ملوث تھے جو 'عوامی نظم کے

لداخ میں 5 نئے اضلاع کے قیام کی منظوری، تعداد 7 ہوگئی

ایل جی ونے کمار سکسینہ کا اعلان

سرینگر/۲۷اپریل (آفاق نیوز) مرکزی زیر انتظام خطہ لداخ میں ایک اہم انتظامی پیش رفت کے تحت لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے پیر کے روز پانچ نئے اضلاع کے قیام کی منظوری دے دی ہے، جسے انہوں نے خطے کے لیے ایک "تاریخی دن" قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد لداخ میں اضلاع کی مجموعی تعداد بڑھ کر سات ہوگئی ہے۔ ایل جی سکسینہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ نئے اضلاع کا قیام لداخ کے عوام کی دیرینہ مانگ کو پورا کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ نئے اضلاع میں نوبرا، شام، چانگتھنگ، زنسکار اور دراس شامل ہیں، جبکہ اس سے قبل لداخ میں صرف لیہہ اور کرگل دو ہی اضلاع تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ اور خوشحال لداخ کے وژن کے عین مطابق ہے۔ ایل جی کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کا کشمیر کا دو روزہ دورہ؛ ترقیاتی ایجنڈے پر توجہ مرکوز

کشمیر کے لئے بڑے ترقیاتی فروغ: مرکزی وزیر پی ایم جی ایس وائی چہارم کے فیز II کا آغاز کریں گے

مودی حکومت نے کشمیر میں بنیادی ڈھانچے پر زور دیا، شیوراج سنگھ چوہان

سرینگر/۲۷اپریل/ (آئی ٹی پی) جموں و کشمیر کے ترقیاتی سفر میں کل ایک اہم سنگ میل طے ہونے والا ہے، جہاں زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان ایس کے آئی سی سی، سری نگر میں ایک خصوصی پروگرام میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی)-IV، فیز-II کا آغاز کریں گے۔ اس تقریب میں جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری اور دیگر معززین بھی شرکت کریں گے، جو اسے نہ صرف ایک انتظامی موقع بنائے گا بلکہ ترقی کے لیے اجتماعی عزم کی علامت کا ایک بڑا عوامی پلیٹ فارم بنائے گا۔ سال 2000 سے پی ایم جی ایس وائی کے تحت جموں و کشمیر میں 3328 سڑکوں کی تعمیر ہو چکی ہے، جس سے 257 پلوں کے ساتھ 19,851 کلومیٹر کا روڈ نیٹ ورک قائم ہوا ہے۔ اس پیش رفت سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے پی ایم جی ایس وائی-IV، فیز-II میں 3,550 کروڑ روپے کی پروجیکٹ لاگت سے 1,600 کلومیٹر کا احاطہ کرنے والی 330 نئی سڑکوں کی تعمیر کے ساتھ ترقی کو مزید تیز کیا جائے گا، جس سے (بقیہ ۶ پر)

"نوجوانوں کو روزگار پیدا کرنے والا بنانا وقت کی ضرورت ہے" وزیر اعلیٰ

جموں میں 11 ویں این سی ای آئی ٹی ای آئی ٹی کا افتتاح کیا

عمر عبداللہ کا سرکاری اور نجی تعمیرات میں ثقافتی ورثہ کے تحفظ پر کم توجہ پر تشویش کا اظہار

جموں/۲۷اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (جی سی ای ٹی) جموں میں گیارویں نیشنل کانفرنس اینڈ ایگزیبشن آن ایمرجنگ اینڈ انوویٹو ٹرینڈز ان انجینئرنگ ٹیکنالوجی (این سی ای آئی ٹی ای آئی ٹی) کا افتتاح کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکنالوجی میں ترقی کو ثقافتی ورثے کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ضروری ہے تاکہ نوجوانوں میں اختراع پر مبنی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ یہ دو روزہ ایونٹ جی سی ای ٹی جموں کی طرف سے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) کھڑگپور کے تکنیکی اشتراک اور ورلڈ کنسورشیم آف یونیورسٹیز کے تعاون سے منعقد کیا ہے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے جی سی ای ٹی میں نئی تعمیر شدہ سکول آف آرکیٹیکچر (ایس او اے) عمارت کا بھی افتتاح کیا جو 19.71 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے اور فیکلٹی وطلباً کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے فن تعمیر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے طلبا کو مستقبل بین سوچ اپنانے اور خطے کی ثقافتی وتاریخی شناخت سے جڑے رہنے کی تلقین کی۔ (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے جی ایم سی اودھمپور

میں سڑک حادثے میں زخمیوں کی عیادت کی

اودھمپور/۲۷اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 20 اپریل کو رام نگر اودھمپور میں پیش آئے افسوسناک سڑک حادثے میں زخمی ہوئے افراد کی صحت اور خیر و عافیت دریافت کرنے کے لئے آج گورنمنٹ میڈیکل کالج اودھمپور کا دورہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر کو سینئر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے ہسپتال میں زیر علاج زخمیوں کی صحت کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ زخمیوں کی جلد صحتیابی وشفایابی کے لئے بہترین طبی امداد کو یقینی بنایا جائے۔

شوپیاں میں قائم مدرسہ "دارالعلوم جامعہ سراج العلوم" کو غیر قانونی قرار

"یہ قدم ادارے کے مبینہ طور پر کالعدم تنظیم جماعت اسلامی سے روابط،

مالی بے ضابطگیوں اور احاطے کے مشتبہ استعمال کی بنیاد پر اٹھایا گیا"، سرکاری حکمنامہ

حکمنامے کے ضلع انتظامیہ نے ادارے کو سیل کر دیا، مطلع شدہ جگہ میں داخلے پر پابندی

سرینگر/۲۷اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر حکومت نے ضلع شوپیان کے امام صاحب علاقے میں واقع دارالعلوم جامعہ سراج العلوم کو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (UAPA) 1967 کے تحت ایک 'غیر قانونی ادارہ' قرار دے دیا ہے۔ یہ فیصلہ ایک سرکاری حکم نامے کے ذریعے سامنے آیا، جسے ڈویژنل کمشنر کشمیر نے دفعہ 8(1) کے تحت جاری کیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ قدم ادارے کے مبینہ طور پر کالعدم تنظیم جماعت اسلامی سے روابط، مالی بے ضابطگیوں اور احاطے کے مشتبہ استعمال کی بنیاد پر اٹھایا گیا ہے۔ سرکاری حکم کے مطابق کارروائی ایس ایس پی شوپیان کی جانب سے 24 مارچ 2026 کو جمع کرائی گئی ایک جامع رپورٹ کی بنیاد پر کی گئی، جس میں ادارے کو پیش کردہ ریکارڈ کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

بین ریاستی لشکر طیبہ ماڈیول کیس کی تحقیقات اب این آئی اے کریگی

گرفتار پانچ دہشت گردوں کا ریمانڈ حاصل

سری نگر/۲۷ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں بے نقاب ہونے والے بین الریاستی لشکرِ طیبہ دہشت گردی کے ماڈیول کی تفتیش نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی نے باقاعدہ طور پر سنبھال لی ہے اور کارروائی کے دوران گرفتار کیے گئے پانچ دہشت گردوں کو خصوصی عدالت سے ریمانڈ پر حاصل کر لیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ پیش رفت پیر کے روز اس وقت (بقیہ ۶ پر)

شبیر شاہ کو جموں کی این آئی اے عدالت میں پیش کیا گیا

ریمانڈ میں 10 دن کی توسیع

سری نگر/۲۷اپریل (ایجنسیز) این آئی اے کی ایک خصوصی عدالت نے پیر کو شبیر احمد شاہ کی تین دہائیوں پرانے دہشت گردی کے معاملے میں مزید 10 دن کی ریمانڈ میں توسیع کر دی۔ شاہ کو گزشتہ 10 روزہ ریمانڈ کی میعاد ختم ہونے پر عدالت میں پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس نے ضمانت کی درخواست دائر کی ہے جس کی سماعت کی اگلی تاریخ کو ہونے کا امکان ہے۔ کارروائی کے دوران، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے مزید پوچھ گچھ کے لیے شاہ کو مزید تحویل میں دینے کی درخواست کی۔ عدالت نے دلائل سننے کے بعد ایجنسی کو مزید 10 دن کا ریمانڈ دے دیا۔ شاہ کو نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی سری نگر شاخ نے 17 اپریل کو دہلی میں 1996 میں ایک عسکریت پسند کے جنازے کے دوران پولیس اہلکاروں پر دہشت گردانہ حملے کے معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے اس کے ٹرانزٹ ریمانڈ کی اجازت دے دی اور اس کے بعد اسے اگلے دن جموں کی این آئی اے عدالت میں پیش کیا گیا۔ علیحدگی پسند رہنما کو حال ہی میں دیگر مقدمات میں تقریباً سات سال قید کے بعد ضمانت پر رہا کیا گیا تھا۔

سیاست میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں، خدا کا شکر ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ بچ گئے

سیاسی ہلاکتیں: جموں و کشمیر سے بہتر کوئی نہیں سمجھ سکتا

اختلافات کا اظہار زبانی اور جمہوری طریقے سے ہونا چاہیے، وزیر اعلیٰ

جموں/۲۷اپریل/ ایجنسیز/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو واشنگٹن کے ایک مقام پر شوٹنگ کے واقعے کی مذمت کی جہاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ موجود تھے، انہوں نے کہا کہ سیاست میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے اور اس بات پر راحت کا اظہار کیا کہ وہ بچ گئے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مغربی ایشیا میں دیرپا امن کی سہولت ہر زور دیتے ہوئے کہا کہ بات چیت جاری رہنی چاہیے، چاہے متبادل طریقوں سے ہو۔ عمر عبداللہ نے یہاں ایک تقریب کے موقع پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ وہ بچ گئے اور میں نہیں چاہتا تھا کہ اس کے ساتھ کچھ ہو۔ امریکی صدر ٹرمپ، خاتون اول میلانیا ٹرمپ، نائب صدر جے ڈی وانس اور دیگر اعلیٰ عہدیداروں کو واشنگٹن ہلٹن ہوٹل میں وائٹ ہاؤس کے نامہ نگاروں کی ایسوی ایشن کے سالانہ عشائیہ سے بغیر کسی نقصان کے باہر نکال لیا گیا جب اتوار کو ہوٹل کے بال روم کے باہر متعدد ہتھیاروں سے لیس ایک شخص نے گولیاں چلائیں۔ سیاست کو بہت گندی چیز قرار دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ اختلافات کا اظہار زبانی اور جمہوری طریقے سے ہونا چاہیے، نہ کہ تشدد کے (بقیہ ۶ پر)

اگلے دو روز کے دوران ہلکی بارش اور موسم ابر آلود رہنے کی پیش گوئی

جموں خطہ کے کچھ حصوں میں شدید گرمی کی لہر کا امکان

سرینگر/۲۷اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) محکمہ موسمیات نے پیر کو اگلے دو دنوں کے دوران جموں و کشمیر میں ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ جموں خطہ کے کچھ حصوں میں گرمی کی لہر کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق، مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بہت سے مقامات پر 27 اور 28 اپریل کو دوپہر یا شام کے اوقات میں تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش اور ممکنہ ژالہ باری کی توقع ہے۔ محکمہ نے کہا کہ 29 اور 30 اپریل کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، چند مقامات پر ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ، خاص طور پر دیر سے دوپہر کے اوقات میں۔ 1 سے 2 مئی تک، حالات بڑے پیمانے پر خشک رہنے کی توقع ہے، حالانکہ دوپہر میں ہلکی بارش کو مسترد نہیں کیا جا سکتا۔ بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ عام طور پر ابر آلود موسم کا ایک اور سلسلہ 3 اور 4 مئی کے درمیان امکان ہے، جب کہ 5 سے 8 مئی تک کا دورانیہ زیادہ تر خشک رہنے کی توقع ہے، الگ تھلگ مختصر بارش کے ساتھ۔ شہر اور مقامی رہنما محکمہ موسمیات نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں کاشتکاروں کو موسم کی متوقع سرگرمیوں کے پیش نظر 28 اپریل (بقیہ ۶ پر)

موسم میں تبدیلی کے ساتھ ہی چرواہے بھیڑ بکریوں کو لیکر اب کشمیر کی پہاڑی علاقوں کی جانب روانہ ہو رہے ہیں

ایس ایس پی اننت ناگ نے غیر قانونی کاشتکاری کی اطلاع نہ دینے

پر 16 بیٹ افسران کے خلاف تادیبی کارروائی کی

سرینگر/۲۷اپریل/ (آفاق نیوز) جوابدہی کو یقینی بنانے اور منشیات کی غیر قانونی کاشت کے خلاف جاری مہم کو مضبوط بنانے کے ایک مضبوط اقدام میں، ایس ایس پی اننت ناگ نے 16 بیٹ افسران کے خلاف اپنے متعلقہ دائرہ اختیار میں غیر قانونی کاشتکاری کے واقعات کی اطلاع دینے میں ناکامی پر محکمانہ انکوائری شروع کی ہے۔ فیلڈ رپورٹس اور زمینی تصدیق کے حالیہ جائزے کے دوران، یہ پایا گیا کہ بعض بیٹ افسران نے ممنوعہ فصلوں کی غیر قانونی کاشت کی فوری طور پر اطلاع نہیں دی تھی، اس طرح وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس غلطی کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی اننت ناگ نے غلطی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف فوری محکمانہ کارروائی کا حکم دیا۔ یہ کارروائی پولیس کی طرف سے کسی بھی قسم کی لاپرواہی، خاص طور پر منشیات کی لعنت کے خلاف جنگ سے متعلق معاملات میں اختیار کی گئی زیرو ٹالرنس کی پالیسی کو واضح کرتی ہے۔ تمام افسران کو سخت چوکسی برقرار رکھنے، باقاعدگی سے فیلڈ انسپیکشن کرنے اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمیوں کی بروقت اطلاع دینے کو یقینی بنانے کی سختی سے ہدایت کی گئی ہے۔ ایس ایس پی اننت ناگ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہر سطح پر سخت جوابدہی نافذ کی جائے گی اور (بقیہ ۶ پر)

منشیات کیخلاف جموں و کشمیر پولیس کی بڑی کارروائیاں

7 منشیات فروش گرفتار، بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد

سرینگر/۲۷اپریل/ (آفاق نیوز) جموں و کشمیر کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے جاری 100 روزہ نشہ مکت ابھیان کے تحت پولیس نے وادی کے مختلف اضلاع میں منشیات مخالف کارروائیوں کے دوران 7 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں مسلسل اور جارحانہ مہم کا حصہ ہیں جو منشیات کے نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے جاری ہے۔ شالگام کراسنگ پر پولیس نے ایک آلٹو گاڑی (JK01W-7328) کو روک کر تلاشی لی، جس کے دوران 110 کلوگرام گانجہ برآمد (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیراعلیٰ نے جموں میں غیر ممکن کھڈس پر سب کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی

کمیٹی کا عوامی مسائل کے حل پر زور

جموں/۲۷ اپریل/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج سول سیکریٹریٹ جموں میں جموں و کشمیر میں غیر ممکن کھڈس سے متعلق مسائل کا جائزہ لینے کے لئے قائم سب کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی۔کمیٹی نے تمام سیلاب زدہ علاقوں کے تحفظ پر زور دیا،تاہم کمیٹی نے تمام اضلاع میں التوا میں پڑے عوامی معاملات کا موثر طریقے پر حل کرنے کے لئے غیر ممکن کھڈس کے پیچیدہ علاقوں کی نشاندہی کریں۔میٹنگ میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا اور وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے سب کمیٹی کے ارکان کے طور پر شرکت کی۔میٹنگ کے شروعات میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا نے غیر ممکن کھڈس کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔نائب وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ غیر ممکن کھڈس کے پیچیدہ علاقوں کی فوری بنیادوں پر نشاندہی کی جائے۔انہوں نے (بقیہ۶پر)

لداخ قیادت کا وزیرِ داخلہ امیت شاہ سے براہِ راست مذاکرات کا مطالبہ،

22 مئی کی سب کمیٹی میٹنگ 'ناکافی' قرار

سرینگر/۲۷اپریل (یو پی آئی) لداخ کے سیاسی و سماجی نمائندہ پلیٹ فارم لیہ ایپکس باڈی نے مرکزی وزیرِ داخلہ امیت شاہ کی آئندہ آمد کے موقع پر ان سے براہِ راست اور فیصلہ کن سطح کے مذاکرات کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم نے وزارت داخلہ کی جانب سے 22 مئی کو مجوزہ سب کمیٹی میٹنگ کو "ناکافی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ علاقے کے سلگتے مسائل کا حل اب صرف اعلیٰ سطح کی بات چیت ہی سے ممکن ہے۔ یہ ردعمل اُس وقت سامنے آیا جب لیفٹیننٹ گورنر وِنے کمار سکسینہ نے اعلان کیا کہ مرکز نے لداخ کے مختلف نمائندہ گروپوں کے ساتھ سیاسی مذاکرات کے لیے سب کمیٹی کی میٹنگ 22 مئی کو بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے قبل ایسی آخری میٹنگ رواں برس فروری کے اوائل میں ہوئی تھی۔ ایل اے بی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس گزشتہ کئی برسوں سے مرکز کے ساتھ چار نکاتی ایجنڈے —لداخ کی ریاستی درجہ، آئین کے چھٹے شیڈول کے تحت تحفظات، روزگار اور زمین سے متعلق حفاظتی قوانین— پر بات چیت کر رہے ہیں۔ ماحولیات کے معروف کارکن سونم وانگچک نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ وزیر داخلہ کا 30 اپریل کو لداخ کا دورہ "بامعنی اور نتیجہ خیز بات چیت" کا بہتر موقع فراہم کرتا ہے۔ ان کے مطابق سب کمیٹی کی میٹنگیں صرف سیکریٹری سطح تک محدود ہوتی ہیں جہاں فیصلہ سازی کا اختیار نہیں ہوتا، اور اسی وجہ سے اس سطح پر بات چیت کا کوئی ٹھوس نتیجہ سامنے نہیں (بقیہ۶پر)

جنوبی کشمیر کے اننت ناگ میں پولیس کی بڑی کارروائی

چوبیس گھنٹوں میں 166 کلو منشیات برآمد، چار گرفتار

سری نگر/۲۷اپریل (کے این ایس) ضلع اننت ناگ میں منشیات کے خلاف جاری مہم کے دوران پولیس کو بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ مختلف کارروائیوں میں 166 کلوگرام سے زائد گانجا/چرس برآمد کی گئی جبکہ چار اہم ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 18,700 روپے نقد بھی ضبط کیے گئے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پولیس اسٹیشن سری گفوارہ کی ٹیم نے شالگام کراسنگ پر معمول کی گشت کے دوران ایک آلٹو گاڑی نمبر JK01W-7328 کو روک کر تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران گاڑی سے تقریباً 110 کلوگرام گانجہ برآمد ہوا۔ اس سلسلے میں نظیر احمد کھٹانہ ولد فقیر کھٹانہ ساکن گجربستی شالگام کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے اس حوالے سے ایف آئی آر نمبر 39/2026 متعلقہ دفعات کے تحت درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ایک اور کارروائی میں پولیس پوسٹ دیالگام کی ٹیم نے مصدقہ اطلاع کی بنیاد پر واترگام دیالگام میں محمد رفیق ایتو کے گھر پر مجسٹریٹ کی اجازت سے تلاشی لی، جہاں سے مزید (بقیہ۶پر)

لوک فن کو زندہ رکھنے کے لئے مقامی لوک فنکاروں کی جدوجہد جاری

وادی کے دور دراز اسکولوں کے طلبہ کو دی جارہی ہے فن سے متعلق جانکاری

بڈگام/۲۷اپریل/شافیہ گلفام/صدیوں پرانے لوک فن کو زندہ رکھنے اور اس فن کے فروغ کے لئے وادی میں مقامی لوک فنکاروں کی جدوجہد سرعت سے جاری ہے۔اس سلسلے میں باباریشی فوک تھیٹر لولپورہ ٹنگمرگ سے وابستہ فنکاروں نے گورنمنٹ مڈل اسکول پاری پورہ ماگام بڈگام میں ماہر فوک تھیٹر اور قومی ایوارڈ یافتہ محمد صدیق بھگت کی ہدایت اور سرپرستی میں مقبول عام "انگریز پاتھر" پیش کر کے حاضرین سے خوب داد حاصل کی۔ مذکورہ پاتھر میں محمد صدیق (بقیہ۶پر)

اودھمپور، ڈوڈہ اور کٹھوعہ میں منشیات مخالف مہم تیز،

چھ گرفتار، 73 لاکھ روپے سے زائد جائیداد ضبط

سرینگر/۲۷اپریل (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے اضلاع ڈوڈہ، کٹھوعہ اور اودھمپور میں پولیس کی منشیات مخالف مہم کے دوران بڑی کارروائی عمل میں لائی گئی، جس میں چھ افراد کو حراست میں لیا گیا جبکہ منشیات فروشوں سے منسلک 73 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کی گئی۔ پولیس کے مطابق ڈوڈہ اور کٹھوعہ میں چھاپوں کے دوران بھاری مقدار میں منشیات اور 23 لاکھ روپے سے زائد نقدی بھی برآمد کی گئی۔ ڈوڈہ کے ایڈیشنل ایس پی محمد اسلم نے بتایا کہ اتوار کی شام ڈاک محلہ میں ایک رہائشی مکان پر چھاپے کے دوران 85 گرام براون شوگر اور 23 لاکھ روپے کی نقدی برآمد ہونے کے بعد تین افراد —ایک خاتون، اس کی بیٹی اور داماد— کو حراست میں لیا گیا۔ گرفتار خاتون کی شناخت زرینہ بیگم کے نام سے ہوئی ہے، جو کافی عرصہ سے پولیس کی نگرانی میں تھی اور اس کے خلاف منشیات کی خرید و فروخت میں ملوث ہونے کے متعدد ان پٹس مل رہے تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تینوں افراد سے پوچھ گچھ جاری ہے اور تحقیقات کی بنیاد پر باقاعدہ گرفتاری عمل میں لائی جائے گی۔ مزید مشتبہ مقامات پر بھی چھاپے جاری ہیں۔ اسی دوران کٹھوعہ میں تین منشیات فروش —پردیپ سنگھ (ہیرانگر)، رئیس بٹ (بلاور) اور علی حسین (امرکسار، پنجاب)— کو مختلف کارروائیوں میں (بقیہ۶پر)

ضلع انتظامیہ سرینگر کلچرل اکیڈیمی اور محکمہ اطلاعات کی جانب سے

امر سنگھ کالج سری نگر میں منشیات مخالف آگاہی پروگرام

مہک ڈرامیٹک کلب نے ''میوٹھ زہر'' سکٹ پیش کر کے داد و تحسین حاصل کی

سری نگر،۲۷اپریل/(نامہ نگار) نشہ مکت بھارت مہم کے تحت امر سنگھ کالج سرینگر میں ایک مؤثر اور بامقصد منشیات مخالف آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا اہتمام ضلع انتظامیہ سری نگر نے کلچرل اکیڈمی اور محکمہ اطلاعات و تعلقاتِ عامہ جموں وکشمیر کے اشتراک سے کیا۔ پروگرام کا مقصد طلبہ اور نوجوانوں میں منشیات کے مضر اثرات کے بارے (بقیہ۶پر)

انسداد بدعنوانی بیورو نے سابق کمپوٹر آپریٹر کیخلاف چارج شیٹ داخل کیا

ملزم کو چار ہزار روپے رشوت وصول کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا

سرینگر/۲۷اپریل/(آفاق نیوز) جموں و کشمیر کے انسداد بدعنوانی بیورو نے پیر کے روز کہا کہ اس نے آر اینڈ بی ڈبلیوڈی سرکل گاندربل کے ایک سابق کمپیوٹر آپریٹر کے خلاف 4,000 روپے رشوت کے معاملے میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ حکام نے بتایا کہ کیس کو ایڈیشنل اسپیشل جج انسداد بدعنوانی عدالت سری نگر کے سامنے درج کر دیا گیا ہے، جس کی اگلی سماعت 10 جون کو ہوگی۔ بیورو کے ایک بیان میں، ایک ترجمان نے کہا کہ جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے ایف آئی آر نمبر 07/2022 کیس میں چارج شیٹ پیش کی جس میں بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ 1988 کے سیکشن 7 کے تحت پولیس اسٹیشن اے سی بی سری نگر کشمیر میں ملزم سرکاری ملازم شیخ رفیق احمد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ سرکل گاندربل، ایڈیشنل اسپیشل جج انسداد بدعنوانی عدالت سری نگر کے روبرو رشوت ستانی کے ایک کیس میں۔ انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر 02-03-2022 کو ایک تحریری شکایت پر درج کی گئی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ مذکورہ ملزمان نے ٹھیکیدار کارڈ ڈی کلاس کے اجراء کے لیے -/4,000 روپے رشوت طلب کی تھی۔ ایک جال بچھایا گیا اور ملزم کو شکایت کنندہ سے -/4000 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ علاقائی خبروں کی کور بجر رشوت کی رقم موقع پر ہی برآمد کر لی گئی اور بعد میں کیمیکل ٹیسٹ سے ملزم کے ہاتھوں میں فینولفتھالین کی موجودگی کی تصدیق ہوگئی۔ ترجمان نے کہا کہ حقائق اور حالات کے ساتھ ریکارڈ پر لائے گئے ٹھوس (بقیہ۶پر)

سینئر آرمی افسران اور پارس ہسپتال کے وفد نے

جموں میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

جموں/۲۷اپریل/(ڈی آئی پی آر) جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) 15 کور لیفٹیننٹ جنرل پرشانت شریواستو اور جی او سی (نامزد) لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ نے آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی۔ دوران ملاقات انہوں نے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا بالخصوص خطے میں سیکورٹی کے منظر نامے اور ترقیاتی ترجیحات پر توجہ دی گئی۔ اس کے علاوہ پارس ہیلتھ کیئر لمیٹڈ کے ایک وفد نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں صحت شعبے سے متعلق مختلف امور سے آگاہ کیا۔

بڈشاہ پل سے چھلانگ لگانے پانچ روز بعد

اتر پردیش کے نوجوان کی نعش زینہ کدل سے برآمد

سرینگر/۲۷اپریل/سی این آئی/بڈشاہ کدل سرینگر میں پل سے چھلانگ لگانے کے بعد اتر پردیش کے نوجوان کی نعش پانچ روز بعد زینہ کدل سے برآمد کر لی گئی۔ سی این آئی کے مطابق 22 اپریل کو بڈشاہ کدل سرینگر سے اتر پردیش کے ایک نوجوان نے شام کے وقت دریائے جہلم میں چھلانگ لگائی تھی جس کے بعد اس کی نعش پانچ روز بعد زینہ کدل سرینگر سے برآمد ہوئی۔ حکام کے مطابق اتر پردیش کے نوجوان کی نعش جس نے 22 اپریل کو دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی تھی کو سوموار کو ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں نے سرینگر کے پرانے زینہ کدل سے پانچ دن کی تلاش کے بعد برآمد کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ڈی آر ایف کیو آر ٹی جہلم ٹیموں نے آج صبح آپریشن کے دوران دریا سے لاش برآمد کی۔ حکام کے مطابق نوجوان کی شناخت 18 سال کا محمد قریش صدیقی ولد محمد نواب صدیقی ساکنہ اتر پردیش کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ لاش کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے اور اسے طبی قانونی کارروائیوں کے لیے منتقل کر دیا گیا ہے۔

پولیس نے شوپیاں میں پوست کی غیر قانونی کاشت کو تباہ کیا

سرینگر/۲۷اپریل/(آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل اور تیز مہم کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے شوپیاں میں پوست کی غیر قانونی کاشت کو تباہ کر دیا۔ ضلع شوپیاں کے ترکوانگام علاقے میں پوست کی کاشت سے متعلق مخصوص معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس چوکی ترکوانگام کی ایک پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور غلام محمد لون ولد محمد احسن لون ساکنہ ترکوانگام کی زمین پر پوست کی غیر قانونی کاشت کا پتہ چلا۔ ناجائز فصل کو فوری طور پر موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 62/2026 پولیس اسٹیشن زین پورہ میں درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔ ادھر مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن شوپیاں کی پولیس ٹیموں نے ایک ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے ہمراہ زوارہ، گنگلورہ پنجورہ اور میر پورہ پنجورہ کے علاقوں میں چھاپے مارے۔ زوورا میں آپریشن کے دوران عبدالغفار میر ولد عبدالاحد میر کی زمین پر پوست کی غیر قانونی کاشت پکڑی گئی۔ ناجائز فصل کو موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 65/2026 پولیس اسٹیشن شوپیاں میں درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اسی طرح کی ایک کارروائی میں گنگلورہ پنجورہ میں نذر احمد شاہ داماد محمد پال کی زمین پر پوست کی غیر قانونی کاشت پکڑی گئی۔ اس کے مطابق، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 66/2026 پولیس اسٹیشن شوپیاں میں درج کر کے تحقیقات شروع (بقیہ۶پر)

پولیس نے کئی اضلاع میں انسداد منشیات کی کثیر جہتی مہم کا اہتمام کیا

سرینگر/۲۷اپریل/(آفاق نیوز) 100 روزہ نشامکت جموں وکشمیر ابھیان کے تسلسل میں، جموں وکشمیر پولیس نے پولیس ضلع سوپور میں بیداری پروگراموں، انسداد منشیات ریلیوں، اور منشیات کے استعمال کو روکنے کے لئے نفاذ کی سرگرمیوں کا انعقاد کر کے اپنی کثیر جہتی مہم کو مزید تیز کیا۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول روہامہ (رفیع آباد)، گورنمنٹ ہائی سکول ووہلوترہ (رفیع آباد)، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سوپن سدنار، اور اپنا پبلک سکول وڈورہ میں جامع آگاہی پروگرام منعقد کیے گئے۔ جی ایچ ایس ایس روہاما میں پروگرام کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوپور شری شبیر احمد رینا جے کے اے ایس نے کی۔ طلباء اور تدریسی عملے کو منشیات کے استعمال (بقیہ۶پر)

بارہمولہ رائٹرس فورم کے زیراہتمام ڈاک بنگلو بارہمولہ میں یک روزہ ادبی کانفرنس

محفل مشاعرہ بھی منعقد، زندگی کے مختلف شعبوں سے

تعلق رکھنے والے کئی افراد کو اعزازات سے نوازا گیا

سرینگر/27اپریل/کے پی ایس/بارہمولہ رائٹرس فورم کی جانب سے ڈاک بنگلو بارہمولہ میں ایک روزہ شاندار ادبی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں سماج کے مختلف طبقوں سے وابستہ سیاسی، سماجی، مذہبی اور ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ کانفرنس کی صدارت ایم ایل اے بارہمولہ جاوید حسن بیگ نے کی جبکہ ایوان صدارت میں سابق وزیر اور نامور ادیب سید بشارت بخاری، نامور اسکالر و ممتاز ادیب رنجور تلگامی، پی ڈی پی کے سینئر لیڈر رفیق احمد راتھر، فورم کے سرپرست اے آر بٹ، معروف دانشور اور پروگرام کے سپانسر نذیر احمد میر اور نیشنل کانفرنس خواتین ونگ کی سینئر لیڈر ایڈوکیٹ نیلوفر شامل تھے۔ کشمیر پریس سروس تفصیلات کے مطابق ادبی کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا تلاوت کا فریضہ شیخ عبدالرشید نے انجام دیا جبکہ محمد اشرف ناگو نے نعت بحضور سرور کائنات پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اس کے بعد فورم کے صدر مشتاق کرمانی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا جبکہ فورم کے جنرل سیکریٹری اور ممتاز صحافی انظر مجھو نے نظامت کے فرائض بہ حسن خوبی انجام دئے اور شوکت حبیب نے نظامت میں بطور معاون اپنے فرائض انجام دئے (بقیہ۶پر)

لفٹیننٹ گورنر نے انڈور اسٹیڈیم کومڑھ اور جوڑیاں کے نوجوانوں کیلئے وقف کیا

نوجوانوں سے ''نشہ مکت جموں کشمیر'' کی تحریک کی قیادت کرنے پر زور دیا

جموں/۲۷اپریل/(ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے پیر کومڑھ میں جدید ترین بابا جیتو انڈور اسٹیڈیم اور جوڑیاں اکھنور میں انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم کا افتتاح کیا۔ کھیلوں کی سہولیات کو نوجوانوں کیلئے وقف کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جدید شوٹنگ رینجز اور ورسٹائل انڈور کورٹس سے لیس نئے انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم بہترین کارکردگی کی حوصلہ افزائی کرنے اور آنے والے کل کے چیمپئنز کو فروغ دینے کیلئے بنائے گئے ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر کھیلوں کے پاور ہاؤس کے طور پر ابھر رہا ہے جہاں عالمی معیار کی سہولیات اب بڑے شہروں تک محدود نہیں ہیں بلکہ نچلی سطح تک پہنچ رہی ہیں۔ انہوں نے ورچوئل موڈ کے ذریعے مڑھ اور اکھنور کے نوجوانوں سے بھی بات چیت کی اور کھیلوں کی ترقی میں شمولیت کو یقینی بنانے اور نوجوان امیدواروں میں زیادہ سے زیادہ (بقیہ۶پر)

دفعہ 370 کی بحالی اور آئینی تحفظات کیلئے ایک ادارہ جاتی جدوجہد؟

وعدوں کو صرف نظر کرنا عوامی منڈیٹ کیساتھ ناانصافی

منتخب حکومت اب ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے بھی لڑتی نظر نہیں آتی: روح اللہ

سری نگر/۲۷اپریل/جے کے این ایس/جموں وکشمیر کی حکمران جماعت نیشنل کانفرنس سے وابستہ ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے پیر کو اپنی پارٹی اور اس کی قیادت پر اپنے بنیادی انتخابی وعدوں، خاص طور پر دفعہ 370 کی بحالی کو ترک کرنے کا الزام لگایا۔ جے کے این ایس کے مطابق آغا روح اللہ مہدی نے یہاں ایک عوامی تقریب میں شرکت کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ میرے ان کیساتھ اختلافات ہیں، وہ مجھ سے نفرت کرتے ہیں کیونکہ میں انہیں ان اصولوں اور بنیادی وعدوں کی یاد دلاتا ہوں جو نیشنل کانفرنس کی قیادت نے 2024 کے اسمبلی انتخابات کے دوران عوام سے آرٹیکل 370 کی بحالی اور آئینی تحفظات کے لیے ایک ادارہ جاتی جدوجہد کا وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے خلاف لوگوں میں ناراضگی بڑھ رہی ہے کیونکہ اس نے اس جدوجہد کو ترک کر دیا ہے۔ آغا روح اللہ کا کہنا تھا کہ میں بھی ان (بقیہ۶پر)

جموں وکشمیر حکومت ویٹرنری سیکٹر کو مضبوط بنانے کیلئے پُرعزم ہے۔وزیر جاوید ڈار

کنونشن سینٹر جموں میں ایک روزہ تکنیکی کانفرنس کا اِنعقاد

جموں/۲۷اپریل/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر ویٹرنری ڈاکٹرس ایسوسی ایشن جموں نے آج کنونشن سینٹر جموں میں ایک روزہ تکنیکی کانفرنس کا اِنعقاد کیا جس کا موضوع ''ویٹرنری ڈاکٹرز: گارڈینز آف فوڈ اینڈ ہیلتھ'' تھا۔اس موقعہ پر وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار مہمان خصوصی تھے۔وزیر موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ویٹرنری ڈاکٹروں کے اہم کردار کو سراہا اور کہا کہ وہ جانوروں اور انسانی صحت (بقیہ۶پر)

پولیس کا سوپور میں غیر قانونی فارمیسی پر کریک ڈاؤن

بغیر لائسنس میڈیکل اسٹور سیل کر دیا گیا

سرینگر/۲۷اپریل/(آفاق نیوز) 100 روزہ نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت ایک مضبوط نفاذ کی کارروائی میں، جموں وکشمیر پولیس نے ڈرگ کنٹرول حکام کے ساتھ مل کر امرگڑھ، سوپور میں ایک غیر لائسنس یافتہ میڈیکل اسٹور کو سیل کر دیا۔ ایک چیکنگ مہم کے دوران، کیسٹ شاپ ڈرگ اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ڈرگ لائسنس کے بغیر کام کرتی پائی گئی۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے ڈرگ انسپکٹر نے موقع پر ہی احاطے کو سیل کر دیا اور مالک کے خلاف قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔ پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بغیر لائسنس کے کسی بھی (بقیہ۶پر)

جموں میں پولیس پر فائرنگ

جوابی کارروائی میں بدنام زمانہ گینگسٹر کا ساتھی ہلاک

سرینگر/۲۷اپریل (ایجنسیز) جموں ضلع کے میراں صاحب علاقے میں اتوار کی رات پولیس اور مشتبہ افراد کے درمیان فائرنگ کے ایک سنسنی خیز تبادلے میں ایک بدنام زمانہ گینگسٹر کا ساتھی ہلاک ہوگیا، جب کہ دوسرا ملزم فرار ہونے میں کامیاب رہا۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی ایک مخصوص خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی، جس میں بتایا گیا تھا کہ معروف گینگسٹر اور منشیات اسمگلر ابھی نیت سنگھ عرف ناگی اپنے ساتھیوں کے ساتھ علاقے میں موجود ہے۔ پولیس بیان کے مطابق میراں صاحب پولیس اسٹیشن کی ایک خصوصی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے علاقے میں ناکہ بندی کی اور ملزمان کو پکڑنے کے لیے جال بچھایا۔ جیسے ہی پولیس نے انہیں روکنے کی کوشش کی، ابھی نیت سنگھ اور اس کا ساتھی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر ناکہ توڑنے کی کوشش کرنے لگے اور اسی دوران پولیس پارٹی پر فائرنگ بھی کی۔ پولیس کے مطابق جوابی فائرنگ اپنے دفاع اور عوامی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی۔ فائرنگ کے درمیان ملزمان کی موٹر سائیکل بے قابو ہو کر گر پڑی، جس کے بعد دونوں اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر بھاگنے لگے۔ پولیس نے فوری طور پر تعاقب کیا اور قریبی نہر میں تلاش کے دوران ایک ملزم زخمی حالت میں ملا۔ اسے فوراً اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ دوسرا ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب رہا ہے، اور اس کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر سرچ (بقیہ۶پر)

پولیس نے اننت ناگ میں منشیات کیس میں استعمال ہونے والی گاڑی کو ضبط کیا

سرینگر/۲۷اپریل/(آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنے مسلسل کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ میں جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے کیس میں استعمال ہونے والی رجسٹریشن نمبر JK03K9820 والی گاڑی (Alto) کو منسلک کیا ہے۔ پولیس اسٹیشن اترسو نے ایک گاڑی (آلٹو) کے ساتھ منسلک کیا ہے جس کا رجسٹریشن نمبر JK03K-9820 ہے، جس کا تعلق فاروق احمد خان ولد محمد فضیل خان ساکنہ ہوشیاری چیکلی پورہ چترگل، جب یہ پتہ چلا کہ اسے منشیات کی نقل و حمل اور چھپانے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ گاڑی مقدمہ ایف آئی آر نمبر 39/2026 U/S 8/20 NDPS ایکٹ میں ملوث ہے، جو پولیس اسٹیشن اترسو میں درج ہے۔ یہ کارروائی نہ صرف (بقیہ۶پر)

عمان کے قریب ٹوگو کے ٹینکر پر فائرنگ کے معاملے میں تمام ہندوستانی ملاح محفوظ: حکومت

کمرشل ایل پی جی کا کوٹہ 70 فیصد تک بڑھا دیا گیا ھے

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) حکومت نے پیر کو کہا کہ عمان کے ساحل کے قریب کیمیکلز سے لدے ٹوگو کے جھنڈے والے ایک ٹینکر پر سوار تمام ہندوستانی ملاح محفوظ ہیں اور اس ٹینکر کی صورتحال پر قریبی نظر رکھی جا رہی ہے۔ وزارت بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہ میں ڈائریکٹر مندیپ سنگھ رندھاوا نے پیر کو مغربی ایشیا کی صورتحال پر ایک بین وزارتی بریفنگ کے دوران یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا، 25 "اپریل کو ٹوگو کے جھنڈے والے کیمیکل ٹینکر ایم ٹی سیرون' پر، عمان کی شناص بیرونی بندرگاہ کی حدود میں کچھ افراد سوار ہوئے جن میں ہندوستانی ملاح بھی شامل تھے۔ جب یہ جہاز دیگر بحری جہازوں کے قریب تھا تب ایرانی کوسٹ گارڈ نے مداخلت کی اور وارننگ کے طور پر گولیاں چلائیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ تمام ہندوستانی ملاح محفوظ ہیں اور کسی بھی ہندوستانی جھنڈے والے جہاز پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ مسٹر رندھاوا نے کہا، "وزارت بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہ، وزارت خارجہ، ہندوستانی مشنز اور سمندری اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر ملاحوں کی حفاظت اور آپریشنز کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے پورے رتال میل سے کام کر رہی ہے۔" نگرانی کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ڈائریکٹوریٹ جنرل آف شپنگ کے کنٹرول روم نے 7,780 کالز اور 16,650 ای میلز کے ذریعے ہندوستانی جہازوں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھا ہے۔ انہوں نے کہا، "صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور فی الحال تشویش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ محکمہ کھاد میں ایڈیشنل سکریٹری اپرنا شرما نے کھاد کی دستیابی کے حوالے سے کہا کہ پورے ملک میں سپلائی ضرورت سے زیادہ برقرار ہے۔ انہوں نے کہا، " کھاد کی دستیابی مستحکم ہے اور سپلائی مسلسل ضرورت سے زیادہ رہی ہے۔ محکمہ کھاد کھاد کی سکیورٹی' کی تصدیق کرتا ہے جو کہ مضبوط، مستحکم اور منظم ہے اور اب تک کسی کمی کی اطلاع نہیں ملی ہے محترمہ شرما نے بتایا، " یکم اپریل 2026 سے 26 اپریل 2026 کی مدت کے لیے دستیابی ضرورت سے کہیں زیادہ رہی ہے۔ پورے ملک میں یوریا کی دستیابی 71.58 لاکھ ٹن ہے جبکہ ضرورت 18.17 لاکھ ٹن ہے، اور ڈی اے پی (DAP) کی دستیابی 22.35 لاکھ ٹن ہے جبکہ ضرورت 5.90 لاکھ ٹن ہے۔ ایل پی جی کی سپلائی پر تشویش کا ازالہ کرتے ہوئے، وزارت پیٹرولیم

اور قدرتی گیس کی جوائنٹ سکریٹری محترمہ سجاتا شرما نے کہا کہ گھبراہٹ میں خریداری کے کچھ واقعات کے باوجود کافی ذخائر برقرار رکھے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، " کمرشل ایل پی جی کا کوٹہ 70 فیصد تک بڑھا دیا گیا ہے۔ کچھ تقسیم کاروں کے پاس اب بھی گھبراہٹ میں خریداری دیکھی جا رہی ہے، تاہم ہمارے پاس ایل پی جی کی وافر سپلائی موجود ہے اور کسی بھی تقسیم کار کے پاس کوئی کمی نہیں ہے۔ انہوں نے مزید بتایا، "ایل پی جی سلنڈر کی 93 فیصد ڈیلیوری تصدیقی کوڈ کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ اپریل کے مہینے میں اب تک تقریباً 1,65,000 ٹن سے زائد کمرشل ایل پی جی فروخت کی جا چکی ہے۔ اسی دوران، خلیجی خطے میں ہندوستان کی سفارتی رسائی کا تذکرہ کرتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان مسٹر رندھیر جیسوال نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کی ہدایت پر، ہندوستان نے خلیجی خطے کے ممالک کے ساتھ اپنی رسائی کو وسعت دینا جاری رکھا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، "قومی سلامتی کے مشیر مسٹر اجیت ڈوبھال نے 25 اور 26 اپریل کو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کا سرکاری دورہ کیا۔ انہوں نے یو اے ای کے صدر سے ملاقات کی، جہاں انہوں نے وزیر اعظم کی نیک خواہشات پہنچائیں، اور دونوں فریقین نے ہندوستان-یو اے ای جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ ترجمان نے مزید کہا، "انہوں نے علاقائی صورتحال اور دیگر باہمی دلچسپی کے امور پر بھی بات چیت کی۔ یہ ایک ماہ کے اندر ہندوستان کی جانب سے یو اے ای کا دوسرا اعلیٰ سطحی دورہ ہے۔ انہوں نے بتایا، "اس سے قبل، وزیر خارجہ مسٹر ایس جے شنکر نے 11 اور 12 اپریل کو یو اے ای کا دورہ کیا تھا۔ انہوں نے اپنے ہم منصب اور یو اے ای کے صدر سے ملاقات کی، جہاں انہوں نے تنازع کے دوران ہندوستانی برادری کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے پر شکریہ ادا کیا۔ حکام نے اس بات کا اعادہ کیا کہ تمام اہم شعبوں میں صورتحال مستحکم ہے۔

پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگی کی آخری تاریخ 31 جولائی

نامزدگی اور سفارشات صرف نیشنل پدم ایوارڈ پورٹل پر آن لائن کی جاسکتی ہیں

نئی دہلی، 27 اپریل (ایجنسیز) فن، ادب، تعلیم، کھیل، طب، سماجی خدمات، سائنس و انجینئرنگ، عوامی امور، سول سروس، تجارت اور صنعت کے شعبوں میں نمایاں اور غیر معمولی حصولیابیوں کے لیے دیے جانے والے پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگی اور سفارشات آئندہ 31 جولائی تک کی جا سکتی ہیں۔ ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر اعلان کیے جانے والے پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگیوں یا سفارشات بھیجنے کا عمل 15 مارچ سے شروع ہو چکا ہے۔ پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگی اور سفارشات صرف نیشنل پدم ایوارڈ پورٹل پر آن لائن کی جا سکتی ہیں۔ پدم ایوارڈز یعنی پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزازات میں شامل ہیں۔ سن 1954 میں قائم کردہ ان ایوارڈز کا اعلان ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر کیا جاتا ہے۔ ان ایوارڈز کے تحت نمایاں کام' کرنے والوں کی عزت افزائی کی جاتی ہے۔ پدم ایوارڈز فن، ادب و تعلیم، کھیل، طب، سماجی خدمات، سائنس و انجینئرنگ، عوامی امور، سول سروس، تجارت و صنعت وغیرہ جیسے تمام شعبوں یا موضوعات میں مخصوص اور غیر معمولی حصولیابیوں یا خدمات کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔ ذات پات، پیشہ، عہدہ یا جنس کی تفریق کے بغیر تمام افراد ان ایوارڈز کے اہل ہیں۔ ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کے علاوہ دیگر سرکاری ملازمین، جن میں عوامی شعبے کے اداروں میں کام کرنے والے سرکاری اہلکار بھی شامل ہیں، پدم ایوارڈز کے اہل نہیں ہیں۔ حکومت پدم ایوارڈز کو "پیپلز پدم" بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ لہٰذا تمام شہریوں سے درخواست ہے کہ وہ نامزدگیاں یا سفارشات پیش کریں۔ شہری خود کو بھی نامزد کر سکتے ہیں۔ خواتین، معاشرے کے کمزور طبقات، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل، معذور افراد اور معاشرے کے لیے بے لوث خدمت کرنے والے لوگوں میں سے ایسے باصلاحیت افراد کی شناخت کے لیے ٹھوس کوششیں کی جا سکتی ہیں جن کی مہارت اور کامیابیاں واقعی پہچانے جانے کے قابل ہیں۔ نامزدگیوں یا سفارشات میں پورٹل پر دستیاب فارمیٹ میں تمام متعلقہ تفصیلات شامل ہونی چاہئیں، جس میں وضاحتی شکل میں ایک اقتباس (زیادہ سے زیادہ 800 الفاظ) شامل ہونا چاہیے۔

جسٹس سورن کانتا شرما سے انصاف کی امید ختم: کیجریوال

عدالت میں زیر سماعت اپنے کیس میں پیش نہ ہونے اور کوئی بھی دلیل نہ رکھنے کا فیصلہ

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے جسٹس سورن کانتا شرما کی عدالت میں زیر سماعت اپنے کیس میں پیش نہ ہونے اور کوئی بھی دلیل نہ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے پیر کو یہ معلومات دیتے ہوئے کہا، "جسٹس سورن کانتا شرما سے انصاف ملنے کی میری امید ٹوٹ چکی ہے۔ اپنے ضمیر کی آواز سنتے ہوئے، بابائے قوم مہاتما گاندھی کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے اور ستیہ گرہ کے جذبے کے ساتھ، میں نے اس کیس میں ان کے سامنے پیش نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں نے مفادات کے ٹکراؤ کی وجہ سے جسٹس سورن کانتا شرما سے میرے کیس سے خود کو الگ کرنے کی درخواست کی تھی، لیکن انہوں نے خود ہی سماعت کرنے کا فیصلہ سنایا۔ اس کیس میں جسٹس سورن کانتا شرما جو بھی فیصلہ سنائیں گی، میں اس پر اپنے قانونی حق کو استعمال کرنے کے لیے آزاد ہوں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے واضح کیا کہ مجھے عدلیہ پر پورا بھروسہ ہے اور میں اس کا مکمل احترام کرتا ہوں، کیونکہ جب میرے

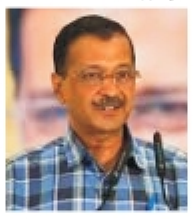

خلاف سازشیں ہوئیں تو عدلیہ نے ہی مجھے الزامات سے بری کر کے انصاف دیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا، زندگی میں کئی بار ایسے مواقع آتے ہیں جب جیت یا ہار معنی نہیں رکھتے۔ اس سے بھی بڑا صحیح اور غلط کا سوال ہو جاتا ہے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط۔ ایسے وقت میں ہمیں یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ ہم مشکل راستہ چنیں گے یا آسان راستہ۔ آج میں بھی ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہوں۔ سب جانتے ہیں کہ مجھے ایک جھوٹے کیس میں پھنسایا گیا، جیل بھیج دیا گیا اور ایک منتخب حکومت کو غلط طریقے سے گرا دیا گیا۔

ہندوستان کے اعلیٰ فوجی رہنما 8-7 مئی کو جے پور میں ملاقات کریں گے

تھیٹر کی اصلاحات پر توجہ دی جائے گی۔ رپورٹ

نئی دہلی۔ 27 اپریل (ایم این این) سی این این۔ نیوز۔ 18 کی ایک رپورٹ میں پیر کے روز کہا گیا کہ جے پور میں 7 اور 8 مئی کو مشترکہ کمانڈروں کی کانفرنس منعقد ہونے کا امکان ہے، جہاں ہندوستانی فوج، بحریہ اور فضائیہ کی سینئر قیادت اہم فوجی منصوبہ بندی کے معاملات بشمول انضمام، خریداری کی ترجیحات اور آپریشنل چیلنجز پر تبادلہ خیال کرے گی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ میٹنگ اس سال مزید اہمیت رکھتی ہے کیونکہ یہ اس وقت آتا ہے جب انٹیگریٹڈ تھیٹر کمانڈز کے لیے طویل عرصے سے زیر التوا تجویز کو حتمی منظوری کے قریب سمجھا جاتا ہے۔ تینوں خدمات کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانے کی وسیع تر کوششوں کے حصے کے طور پر اس سے قبل بھی اسی طرح کی کانفرنسیں منعقد کی جا چکی ہیں۔ اس مہینے کے شروع میں، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے بنگلورو میں رن سمواد سیمینار میں کہا تھا کہ تھیٹر کمانڈز پر اندرونی عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ ہماری طرف سے، یہ ہو گیا ہے۔ اب ہمیں اسے وزیر دفاع اور پھر کابینہ کمیٹی برائے سلامتی کے پاس منتقل کرنا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ جنرل چوہان نے یہ بھی کہا تھا کہ اس تصور پر فوج، بحریہ اور فضائیہ کے درمیان وسیع اتفاق ہے، حالانکہ اس ڈھانچے کو کیسے نافذ کیا جائے گا اس پر کچھ اختلافات باقی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تجویز میں فور سٹار تھیٹر کمانڈروں کی سفارش کرنے کا امکان ہے، انہیں سروس چیفس کے برابر رکھا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں، ہندوستان کے تین اہم تھیٹر کمانڈز کی طرف بڑھنے کی امید ہے۔ سی این این۔ نیوز۔ 18 کے حوالے سے متعدد معلومات کی بنیاد پر، پاکستان پر مرکوز مغربی تھیٹر کمانڈ کی سربراہی ہندوستانی فضائیہ کا ایک افسر ہو سکتا ہے۔

ہندوستان تجارتی سطح پر فاسٹ بریڈر ری ایکٹر چلانے

والا دنیا کا دوسرا ملک بنے گا: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پیر کے روز کہا کہ روس کے بعد ہندوستان تجارتی سطح پر فاسٹ بریڈر ری ایکٹر چلانے والا دنیا کا دوسرا ملک بننے جا رہا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے ارکان پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی کی اسمال ماڈیولر ری ایکٹر" ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے تمل ناڈو کے کلپکم میں مقامی طور پر ڈیزائن کیے گئے 500 میگاواٹ کے پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر (پی ایف بی آر) کو تیار کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ اس ری ایکٹر نے 6 اپریل کو پہلی بار کریٹیکلٹی حاصل کی۔ یہ ری ایکٹر اندرا گاندھی نیوکلیئر ریسرچ سینٹر (آئی جی سی اے آر) کی جانب سے تیار کیا گیا اور بھاونی کے ذریعے تعمیر کیا گیا ہے، جو ہندوستان کے تین مرحلوں پر مبنی جوہری توانائی پروگرام کے دوسرے مرحلے کے آغاز کی علامت ہے۔ یہ ری ایکٹر یورینیم-پلوٹونیم مکسڈ آکسائیڈ ایندھن کا استعمال کرتے ہوئے جتنی توانائی خرچ کرتا ہے اس سے زیادہ ایندھن پیدا کرتا ہے۔ اس کامیابی کے ساتھ

ہندوستان اپنی جوہری حکمت عملی کے تیسرے مرحلے میں اپنے وسیع تھوریم ذخائر سے فائدہ اٹھانے کی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔ مکمل طور پر فعال ہونے کے بعد ہندوستان، روس کے بعد، تجارتی سطح پر فاسٹ بریڈر ری ایکٹر چلانے والا دنیا کا دوسرا ملک بن جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کامیابی کی اہمیت اس بات میں ہے کہ اس سے ہندوستان کو اپنے وسیع تھوریم ذخائر کے استعمال کی راہ ہموار ہوگی۔ فی الحال روس ہی واحد ملک ہے جو تجارتی سطح پر فاسٹ بریڈر ری ایکٹر چلا رہا ہے، جبکہ ہندوستان اپنے ری ایکٹر کو شروع کرنے کے آخری مراحل میں ہے۔

سابق مرکزی وزیر دنیش ترویدی

بنگلہ دیش میں ہندوستان کے ہائی کمشنر مقرر

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش میں نئی حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد ہندوستان نے تعلقات کو بہتر بنانے کی سمت میں اہم قدم اٹھاتے ہوئے سابق مرکزی وزیر دنیش ترویدی کو بنگلہ دیش میں ہندوستان کے اگلے ہائی کمشنر کے طور پر مقرر کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے پیر کو یہ معلومات فراہم کیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ مسٹر ترویدی کے جلد ہی اپنا عہدہ سنبھالنے کا امکان ہے۔ مسٹر ترویدی کو بنگلہ دیش میں ہندوستانی ہائی کمشنر پرنے ورما کی جگہ یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ حکومت کی معزولی کے بعد عبوری حکومت کے دور میں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات میں کافی تلخی آ گئی تھی۔ بنگلہ دیش میں عام انتخابات کے بعد نئی حکومت کی تشکیل کے ساتھ ہی دونوں ممالک تعلقات کو دوبارہ پٹری پر لانے کی سمت میں کام کر رہے ہیں۔ مسٹر ترویدی کی تقرری کو اسی کوشش کے ایک حصے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

ایمس دہلی نے ڈاکٹر نکھل ٹنڈن کو عبوری ڈائریکٹر مقرر کیا

نئی دہلی، 27 اپریل (ایجنسیز) آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) دہلی نے شعبہ اینڈو کرینولوجی کے سربراہ اور ڈین (اکیڈمک) ڈاکٹر نکھل ٹنڈن کو فوری طور پر ادارے کا عبوری ڈائریکٹر مقرر کیا ہے۔ ڈاکٹر ایم شری نواس کے نیتی آیوگ کے کل وقتی رکن بننے کے بعد، یہ نظم 6 ماہ یا مستقل تقرری ہونے تک نافذ رہے گا۔ ڈاکٹر ٹنڈن تب تک عبوری ڈائریکٹر کے طور پر کام کرتے رہیں گے جب تک اس عہدے پر کسی مستقل شخص کی تقرری نہیں ہو جاتی۔ یہ انتظام ایمس رولز 2019 کے رول 9(4) کے تحت کیا گیا ہے۔ ایمس کی جانب سے جاری کردہ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ یہ ورکنگ انتظام فوری طور پر نافذ العمل ہے اور یہ چھ ماہ کی مدت کے لیے یا جب تک اس عہدے پر کسی مستقل شخص کی تقرری نہیں ہو جاتی، تب تک برقرار رہے گا۔ میمورنڈم کے مطابق ڈاکٹر ٹنڈن ایمس میں اینڈوکرینولوجی اور میٹابولزم کے شعبے کے سربراہ ہیں۔ انہیں اس اضافی چارج کے لیے کسی بھی قسم کا اضافی معاوضہ یا اعزازیہ نہیں ملے گا۔ مسٹر نکھل ٹنڈن ایک معروف اینڈوکرینولوجسٹ اور معالج محقق کے طور پر کارڈیو میٹابولک امراض اور ذیابیطس (شوگر) کے علاج میں مہارت رکھتے ہیں۔

برکس اجلاس میں اسرائیل پر ہندوستان کے موقف کو نہیں ملی حمایت: کانگریس

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) کانگریس نے اسرائیل-فلسطین معاملے پر ہندوستان کے موقف کے تعلق سے مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ ہندوستان غیر معمولی طور پر اسرائیل کے حق میں کھڑا ہے اور برکس ممالک کے اجلاس میں اس کے موقف کی دیگر ارکان نے حمایت نہیں کی۔ پارٹی کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے پیر کو یہاں ایک بیان میں کہا کہ 23-24 اپریل کو نئی دہلی میں برکس ممالک کے نائب وزرائے خارجہ اور خصوصی نمائندوں کا اجلاس منعقد ہوا، جو کسی مشترکہ اعلامیے کے بغیر ختم ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل-فلسطین مسئلے پر زبان کے حوالے سے رکن ممالک کے درمیان اختلافات سامنے آئے اور ہندوستان کی جانب سے زبان کو نرم کرنے کی درخواست کو دیگر ممالک نے قبول نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ روس،

چین، برازیل، جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، انڈونیشیا، متحدہ عرب امارات اور ایران کے نمائندوں نے ہندوستان کے موقف کی حمایت نہیں کی۔

سن فارما 3.99 ارب ڈالر میں امریکی دواساز کمپنی کا حصول کرے گی

ممبئی، 27 اپریل (ایجنسیز) ہندوستانی دواساز کمپنی سن فارما امریکی کمپنی آرگینون کو 3.99 ارب ڈالر میں حاصل کرے گی۔ دونوں کمپنیوں کی مشترکہ پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ اس سلسلے میں حتمی معاہدہ طے پا گیا ہے۔ یہ حصول سن فارما کی ایک مکمل ملکیتی غیر ملکی ذیلی کمپنی کے ذریعے کیا جائے گا۔ اس معاہدے کے تحت آرگینون کے شیئر ہولڈرز کو فی ایکویٹی شیئر 14 ڈالر ادا کیے جائیں گے۔ اس اعلان کے بعد سن فارما کے شیئرز میں آج سات فیصد اضافہ ہوا اور یہ 1,733 روپے تک پہنچ گئے۔ آرگینون کی موجودہ انٹرپرائز ویلیو 11.75 ارب ڈالر ہے۔ گزشتہ سال اس کی آمدنی 6.2 ارب ڈالر جبکہ آپریٹنگ منافع 1.9 ارب ڈالر رہا تھا۔ 31 دسمبر 2025 تک کمپنی پر 8.6 ارب ڈالر کا قرض تھا اور اس کے پاس 57.4 کروڑ ڈالر نقد موجود تھا۔ اس حصول کے بعد سن فارما کی آمدنی بڑھ کر 12.4 ارب ڈالر ہو جائے گی اور وہ دنیا کی 25 بڑی دواساز کمپنیوں میں شامل ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ وہ دنیا کی ساتویں بڑی بایوسملر کمپنی بن جائے گی، جس کی موجودگی 150 ممالک میں ہوگی۔ دونوں کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اس معاہدے کی منظوری دے دی ہے۔ اب صرف ضروری ریگولیٹری منظوریوں اور آرگینون کے شیئر ہولڈرز کی منظوری باقی ہے۔

ممبئی میں مبینہ طور پر تربوز کھانے کے بعد

ایک ہی خاندان کے چار افراد کی پراسرار موت

ممبئی، 27 اپریل (یو این آئی) جنوبی ممبئی کے پائدھونی علاقے میں ایک ہی خاندان کے چار افراد کی پیر کی علی الصبح مبینہ طور پر تربوز کھانے کے بعد موت واقع ہو گئی، جس کے باعث علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ حکام کے مطابق واقعے کی اصل وجہ جاننے کے لیے طبی معائنہ رپورٹ کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ یہ افسوسناک واقعہ گھانی گلی میں واقع مغل بلڈنگ میں پیش آیا، جہاں رہائش پذیر ایک خاندان کے چار افراد ہلاک ہو گئے۔ مرنے والوں کی شناخت عبداللہ دوکاڈیا (40)، نسرین دوکاڈیا (35) اور ان کی دو بیٹیاں عائشہ (16) اور زینب (13) کے طور پر کی گئی ہے۔

راجیہ سبھا کے چیئرمین نے 'عآپ' سے الگ ہونے والے

سات ارکان کے بی جے پی میں انضمام کو منظوری دے دی

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین نے ایوان کے ان سات ارکان کے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں انضمام کو منظوری دے دی ہے جو حال ہی میں عام آدمی پارٹی (عآپ) سے الگ ہوئے ہیں۔ راجیہ سبھا سکریٹریٹ کی جانب سے پیر کو جاری کردہ ایوان میں مختلف جماعتوں کے ارکان کی فہرست میں، عام آدمی پارٹی سے الگ ہو کر بی جے پی میں شامل ہونے کا اعلان کرنے والے ارکان کے نام اب بی جے پی کی فہرست میں آ گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی کے ارکان کی تعداد 106 سے بڑھ کر 113 ہو گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عام آدمی پارٹی سے منتخب ہونے والے ارکان راگھو چڈھا، ڈاکٹر سندیپ کمار پاٹھک اور ڈاکٹر اشوک کمار متل نے گزشتہ 24 اپریل کو دارالحکومت میں ایک پریس کانفرنس کے دوران راجیہ سبھا میں عام آدمی پارٹی کے سات ارکان کے بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہونے کا اعلان کیا تھا۔ ان ارکان میں مذکورہ تین کے علاوہ جناب ہربھجن سنگھ، وکرم جیت سنگھ ساہنی، سواتی مالیوال اور راجندر گپتا شامل ہیں۔ راجیہ سبھا سکریٹریٹ کی جانب سے آج جاری کردہ فہرست کے مطابق، ان ارکان کو 24 اپریل سے ہی بی جے پی کے ارکان کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔ اس فہرست میں اب عام آدمی پارٹی کے ارکان کی تعداد کم ہو کر صرف تین رہ گئی ہے۔ ایوان میں اب عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ کے علاوہ دو ارکان مسٹر نارائن داس گپتا اور مسٹر سنت بلبیر سنگھ کے نام شامل ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے مسٹر راگھو چڈھا کو ایوان میں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر کے عہدے سے ہٹا دیا تھا، جس کے بعد سے پارٹی میں مسائل پیدا ہوئے ہیں۔

ہند-بحر الکاہل میں امن، سلامتی اور خوشحالی

کے فروغ میں ہندوستان اہم شراکت دار: امریکہ

نئی دہلی، 27 اپریل (ایجنسیز) امریکہ نے کہا ہے کہ وہ ہند-بحر الکاہل خطے میں امن، سلامتی اور خوشحالی کے فروغ میں ہندوستان کو ایک اہم شراکت دار کے طور پر اہمیت دیتا ہے۔ امریکی پیسیفک ایئر فورس کے کمانڈر جنرل کیون شنائیڈر نے تقریباً ایک ہفتے تک یہاں سینئر دفاعی اور فوجی قیادت کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری کو مضبوط بنانے اور ایک محفوظ و مستحکم ہند بحر الکاہل خطے کے لیے مشترکہ وژن کو آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ یہاں امریکی سفارت خانے نے پیر کو بتایا کہ اس دوران جنرل شنائیڈر نے ہندوستانی فضائیہ کے ہم منصب حکام سمیت ہندوستان کی سینئر دفاعی قیادت سے بات چیت کی، جس کا مقصد طویل مدتی فوجی تعلقات کو مضبوط بنانا اور آپریشنل تعاون کی توسیع کے مواقع تلاش کرنا تھا۔ ان ملاقاتوں نے فضائی، زمینی، سمندری، خلائی اور سائبر شعبوں میں دوطرفہ دفاعی تعاون کے بڑھتے ہوئے دائرہ کار، پیچیدگی اور باہمی آپریشنل صلاحیت کو اجاگر کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور ہندوستان مشترکہ جمہوری اقدار اور علاقائی استحکام برقرار رکھنے میں باہمی مفادات پر مبنی ایک مضبوط دفاعی شراکت داری کی سمت میں کام کر رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں، دونوں فریقین نے مشترکہ مشقوں، تربیتی پروگراموں اور اعلیٰ سطحی تبادلوں میں توسیع کی ہے، جس سے مختلف حالات میں موثر طریقے سے مل کر کام کرنے کی ان کی صلاحیت بڑھی ہے۔ دورے کا ایک اہم مرکز دونوں ممالک کے درمیان لاجسٹک تعاون کو آگے بڑھانا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ مضبوط لاجسٹک ڈھانچہ اور معاہدے زیادہ ہموار ہم آہنگی کو ممکن بنائیں گے، تیاریوں میں بہتری لائیں گے اور انسانی بحرانوں و علاقائی ہنگامی حالات کے لیے فوری اور مربوط ردعمل کو مضبوط بنائیں گے۔ جنرل شنائیڈر نے آپریشنل اور تربیتی تنصیبات کا بھی دورہ کیا، جو امریکی اور ہندوستانی افواج کے درمیان بڑھتے ہوئے انضمام اور اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔

ہند-نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط،

باہمی تجارت اور سرمایہ کاری میں بڑے اضافے کی امید

نئی دہلی، 27 اپریل (ایجنسیز) ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے پیر کے روز دارالحکومت میں ایک خصوصی تقریب کے دوران ایک اہم دوطرفہ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کے تحت ہندوستانی تمام تجارتی اشیاء کو نیوزی لینڈ کی مارکیٹ میں صفر ڈیوٹی پر رسائی حاصل ہوگی، جبکہ وہاں سے آنے والی تقریباً 70 فیصد اشیاء کو ہندوستان میں ڈیوٹی فری داخلے کی اجازت ہوگی۔ بھارت منڈپم میں منعقدہ تقریب میں دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام اور کاروباری نمائندوں کی موجودگی میں وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل اور نیوزی لینڈ کے وزیر تجارت ٹوڈ میکلے نے معاہدے پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کے تحت دونوں ممالک کے درمیان تقریباً 95 فیصد تجارت کو آزاد کر دیا جائے گا۔ وزیر تجارت پیوش گوئل نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں یہ تاریخی معاہدہ اقتصادی شراکت داری کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ نیوزی لینڈ کے وزیر تجارت نے اسے ایک نسل میں ایک بار ملنے والا موقع" قرار دیتے ہوئے دوطرفہ تعلقات میں نئے باب کی شروعات بتایا۔ وزارت تجارت و صنعت کے مطابق یہ معاہدہ وکست بھارت- "2047 کے وژن سے جڑا ہوا ایک جدید تجارتی معاہدہ ہے، جس میں ڈیوٹی فری تجارت، سرمایہ کاری، زرعی پیداوار میں اضافہ اور ہنر کو فروغ دینے جیسے اقدامات شامل ہیں۔ اس سے بھارت کے نوجوانوں، کسانوں، خواتین، ہنرمندوں اور ایم ایس ایم ای شعبے کو فائدہ ہوگا۔ اس معاہدے سے بھارت کے ٹیکسٹائل، لیدر، جوتے، انجینئرنگ مصنوعات اور پراسیسڈ فوڈ جیسے شعبوں کو برآمدات بڑھانے کا موقع ملے گا، جبکہ زراعت، ماہی گیری اور صنعت کو بھی فروغ ملے گا۔ گوئل نے کہا کہ اس سے نیوزی لینڈ کو بھارت میں وائن کی برآمد بڑھانے کا موقع ملے گا، جبکہ بھارت سے وہاں وہسکی، رم اور جن کی برآمدات میں اضافہ ہوگا۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ بھارتی کسانوں اور دیہی معیشت کے تحفظ کے لیے ڈیری اور اہم زرعی مصنوعات جیسے کافی، دودھ، کریم، پنیر، دہی، پیاز، چینی، مصالحے، خوردنی تیل اور ربڑ کو اس معاہدے کے دائرے سے باہر رکھا گیا ہے۔

ایس سی او کے وزرائے دفاع کی میٹنگ میں

کل ہندوستان کی نمائندگی کریں گے راج ناتھ

نئی دہلی، 27 اپریل (ایجنسیز) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ منگل کو کرغزستان کے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے دفاع کی میٹنگ میں ایک اعلیٰ سطحی ہندوستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ میٹنگ کے دوران مختلف رکن ممالک کے وزرائے دفاع خطے کے دفاع اور سلامتی سے متعلق متعدد امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ بین الاقوامی امن، انسداد دہشت گردی کی کوششوں اور ایس سی او کے رکن ممالک کے درمیان دفاعی تعاون سے متعلق موضوعات پر بھی بات چیت کی جائے گی۔ اس سال کا ایس سی او میٹنگ مغربی ایشیا کی صورتحال کے باعث پیدا ہونے والے جغرافیائی سیاسی عدم استحکام کے تناظر میں منعقد ہو رہی ہے۔ خطے کی سب سے بڑی سیاسی اور اقتصادی تنظیموں میں سے ایک، ایس سی او اس تنازع کے اثرات کو کم کرنے کے اقدامات پر بھی غور کر سکتی ہے۔ وزیر دفاع عالمی سکیورٹی چیلنجوں کے درمیان عالمی امن کے تئیں ہندوستان کے عزم کو اجاگر کریں گے اور دہشت گردی و انتہا پسندی کے خلاف ہندوستان کے 'قطعی برداشت نہ کرنے' کے سخت موقف کا اعادہ کریں گے۔ میٹنگ کے دوران مسٹر سنگھ بعض شریک ممالک کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ دوطرفہ بات چیت بھی کر سکتے ہیں۔

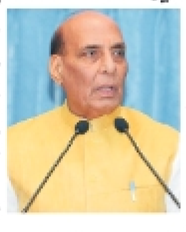

مسلم پرسنل لا بورڈ کا ہندوستان کے آئین میں دفعہ 25 اور 26 کے تحت مذہبی آزادی کی ضمانت کا احترام کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رہنماؤں نے ایک مشترکہ بیان جاری کر کے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ہندوستان کے آئین میں دفعہ 25 اور 26 کے تحت مذہبی آزادی کی ضمانت کا احترام کیا جائے۔ ہندوستان کے آئین میں دفعہ 25 اور 26 کے تحت مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے، جبکہ دفعہ 30 کے تحت مذہبی اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور انہیں چلانے کا مکمل حق حاصل ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وطن عزیز میں دینی مدارس ہمارے مذہبی اقدار کے تحفظ کا اہم ترین ذریعہ ہیں اور آئین ہند نے ان حقوق کو بنیادی حقوق (Fundamental Rights) کے طور پر تسلیم کیا ہے؛ اس لیے ان کی حفاظت ملت اسلامیہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے، مدارس نے ملک کی آزادی اور ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور آج بھی کر رہے ہیں۔ لیکن افسوس کہ نفرت انگیز سیاست کے ذریعہ اقتدار حاصل کرنے والے بعض عناصر مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کو ان کی مذہبی شناخت سے محروم رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں، اسی سلسلے کی ایک کڑی مدارس اسلامیہ کو نقصان پہنچانے کی سازش ہے۔ گزشتہ دنوں اتراکھنڈ حکومت ایک بل لے کر آئی ہے، جس کے تحت تمام مدارس کو سرکاری تعلیمی بورڈ میں رجسٹر کرانا لازمی قرار دیا جا رہا ہے اور آئندہ تعلیمی بورڈ یہ بھی طے کرے گا کہ مذہب سے متعلق کیا تعلیم دی جائے اور کیا نہیں، نیز نصاب بھی وہی ہوگا، جو حکومت کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔ ہمارا ماننا ہے کہ یہ قانون آئین میں دی گئی ضمانتوں اور بنیادی حقوق کے سراسر خلاف ہے؛ بلکہ ایک سیکولر ریاست سے جو توقع کی جاتی ہے، اس سے بھی متصادم ہے؛ اس لیے اس کی مخالفت کرنا اور آئین میں دی گئی مدارس کی آزادی کو برقرار رکھنا پوری ملت اسلامیہ کی ذمہ داری ہے، اس سلسلے میں تمام ملی تنظیمیں آپ کے ساتھ ہیں اور مدارس کا بھرپور ممکنہ تعاون کریں گی، اس معاملے میں کچھ مقدمات اتراکھنڈ ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہیں اور ضرورت پڑنے پر سپریم کورٹ سے بھی رجوع کیا جائے گا۔

جنوبی افریقہ میں ڈائنوسار کے قدموں کے 132 ملین سال پرانے نشانات دریافت

کیپ ٹاؤن، 27 اپریل (یواین آئی) جنوبی افریقہ میں ڈائنوسار کے قدموں کے نشانات دریافت کرنے پر سائنسدان حیران رہ گئے، جن کی عمر تقریباً 132 ملین سال بتائی جاتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق جنوبی افریقہ کے ساحلی علاقے میں ماہرین آثار قدیمہ نے ڈائنوسار کے قدموں کے قدیم نشانات دریافت کیے ہیں، جو اس خطے میں لاکھوں سال قبل قدیم زندگی کی موجودگی کے حوالے سے اہم ترین شواہد فراہم کر رہے ہیں۔ محققین نے بتایا یہ نشانات جنوبی افریقہ کے علاقے 'نایسن' کے قریب برینٹن فارمیشن میں پائے گئے ہیں، جن کی عمر تقریباً 132 ملین سال بتائی جاتی ہے۔ یہ جنوبی افریقہ میں اب تک دریافت ہونے والے ڈائنوسار کے سب سے کم عمر نشانات ہیں، جو زمین کی تاریخ کے 'کریٹاسیئس دور (Cretaceous Period)' سے تعلق رکھتے ہیں۔ دریافت ہونے والے دو درجن سے زائد نشانات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس دور میں یہاں ڈائنوسارز کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ نشانات مختلف اقسام کے ڈائنوسارز کے ہیں، جن میں تھیروپوڈز (Theropods): گوشت خور ڈائنوسارز، آرنیتھوپوڈز (Ornithopods): پودے کھانے والے ڈائنوسارز اور سوروپوڈز (Sauropods) بڑے جسم والے طویل قامت ڈائنوسارز شامل ہیں۔ آج یہ مقام سمندر کے ساحل پر واقع ہے، جو دن میں دو بار لہروں کی زد میں آتا ہے، لیکن ماہرین کا خیال ہے کہ لاکھوں سال پہلے یہ علاقہ دریا کے راستوں یا ساحلی میدانوں پر مشتمل تھا جہاں یہ عظیم الجثہ جانور گھومتے پھرتے تھے۔ جنوبی افریقہ کا 'کاروبیسن' فوسلز کے لحاظ سے پہلے ہی مشہور ہے، تاہم 182 ملین سال قبل لاوے کے بہاؤ نے بہت سے آثار کو چھپا دیا تھا۔ اس تازہ دریافت نے تاریخ کے اس خلا کو پُر کرنے میں مدد دی ہے اور سائنسدانوں کو امید ہے کہ اس ساحلی پٹی پر مزید تلاش سے ڈائنوسارز کی ہڈیاں اور دیگر قدیم آثار بھی مل سکتے ہیں۔

کولمبیا: بس دھماکے میں بچوں سمیت 20 افراد جان سے گئے

بگوٹا، 27 اپریل (یواین آئی) کولمبیا کے جنوب مغربی علاقے کاؤکا میں ایک زوردار دھماکے کے باعث 20 افراد جان سے گئے جبکہ 38 سے زائد زخمی ہوگئے، جن میں بچے بھی شامل ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق دھماکہ پان امریکن ہائی وے پر کاخیبیو کے علاقے میں ہفتے کے روز ہوا، جہاں ایک بارودی مواد سے بھری ڈیوائس کو دھماکے سے اڑا دیا گیا۔ کاؤکا کے گورنر نے اس واقعے کو شہری آبادی کے خلاف اندھا دھند حملہ قرار دیتے ہوئے شدید مذمت کی اور حکومت سے فوری اور فیصلہ کن کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کولمبیا کی فوج کے کمانڈر نے اسے دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس حملے کے پیچھے بدنام زمانہ کمانڈر ایوان موردیسکو کے نیٹ ورک اور جائمے مارٹینیز گروپ کا ہاتھ ہونے کا امکان رد نہیں کیا جاسکتا۔ کولمبیا کے صدر گستاف پیٹرو نے بھی حملے کی مذمت کرتے ہوئے ملوث افراد کو دہشت گرد، فاشسٹ اور منشیات فروش قرار دیا ہے۔ دو دنوں کے دوران اس خطے میں کم از کم 26 پرتشدد واقعات پیش آچکے ہیں، جن میں پولیس اسٹیشن پر حملے، فوجی تنصیبات کے قریب دھماکے اور ڈرون حملے شامل ہیں۔

ایشیائی ممالک کے عسکری اخراجات میں زبردست اضافہ

لنڈن/ ۲۷ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایشیائی ممالک کے عسکری اخراجات میں حیران کن حد تک سالانہ اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے جو 2009 کے بعد سے سب سے زیادہ ہے۔ اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سیپری) کیشائع کردہ اعداد و شمار کے مطابق 2025 میں ایشیائی ممالک کے فوجی اخراجات 681 بلین ڈالر تک پہنچ گئے ہیں جو اس سے پچھلے سال کے مقابلے میں 8.1 فیصد زیادہ ہے اور 2009 کے بعد سب سے بڑا سالانہ اضافہ ہے۔ 2025 میں مجموعی طور پر دنیا کے فوجی اخراجات 2.887 ٹریلین ڈالر تک پہنچے جو کہ 2024 کے مقابلے میں حقیقی معنوں میں 2.9 فیصد زیادہ ہے۔ فوجی اخراجات میں ابھی تک امریکا، چین اور روس 1.480 ٹریلین ڈالر یعنی عالمی سطح کے 51 فیصد کے مشترکہ اخراجات کے ساتھ سب سے زیادہ عسکری اخراجات والے ممالک ہیں۔ چین، جو دنیا کا دوسرا سب سے بڑا عسکری اخراجات والا ملک ہے، نے اپنے فوجی اخراجات میں 7.4 فیصد اضافہ کر کے 336 بلین ڈالر کر دیا ہے۔ یہ مسلسل 31 واں سال بہ سال اضافہ ہے کیونکہ چین نے اپنی عسکری جدید کاری کی مہم جاری رکھی ہے۔ اسی طرح بھارت جو 2025 میں دنیا کا پانچواں سب سے بڑا عسکری اخراجات والا ملک ہے، نے اپنے فوجی اخراجات میں 8.9 فیصد اضافہ کر کے 92.1 بلین ڈالر کر دیا ہے۔ پاکستان کے فوجی اخراجات 11 فیصد بڑھ کر 11.9 بلین ڈالر ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب جاپان کے فوجی اخراجات 2025 میں 9.7 فیصد بڑھ کر 62.2 بلین ڈالر تک پہنچ گئے جو کہ اس کی جی ڈی پی کے 1.4 فیصد کے برابر ہے، جو 1958 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ تائیوان کی بات کی جائے تو اس کے عسکری اخراجات 14 فیصد اضافے کے ساتھ 18.2 بلین ڈالر تک پہنچ گئے ہیں جو اس کی جی ڈی پی کا 2.1 فیصد بنتا ہے۔ چینی پیپلز لبریشن آرمی کی طرف سے جزیرے کے گرد فوجی مشقوں میں شدت لانے کے پس منظر میں کم از کم 1988 کے بعد سے یہ سب سے بڑا سالانہ اضافہ ایشیا اور اوشیانا میں امریکی اتحادی جیسے آسٹریلیا، جاپان اور فلپائن بھی اپنی عسکری قوت پر زیادہ خرچ کر رہے ہیں۔ نہ صرف دیرینہ علاقائی کشیدگی کی وجہ سے بلکہ امریکی حمایت میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے بھی۔

مکہ مکرمہ: حج ضوابط کی خلاف ورزی پر 3 غیر ملکی گرفتار

مکہ مکرمہ، 27 اپریل (یواین آئی) سعودی عرب میں حج سیکیورٹی فورسز نے حج قوانین کی سنگین خلاف ورزی کرنے والے 3 مصری باشندوں کو گرفتار کرلیا ہے، ان میں ایک اپنے ہی دو ہم وطنوں کو غیر قانونی طور پر مکہ مکرمہ منتقل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گرفتار شخص نے ایک مال بردار گاڑی (Freight Vehicle) میں بنائے گئے خفیہ خانوں میں دو افراد کو چھپا رکھا تھا۔ اس کا مقصد ان افراد کو بغیر کسی 'حج پرمٹ' کے مکہ مکرمہ میں داخل کرنا اور وہاں قیام کروانا تھا۔ سیکیورٹی فورسز نے کارروائی کے دوران گاڑی کو روک کر تلاشی لی اور ملزمان کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ رپورٹس کے مطابق تمام ملزمان کے خلاف ضروری قانونی چارہ جوئی مکمل کر لی گئی ہے۔ کیس کو مزید کارروائی اور قانونی سزا کے تعین کے لیے پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ جنرل ڈائریکٹوریٹ آف پبلک سیکیورٹی نے سال 2026 کے حج کے حوالے سے تمام شہریوں اور مقیم غیر ملکیوں پر زور دیا ہے کہ حج کے تمام ضوابط اور گائیڈ لائنز کی سختی سے پابندی کریں۔ حجاج کرام کی سیکیورٹی اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے گی۔

کویت میں سڑکوں کے نام ختم، اب نمبروں سے پہچان ہوگی

کویت، 27 اپریل 2026 (ایجنسیز) کویت میں حکومت نے ملک بھر میں سینکڑوں سڑکوں اور چوراہوں کے نام تبدیل کر کے انہیں عددی نمبر دینے کی منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے کے تحت زیادہ تر شاہراہوں سے شخصیات کے نام ختم کر کے عددی نمبر دینے کا نظام نافذ کیا جائے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ اقدام کمیٹی برائے مطالعہ تجاویز و نام سازی کے حالیہ اجلاس میں اٹھایا گیا، جس کی صدارت میونسپلٹی کی قائم مقام ڈائریکٹر جنرل، انجینئر منال نے کی۔ رپورٹس کے مطابق کمیٹی نے ابتدائی طور پر 591 سڑکوں کو عددی لیبل (نمبرز) دینے کی منظوری دی ہے۔ کابینہ کی ہدایات کی روشنی میں صرف 3 سڑکوں کے نام عرب دارالحکومتوں یا بڑے شہروں کے نام پر رکھے جائیں گے۔ یہ مہم 20 مئی 2025 کو ہونے والے کابینہ کے اس فیصلے کا تسلسل ہے جس میں عوامی مقامات کے لیے ناموں کے بجائے نمبرز کے استعمال کو لازمی قرار دیا گیا تھا۔ نئی پالیسی کے مطابق مستقبل میں کسی بھی سڑک کو کسی فرد کے نام سے منسوب کرنا انتہائی محدود کر دیا گیا ہے۔ تاہم، چند مخصوص صورتوں میں گنجائش رکھی گئی ہے کویتی حکمران خاندان کے ارکان، یا اتحادی ممالک کے سربراہان کے ناموں کے لیے سخت جانچ پڑتال کی جائے گی۔ ایسے معاملات میں متعلقہ ملک کی جانب سے بھی اسی طرح کے باہمی تعاون (Reciprocity) کی شرط رکھی جا سکتی ہے۔ کابینہ نے اس نئے فریم ورک کی باقاعدہ منظوری دیتے ہوئے وزیر مملکت برائے بلدیاتی امور کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان ترامیم کو حتمی منظوری کے لیے میونسپل کونسل میں پیش کریں۔

ایلون مسک کی سام آلٹمین کے ساتھ قانونی جنگ میں تیزی

سان فرانسسکو، 27 اپریل (ایجنسیز) معروف مصنوعی ذہانت کمپنی اوپن اے آئی پر اس کی غیر منفعتی مشن سے دھوکہ دینے کا الزام لگانے والے ایلون مسک سے متعلقہ مقدمے کی کارروائی پیر سے شروع ہو رہی ہے۔ سان فرانسسکو کی ایک عدالت میں یہ قانونی تنازع دنیا کے امیر ترین شخص کو کٹہرے میں لایا ہے۔ ابتدا مسک نے کی تھی اور اب وہ تیزی سے بڑھتے ہوئے اے آئی شعبے میں اس کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ اوپن اے آئی کا چیٹ جی پی ٹی مسک کی ایکس اے آئی لیب کے تیار کردہ چیٹ بوٹ گروک کا مضبوط حریف ہے۔ اگرچہ مسک کا مقدمہ اُن کے اور اوپن اے آئی کے چیف ایگزیکٹو سیم آلٹ مین کے درمیان جاری خانہ جنگی کا حصہ ہے، یہ اس بحث کو اجاگر کرتا ہے کہ آیا آخر کار اے آئی کا فائدہ چند خاص افراد کے لیے ہونا چاہیے یا پورے معاشرے کے لیے۔ عدالتی دستاویزات بتاتی ہیں کہ کس طرح آلٹ مین نے ایک غیر منفعتی لیبارٹری کے شریک بانی کے طور پر جس کی ٹیکنالوجی دنیا کی ملکیت" ہوگی، 2015 میں مسک کو اوپن اے آئی کی حمایت کرنے پر قائل کیا۔ مسک نے اس لیب میں لاکھوں ڈالر کی سرمایہ کاری کی جسے وہ بعد ازاں چھوڑ گئے۔ تاہم، اوپن اے آئی نے ایک تجارتی ذیلی ادارہ قائم کیا کیونکہ اس کی ٹیکنالوجی کو چلانے کے لیے ڈیٹا سینٹرز کے لیے سینکڑوں ارب ڈالر درکار تھے۔ مائیکروسافٹ نے اوپن اے آئی میں اربوں ڈالر لگائے ہیں اور اس کا ناظم اعلیٰ ستیا ناڈیلا اُن افراد میں شامل ہیں جنہیں مقدمے میں گواہی کے لیے بلایا گیا ہے۔ اس مقدمے میں مسک کا دعویٰ ہے کہ اُن کے ساتھ اوپن اے آئی کے مشن کے بے معنی ہونے کے بارے میں دھوکہ کیا گیا۔ سان فرانسسکو میں قائم اوپن اے آئی نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ مسک کے ساتھ ان کے اختلاف کی وجہ ان کی مطلق کنٹرول کی خواہش تھی، نہ کہ اس کی غیر منفعتی حیثیت۔ اوپن اے آئی نے ایک حالیہ ایکس پوسٹ میں کہا ہے کہ یہ کیس ہمیشہ سے ایلون کے زیادہ طاقت اور زیادہ پیسہ حاصل کرنے کے بارے میں رہا ہے تاکہ وہ جو چاہتا ہے حاصل کر سکے، اس کا مقدمہ خود غرضی، حسد اور ایک مقابل کو زیر کرنے کی خواہش سے چلنے والی ہراسانی مہم کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ "اے آئی کے وعدے کا مقدمہ مقدمے کی صدارت کرنے والی جج مئی کے وسط تک، ایک مشاورتی جیوری کے نتائج کی رہنمائی میں، فیصلہ کریں گی کہ آیا اوپن اے آئی نے اے آئی میں قیادت حاصل کرنے کی کوشش میں مسک سے کیے گئے وعدے کو توڑا یا محض دانشمندی سے ٹیکنالوجی کے سہارے کامیابی حاصل کی۔ اوپن اے آئی کو دوبارہ خالص غیر منافع بخش ادارہ بنانے کے مطالبے کے ساتھ ساتھ، مسک کے مقدمے میں آلٹ مین اور شریک بانی گریگ بروک مین کی برخاستگی کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے، جو اس اسٹارٹ اپ کے صدر ہیں۔ مسک، جنہوں نے 134 بلین ڈالر تک ہرجانے کا مطالبہ کیا تھا، بعد ازاں انہوں نے کسی ذاتی فائدے سے انکار کرتے ہوئے، ملنے والی رقم کو اوپن اے آئی کے غیر منفعتی ادارے کو دینے کا عندیہ دیا ہے۔ جج ایوون گونزالیز راجرز نے کسی بھی قانونی حل یا تادیبی اقدام کا فیصلہ خود کرنے کا حق محفوظ رکھا ہے، جس میں جیوری کی رائے شامل نہیں ہوگی۔ اوپن اے آئی کے پاس اب ایک ہائبرڈ گورننس ڈھانچہ ہے، جس میں اس کی غیر منفعتی فاؤنڈیشن منافع بخش شاخ پر کنٹرول رکھتی ہے۔ مسک، جنہوں نے ٹوئٹر کو خریدنے کے بعد اس کا نام ایکس رکھا اور وہاں ٹرسٹ اینڈ سیفٹی ٹیم کو کمزور کر دیا تھا، کے سامنے یہ چیلنج ہے کہ وہ جیوری اور جج کو قائل کریں کہ ChatGPT کے پیچھے کمپنی ایک جھوٹ پر قائم تھی۔

پاکستان میں خسرہ کی وبا نے خطرناک صورتحال اختیار کرلی، اب تک 40 بچے جاں بحق

کراچی، 27 اپریل (یواین آئی) محکمہ صحت نے چونکا دینے والا انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ میں رواں سال خسرہ سے 40 بچے جاں بحق ہو چکے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سندھ میں خسرہ کی وبا نے خطرناک صورتحال اختیار کرلی، محکمہ صحت متعدی امراض پر قابو پانے میں بری طرح ناکام نظر آرہا ہے، جس کے نتیجے میں معصوم بچوں کی اموات کا سلسلہ تھم نہ سکا۔ رواں سال کے دوران سندھ میں خسرہ کے باعث اب تک 40 بچے زندگی کی بازی ہار چکے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک مجموعی طور پر 11 سو 83 بچے خسرہ کا شکار ہو چکے ہیں۔ رواں سال فروری سے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہونا شروع ہوا، جو اب ایک وبائی شکل اختیار کر چکا ہے، ماہر امراض اطفال ڈاکٹر خالد شفیع اور دیگر طبی ماہرین نے موجودہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی بچاؤ کی مہمات خاطر خواہ نتائج دینے میں ناکام رہی ہیں۔

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the RBA Certificate namely Nasir Hussain Shah S/O AltafHussain Shah R/O AgnooVeringagAnantnag. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Dooru, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Nasir Hussain Shah S/O Altaf Hussain Shah R/O Agnoo Veringag Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Name & Address in Date of Birth Certificate has been wrongly entered as Maryam BintiWaheed R/O ChilliPoraSuganShopian while my Ward's correct Name & Address is Daraksha R/O Chillipora Sugan Shopian. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

WaheedUl Islam F/O Daraksha
R/O Chillipora Sugan Shopian JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that the names of the following individuals, namely Iffat Ara, daughter of Ab Qayoom Bhat, Muhammad Zahir Bhat, son of Ab Qayoom Bhat, and Tabinda Qayoom, daughter of Ab Qayoom Bhat, residents of Tilgam, Pattan, have been incorrectly recorded in the school records.

The incorrect entries are recorded as:
Iffat Ara, daughter of Abdul Qayoom Bhat, mother's name Posha Begum
Muhammad Zahir, son of Abdul Qayoom Bhat, mother's name Posha Begum
Tabinda Qayoom, daughter of Abdul Qayoom Bhat, mother's name Posha Begum
Whereas, the correct particulars are as follows:
Iffat Ara, daughter of Ab Qayoom Bhat, mother's name Posha Bano
Muhammad Zahir Bhat, son of Ab Qayoom Bhat, mother's name Posha Bano
Tabinda Qayoom, daughter of Ab Qayoom Bhat, mother's name Posha Bano
All are residents of Tilgam, Pattan.

If any person has any objection regarding this correction, he/she may submit the same in the office of Hanfiya Model Higher Secondary School, Kreeri, within a period of 7 days from the date of publication of this notice.No objections shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

Ab Qayoom Bhat
R/o: Tilgam, Pattan Baramulla

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the general public that the name of the mother of student Ifrah Nazir, daughter of Nazir Ahmad Mir, resident of Nillah Pattan, has been wrongly recorded in the school records.The incorrect name is recorded as "Zaitoona Jan", whereas the correct name is "Zaitona Jan".If anybody has any objection regarding this correction, he/she may register the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates, JKBOSE Sub Office Baramulla within a period of 7 days from the date of publication of this notice.After that, no objection shall be entertained.

Nazir Ahmad Mir
R/o..Nillah Pattan Baramulla

PUBLIC NOTICE

It is information of General Public that I have applied for the Date of Birth Certificate namely InshaGulshan, Date of Birth is 30-10-2000 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Insha Gulshan D/O Mohammad Yousuf Ganie R/O IndermooniTakiya Maqsood Shah Bijbehara Anantnag JNA7780878931

از تحصیل آفس کوارھامہ

درخواست منجانب:۔ بشیر احمد ملک ولد ثناءاللہ ملک ساکنہ موضع پارسوانی
تحصیل کوارہامہ بمراد حصول DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق سائل مذکور کی تاریخ پیدائش مورخہ 06-03-1971 اندراج ریکارڈ ہے سائل مذکور اپنے حق میں DOB ٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

PUBLIC NOTICE

I, Momina Jan, daughter of Mohmmad Sidiq Baba, resident of Darend, Ganderbal, hereby declare that my name has been wrongly recorded as Moomina in my bank account bearing Account No. 0536040800002878 with Jammu & Kashmir Bank, Branch Nagbal.
That my correct name is Momina Jan as per my official records.
That both the names Moomina and Momina Jan refer to one and the same person.
Henceforth, I shall be known and identified as Momina Jan for all purposes.
If anyone has any objection to this correction, they may contact the undersigned within 7 days from the date of publication of this notice.

Momina Jan
D/o Mohmmad Sidiq Baba
R/o Darend, Ganderbal
Date: 28-04-2026

PUBLIC NOTICE

I want to change Electric Connection under Consumer ID No 020203003482 Installation No 128865-R1 from Misra Begum to Firdous Ahmad Wani ,House No 16 Balgarden Srinagar Kashmir. Anyone having any objection can submit the same to the office of JKPDD Subdivision Karan Nagar within seven days from the publication of this notice. No objection will be entertained after the said date.

Government of Jammu & Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER FLOOD SPILL CHANNEL DIVISION NARBAL

Fax/Phone: 01951-260223 Email: javidahmakur.80821@jk.gov.in

Notice inviting e-Tender

e- NIT No. 05of 2026-27 Dated:25/04/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tenders (in Single Cover System) on item rate (percentile) basis are invited from approved and eligible contractors for the following works to be received by the Executive Engineer Flood Spill Channel Division Narbal.

S.No	Name of Work	Est. Cost(₹. In Lacs)	Earnest Money (₹.)	Cost of T/Doc. (₹.)	Time of completion	Class of Contractor	M . H Account
01	Permanent Restoration of right side embankment of Doodganga Nallah by way of toe protection by way toe crates and Gabions at Shahpora Kralpora	₹49.23 Lacs	98460/-	2500/-	60 days	AAY&BEE	UT Capex

Position of AAA =Accorded, Position ofTS = Sanctioned ,Position of funds: (100% Budgetary provision 2026-27& 2027-28)

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww .jktenders. gov .inas per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	25-04-2026
2.	Period of downloading of bidding documents	25-04-2026from 1800 Hrs
3.	Bid submission Start Date	25-04-2026from 1800 Hrs
4.	Bid Submission End Date	15-05-2026upto1400 Hrs
5.	Date & time of opening of Bids	16-05-2026 at 11.00A.M in the Office of the Executive Engineer Flood Spill Channel Division Narbal.
6	Submission of Performance Security (PS)	The bidder has to provide3% of contract Cost as Performance Security& Addl. performance security as per circular issued by the J&K Finance Department vide No. FD-Code/441/2021-02-158 dt:08/08/2025 within 3 daysafter opening of Financial Bid.

Note:-

1) :- The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploaded softcopy any short fall if any found in the soft copy the tender shall be rejected

2) As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Sectt. Finance department vide No.OM No.A/24(2017)-651 dtd. 07-06-2018 which reads as under :-

a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of E-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidderwho's declared Ist Lowest (L-1) after opening of financial bids .

b) The Cost of tenders should be collected by uploading a copy ofnecessary Treasury Challan/Receipt.

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of TreasuryChallan/Receipt (Debited to M.H.0701 –Rev. Misc) and Earnest Money in the shape ofCDR/FDR in favour of Executive Engineer Flood Spill Channel Division Narbalfailingwhich the tender will be rejected out rightly. The issuing date of CDR/FDR uploadedmust be between issuing dateto Bid Submission end date of NIT. CDR/FDR (Earnestmoney/Bid security) andrelevant bid documents shall beobtained from the lowestbidder before the fixation of contract.

32. All other terms and conditions sameas laid down in the GFR Manual for Procurement of works 2022 with upto date amendments, PWD Form-25Double shall also remain in force.

Sd/-
Executive Engineer
Flood Spill Channel Division
Narbal.

No.FSCDN/CS/439-65 Dated:25/04/2026
DIPK-821-26 Dated 27-4-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
منگوار ۱۲۸پریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۰ ۸ذی العقدہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

خدا تک پہنچنے کے راستے بہت ہیں،
مگر سب کا پہلا قدم سچائی ہے۔ ناصر خسرو

نشہ مکت مہم: فیصلہ کن لمحہ

جموں و کشمیر میں جاری سو روزہ نشہ مکت ابھیان نے معاشرے کے اُس تاریک پہلو کو بے نقاب کر دیا ہے جسے ہم نے طویل عرصے تک یا تو نظر انداز کیا یا اس کی سنگینی کو پوری طرح محسوس نہیں کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت میں شروع ہونے والی اس مہم نے نہ صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کو متحرک کیا ہے بلکہ سماج کے ہر باشعور فرد کے ضمیر کو بھی جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔

گزشتہ چند ہفتوں کے دوران پولیس کی جانب سے سینکڑوں مقامات پر چھاپے، منظم کارروائیاں اور درجنوں افراد کی گرفتاریاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ منشیات کا نیٹ ورک کس حد تک پھیل چکا ہے۔ یہ کوئی اتفاقی یا محدود پیمانے کی سرگرمی نہیں، بلکہ ایک منظم، خطرناک اور منافع بخش کاروبار کی شکل اختیار کر چکی ہے جس کے تانے بانے سماج کے مختلف طبقات میں پھیلے ہوئے ہیں۔

ان کارروائیوں میں ایک نہایت افسوسناک اور تشویشناک پہلو خواتین کی شمولیت کا سامنے آنا ہے۔ یہ حقیقت نہ صرف اخلاقی زوال کی عکاسی کرتی ہے بلکہ اس بات کی بھی نشاندہی کرتی ہے کہ جرم پیشہ عناصر نے اپنے مذموم مقاصد کے لئے خاندانی ڈھانچے کو بھی استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ جب گھروں کی چار دیواری، جو تحفظ اور تربیت کی علامت سمجھی جاتی ہے، ایسے غیر قانونی دھندوں کا حصہ بن جائے تو یہ صرف قانون کا نہیں بلکہ پوری تہذیب کا بحران بن جاتا ہے۔

تاہم اس تاریکی میں ایک امید کی کرن بھی نظر آتی ہے۔ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی برق رفتار کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر ارادہ مضبوط ہو تو بڑے سے بڑا نیٹ ورک بھی توڑا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ حقیقت بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ محض سرکاری اقدامات اس ناسور کو جڑ سے ختم کرنے کے لئے کافی نہیں ہوں گے۔ منشیات کے خلاف جنگ ایک ہمہ جہت جدوجہد ہے جس میں سماج کے ہر طبقے والدین، اساتذہ، مذہبی رہنما، سول سوسائٹی اور نوجوان خود کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

لیفٹیننٹ گورنر کی جانب سے بارہا اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ عوام اپنے اختلافات، سیاسی وابستگیوں اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر اس مہم کا حصہ بنیں۔ یہ محض ایک اپیل نہیں بلکہ ایک اجتماعی ذمہ داری کی یاد دہانی ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ منشیات کا مسئلہ کسی ایک گھر، ایک محلے یا ایک طبقے تک محدود نہیں رہتا؛ یہ ایک ایسی آگ ہے جو پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی خاموشی کو توڑیں، اپنے اردگرد کے ماحول پر نظر رکھیں، اور جہاں کہیں بھی مشتبہ سرگرمیاں نظر آئیں، انہیں متعلقہ اداروں تک پہنچائیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں، ان کے مسائل کو سمجھیں اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کریں۔ تعلیمی اداروں کو بھی چاہیے کہ وہ شعور بیدار کرنے میں اپنا کردار ادا کریں اور نوجوانوں کو اس لعنت کے نقصانات سے آگاہ کریں۔

یہ سو روزہ مہم دراصل ایک موقع ہے ایک ایسا موقع جس کے ذریعے ہم نہ صرف منشیات کے نیٹ ورکس کو توڑ سکتے ہیں بلکہ ایک صحت مند، محفوظ اور روشن مستقبل کی بنیاد بھی رکھ سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم وقتی جوش سے آگے بڑھ کر مستقل مزاجی اور سنجیدگی کا مظاہرہ کریں۔

وقت کی رفتار کسی کے لئے نہیں رکتی۔ ہر گزرتا دن ہمیں یہ پیغام دے رہا ہے کہ اگر ہم نے آج فیصلہ کن قدم نہ اٹھایا تو کل شاید بہت دیر ہو جائے۔ ہمیں یہ طے کرنا ہوگا کہ ہم خاموش تماشائی بن کر اپنے مستقبل کو برباد ہوتا دیکھتے رہیں گے یا ایک باشعور اور ذمہ دار معاشرے کا کردار ادا کرتے ہوئے اس برائی کے خلاف ڈٹ جائیں گے۔ خاموشی اب جرم کے مترادف ہے اور اجتماعی جدوجہد ہی نجات کا واحد راستہ ہے۔

نشہ تباہی لاتا ہے، تعلیم ترقی لاتی ہے

تحریر: اظہر نصیر
(علم کو چنو، بہتر مستقبل کو چنو)

نشہ ایک خاموش تباہی ہے۔ یہ ذہن سے سکون، جسم سے صحت اور زندگی سے خوشی چھین لیتا ہے۔ یہ امیر اور غریب، نوجوان اور بوڑھے میں فرق نہیں کرتا۔ جب کوئی شخص منشیات، شراب یا کسی بھی نقصان دہ چیز کا عادی ہو جاتا ہے تو وہ ایک اندھی سرنگ میں داخل ہو جاتا ہے جس کا کوئی واضح راستہ نہیں ہوتا۔ جو چیز کمزوری کے ایک لمحے سے شروع ہوتی ہے، آہستہ آہستہ ایک دردناک زندگی میں بدل جاتی ہے۔ نشہ نہ صرف فرد کو تباہ کرتا ہے بلکہ خاندانوں کو بکھیر دیتا ہے، معیشت کو کمزور کرتا ہے اور معاشرے کے ڈھانچے کو نقصان پہنچاتا ہے۔

نشے کے اثرات نہایت خطرناک ہوتے ہیں۔ یہ جسمانی صحت کو تباہ کرتا ہے، سنگین بیماریوں اور قبل از وقت موت کا سبب بنتا ہے۔ یہ ذہنی سکون کو خراب کرتا ہے اور دباؤ، بے چینی اور ڈپریشن پیدا کرتا ہے۔ نشے کے عادی افراد صاف سوچنے، درست فیصلے کرنے اور اپنے اعمال کو قابو میں رکھنے کی صلاحیت کھو دیتے ہیں۔ وہ اکثر حادثات، تشدد اور جرائم کا شکار بنتے ہیں۔ خاندان جذباتی اور مالی طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ وہ پیسہ جو خوراک، تعلیم یا بہتر زندگی پر خرچ ہونا چاہیے تھا، نقصان دہ چیزوں پر ضائع ہو جاتا ہے۔ ایسے والدین کے بچے خوف اور غیر یقینی میں زندگی گزارتے ہیں۔ وہ محبت، رہنمائی اور سہارا کھو دیتے ہیں جو ہر بچے کا حق ہے۔ مختصر یہ کہ نشہ صرف دکھ، شرمندگی اور تباہی لاتا ہے۔

اس کے برعکس، تعلیم ایک روشن اور کامیاب زندگی کی بنیاد ہے۔ یہ ایک طاقتور ذریعہ ہے جو کردار بناتی ہے، ذہن کو کھولتی ہے اور مواقع پیدا کرتی ہے۔ تعلیم ہمیں علم دیتی ہے اور علم ہمیں اعتماد دیتا ہے۔ یہ ہمیں صحیح اور غلط میں فرق سکھاتی ہے۔ یہ ہمیں خواب دیکھنے، منصوبہ بنانے اور کامیابی حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ شخص اپنے حقوق اور ذمہ داریوں سے زیادہ آگاہ ہوتا ہے۔ وہ اپنے، اپنے خاندان اور اپنے معاشرے کے لیے بہتر فیصلے کر سکتا ہے۔ تعلیم عام لوگوں کو رہنما، استاد، سائنس دان، ڈاکٹر، انجینئر اور ذمہ دار شہری بناتی ہے۔

تعلیم معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ایک ہنرمند اور تعلیم یافتہ افرادی قوت قوموں کو خوشحالی دیتی ہے۔ جو ممالک تعلیم میں سرمایہ کاری کرتے ہیں وہاں بہتر صحت کی سہولیات، کم جرائم، مضبوط ادارے اور اعلیٰ معیار زندگی ہوتا ہے۔ جب لوگ تعلیم یافتہ ہوتے ہیں تو وہ زیادہ پیداواری اور تخلیقی ہوتے ہیں۔ وہ کاروبار شروع کرتے ہیں، روزگار پیدا کرتے ہیں اور اپنی برادری کی ترقی میں حصہ لیتے ہیں۔ تعلیم وہ چابی ہے جو بہتر مستقبل کے دروازے کھولتی ہے۔

مزید یہ کہ تعلیم مضبوط اقدار اور نظم و ضبط پیدا کرتی ہے۔ یہ احترام، دیانت، برداشت اور محنت سکھاتی ہے۔ یہ اقدار ہمیں نشے جیسی تباہ کن عادتوں سے بچاتی ہیں۔ جب بچوں کو مثبت ماحول میں تعلیم دی جاتی ہے تو وہ مسائل کا سامنا کرنا سیکھتے ہیں، نہ کہ نشے میں پناہ لینا۔ وہ ہمت کے ساتھ چیلنجز کا مقابلہ کرتے ہیں اور دانشمندی سے حل تلاش کرتے ہیں۔

خاندان، اسکول اور معاشرہ لوگوں کو تعلیم کی طرف لے جانے اور نشے سے دور رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزاریں اور ان کے مسائل کو سمجھیں۔ اسکولوں کو صرف تعلیمی علم نہیں بلکہ اخلاق اور عملی تربیت بھی فراہم کرنی چاہیے۔ اساتذہ کو رہنما اور مثالی کردار ادا کرنا چاہیے۔ معاشرے کو محفوظ، صحت مند اور معاون ماحول فراہم کرنا چاہیے جہاں سیکھنے اور ترقی کے مواقع ہوں۔ میڈیا کو مثبت مثالیں پیش کرنی چاہئیں اور نشے کے نقصانات کے بارے میں آگاہی پھیلانی چاہیے۔

حکومتوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیم میں سرمایہ کاری کریں اور سب کے لیے برابر مواقع فراہم کریں۔ ہر بچہ، چاہے اس کا تعلق کسی بھی پس منظر سے ہو، معیاری تعلیم کا حق رکھتا ہے۔ وظائف، مفت کتابیں، جدید کلاس روم اور ہنر سکھانے کے پروگرام زندگی بدل سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سخت قوانین اور مؤثر بحالی پروگرام بھی ضروری ہیں تاکہ نشے میں مبتلا افراد کو دوبارہ معمول کی زندگی میں لایا جا سکے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ آج کے ہمارے فیصلے ہمارا کل بناتے ہیں۔ اگر ہم نشے کو چنتے ہیں تو ہم درد اور پچھتاوے کا راستہ چنتے ہیں۔ اگر ہم تعلیم کو چنتے ہیں تو ہم امید اور کامیابی کا راستہ چنتے ہیں۔ تبدیلی کے لیے کبھی دیر نہیں ہوتی۔ بہت سے لوگ جو نشے میں کھو گئے تھے، عزم، مدد اور تعلیم کے ذریعے اپنی زندگی بدل چکے ہیں۔ ان کی کہانیاں ثابت کرتی ہیں کہ ہر ایک کے لیے بہتر مستقبل ممکن ہے۔

نوجوان کسی بھی قوم کا مستقبل ہوتے ہیں۔ انہیں بڑے خواب دیکھنے اور محنت کرنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ انہیں یہ سکھایا جانا چاہیے کہ اصل کامیابی نشے میں نہیں بلکہ علم، مہارت اور اچھے کردار میں ہے۔ کھیل، کتابیں، فن اور رضاکارانہ سرگرمیاں مثبت راستے ہیں جو اعتماد بڑھاتی ہیں اور ذہن و جسم کو صحت مند رکھتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں زندگی کو مقصد اور خوشی دیتی ہیں۔

آخر میں پیغام واضح ہے کہ نشہ تباہی کی طرف لے جاتا ہے جبکہ تعلیم ترقی کی طرف۔ ایک راستہ آپ کو گراتا ہے، دوسرا آپ کو اٹھاتا ہے۔ ایک آپ کا مستقبل چھینتا ہے، دوسرا اسے بناتا ہے۔ انتخاب ہمارا ہے اور وقت ابھی ہے۔ آئیے نشے کو نہ کہیں اور تعلیم کو ہاں کہیں۔ ایک ایسا معاشرہ بنائیں جہاں علم کی قدر ہو، نوجوان مضبوط ہوں اور ہر فرد کو کامیابی کا موقع ملے۔

کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اس کے لوگ تعلیم یافتہ اور صحت مند نہ ہوں۔ کوئی خاندان اس وقت تک خوشحال نہیں ہو سکتا جب تک اس کے افراد بری عادتوں سے محفوظ نہ ہوں۔ کوئی فرد اس وقت تک باعزت زندگی نہیں گزار سکتا جب تک اس کے پاس خودداری اور مقصد نہ ہو۔ اس لیے آئیے ہم سب مل کر طلبہ، والدین، اساتذہ، رہنما اور شہری تعلیم کو فروغ دیں اور نشے کا خاتمہ کریں۔

تعلیم کو چنو، صحت کو چنو، عزت کو چنو، کامیابی کو چنو۔ نشے کو رد کرو، سستی کو رد کرو، تباہی کو رد کرو۔ اپنے لیے اور آنے والی نسلوں کے لیے بہتر مستقبل بنائیں۔ اصل دولت پیسہ یا آسائش نہیں بلکہ علم، کردار اور صاف ضمیر ہے۔ تعلیم کو اپنی روشنی اور طاقت بناؤ اور اسے اپنے پُرامن، خوشحال اور مضبوط مستقبل کی رہنمائی کرنے دو۔

مصنوعی ذہانت
انسان کا مددگار یا مستقبل کا خطرہ؟

ثناءاللہ

آج کا دور علم و ہنر، تحقیق و ایجاد اور حیرت انگیز سائنسی ترقی کا دور ہے۔ انسان نے اپنی فکری صلاحیتوں، تجربات اور مسلسل جستجو کے ذریعے ایسے ایسے میدان فتح کیے ہیں جن کا تصور ماضی میں محض ایک خواب تھا۔ انہی ترقیات میں سب سے زیادہ نمایاں اور دور رس اثرات رکھنے والی ایجاد مصنوعی ذہانت ہے۔ یہ ایک ایسی ٹیکنالوجی ہے جو مشینوں اور کمپیوٹر نظاموں کو انسانی طرزِ فکر، سیکھنے، سمجھنے اور فیصلے کرنے کی صلاحیت فراہم کرتی ہے۔ یہ سوال آج ہر باشعور انسان کے ذہن میں گردش کرتا ہے کہ آیا یہ ترقی انسان کے لیے حقیقی معنوں میں فائدہ مند ہے یا پھر مستقبل میں ایک ایسا چیلنج بن سکتی ہے جو انسان کی اپنی حیثیت کو متاثر کر دے؟ اگر ہم موجودہ دور کا مشاہدہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی انسانی زندگی کے ہر شعبے میں اپنی جگہ بنا چکی ہے۔ گھر سے لے کر دفاتر تک، تعلیمی اداروں سے لے کر اسپتالوں تک اور تجارت سے لے کر صنعت تک ہر جگہ اس کے اثرات نمایاں ہیں۔ آج بیماریوں کی تشخیص پہلے کے مقابلے میں زیادہ تیز اور درست ہو چکی ہے۔ پیچیدہ امراض کی نشاندہی میں وہ مدد حاصل ہو رہی ہے جو پہلے صرف ماہر ڈاکٹروں کے طویل تجربے سے ممکن تھی۔ اسی طرح تعلیمی میدان میں ہر طالب علم کی ذہنی سطح کے مطابق سیکھنے کے نئے طریقے سامنے آئے ہیں، جو تعلیم کو زیادہ مؤثر بنا رہے ہیں۔ کاروباری دنیا میں بھی یہ نظام ایک انقلاب سے کم نہیں۔ بڑے بڑے ادارے اب لاکھوں کروڑوں معلومات کو لمحوں میں پرکھ کر ایسے فیصلے کرتے ہیں جو پہلے دنوں اور ہفتوں میں بھی مشکل تھے۔ صنعتی میدان میں خودکار مشینیں انسانی محنت کو آسان بنا رہی ہیں اور خطرناک کاموں کو اپنے ذمے لے رہی ہیں۔ اس سے انسانی جانوں کا تحفظ بھی ممکن ہو رہا ہے اور پیداوار میں اضافہ بھی ہو رہا ہے۔

تاہم ہر روشن پہلو کے ساتھ کچھ تاریک پہلو بھی ضرور ہوتے ہیں۔ جیسے جیسے یہ ٹیکنالوجی ترقی کر رہی ہے، ویسے ویسے کچھ خدشات بھی جنم لے رہے ہیں۔ سب سے بڑا خدشہ روزگار کے مواقع کا کم ہونا ہے۔ بہت سے ایسے کام جو پہلے انسان انجام دیتا تھا، اب مشینیں زیادہ تیزی اور کم لاگت میں کر رہی ہیں۔ اگر یہ سلسلہ اسی رفتار سے جاری رہا تو مستقبل میں کئی شعبوں میں انسانی محنت کی ضرورت کم ہو سکتی ہے، جس سے معاشرتی مسائل پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

دوسرا بڑا مسئلہ انسان کا مشینوں پر حد سے زیادہ انحصار ہے۔ اگر انسان ہر کام کے لیے مشینوں کا محتاج ہو جائے تو اس کی اپنی سوچنے سمجھنے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ انسانی ذہن کی اصل خوبصورتی اس کی تخلیقی سوچ اور آزاد فکر میں ہے، لیکن اگر یہ صلاحیتیں کمزور ہو جائیں تو انسان محض ایک نظام کا تابع بن کر رہ جائے گا۔

اسی طرح ذاتی معلومات کا تحفظ بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ آج مختلف نظام انسانی رویوں، عادات اور دلچسپیوں کو ریکارڈ کرتے ہیں۔ اگر یہ معلومات محفوظ نہ رہیں تو ان کا غلط استعمال بھی ممکن ہے، جو انسان کی نجی زندگی کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ صورتحال اعتماد اور تحفظ دونوں کو متاثر کرتی ہے۔ اخلاقی پہلو بھی انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ مشینوں کے پاس نہ احساس ہوتا ہے، نہ ضمیر اور نہ ہی اخلاقی شعور۔ وہ صرف دیے گئے ڈیٹا اور ہدایات کے مطابق کام کرتی ہیں۔ اگر انہیں غلط یا متعصب معلومات فراہم کی جائیں تو ان کے فیصلے بھی غلط ہو سکتے ہیں۔ اس سے معاشرے میں انصاف اور توازن متاثر ہو سکتا ہے۔

انسان کی حیثیت اس کائنات میں محض ایک مادی وجود کی نہیں بلکہ ایک ذمہ دار اور باشعور مخلوق کی ہے۔ اسے عقل، شعور، احساس اور اخلاقی معیار عطا کیے گئے ہیں۔ یہی وہ خصوصیات ہیں جو اسے دیگر مخلوقات سے ممتاز کرتی ہیں۔ اگر انسان اپنی ان خصوصیات کو ٹیکنالوجی کے سپرد کر دے تو اس کی انفرادی اور اجتماعی شناخت متاثر ہو سکتی ہے۔ اسلامی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو ہر نئی ایجاد بذات خود نہ اچھی ہوتی ہے اور نہ بری۔ اس کا حسن یا قبح اس کے استعمال میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی چیز انسانیت کی بھلائی، علم کے فروغ اور معاشرتی بہتری کے لیے استعمال کی جائے تو وہ نعمت بن جاتی ہے، اور اگر اسی کو ظلم، فساد اور نقصان کے لیے استعمال کیا جائے تو وہی چیز عذاب بن سکتی ہے۔ یہی اصول اس جدید ٹیکنالوجی پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان اس نظام کو سمجھداری، توازن اور اخلاقی اصولوں کے ساتھ استعمال کرے۔ ترقی کا راستہ روکنا ممکن نہیں، لیکن اس ترقی کو صحیح سمت دینا انسان کی ذمہ داری ہے۔ اگر ہم اپنی آئندہ نسلوں کو صرف ٹیکنالوجی کے استعمال کا ماہر بنائیں لیکن اخلاق، دیانت اور انسانیت سے خالی چھوڑ دیں تو یہ ترقی فائدے کے بجائے نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔

تعلیمی اداروں، سائنسی مراکز اور حکومتی سطح پر اس بات کی ضرورت ہے کہ اس نظام کے مثبت استعمال کو فروغ دیا جائے اور اس کے منفی اثرات سے بچنے کے لیے واضح اصول وضع کیے جائیں۔ ساتھ ہی عام انسان کو بھی یہ شعور دیا جائے کہ وہ ٹیکنالوجی کا غلام نہ بنے بلکہ اسے اپنے تابع رکھے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایجاد ایک طاقت ہے، اور ہر طاقت کا دار و مدار اس کے استعمال پر ہوتا ہے۔ اگر اسے حکمت، اعتدال اور انسانیت کے فائدے کے لیے استعمال کیا جائے تو یہ ترقی کی معراج تک پہنچا سکتی ہے۔ لیکن اگر اس میں بے احتیاطی برتی جائے تو یہی طاقت انسان کے لیے خطرے کی علامت بھی بن سکتی ہے۔

آخر میں یہ بات واضح طور پر کہی جا سکتی ہے کہ اس ٹیکنالوجی کا مستقبل انسان کے اپنے فیصلوں اور رویوں پر منحصر ہے۔ اگر انسان اپنی فکری بالیدگی، اخلاقی اصولوں اور شعوری ذمہ داری کو برقرار رکھے تو یہ دور انسانیت کے سنہرے مستقبل کی نوید بن سکتا ہے، ورنہ یہی ترقی ایک نئی آزمائش کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔

منشیات کے خلاف

نئی طاقت کے ساتھ کھڑا ہو رہا ہے۔ ہم اپنے نوجوانوں کو اس کی گرفت سے بچانے کی قسم کھاتے ہیں۔ میں عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ ہماری سرزمین کے حوصلے پست نہیں ہونے دیے جائیں گے۔ یہ وقت معاشرے کے جاگنے، مقابلہ کرنے اور فتح حاصل کرنے کا ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ منشیات کے خلاف یہ لڑائی کوئی بھی اتھارٹی اکیلے نہیں لڑ سکتی اور یہ جذبہ ہر دل میں پیدا ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ادھم پور کا ہر گاؤں، محلہ اور شہر مزاحمت کا قلعہ بن جائے۔ ہر گھر ایک چوکس محافظ کے طور پر کھڑا ہو۔ میں ہر رہائشی سے اس نیک کام میں ایک جنگجو کے طور پر شامل ہونے کی اپیل کرتا ہوں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ معاشرے کے ہر طبقے کو 'نشہ مکت جموں و کشمیر مہم' کے جذبے کو اپنانا چاہیے، تاکہ تاریخ میں یہ درج ہو سکے کہ 27 اپریل کو ادھم پور میں امید، اتحاد اور پختہ عزم کی شمع روشن کی گئی تھی۔ ہر خاندان کو اٹھ کھڑا ہونا چاہیے، یہ یقینی بناتے ہوئے کہ تاریخ ادھم پور کے متحد موقف، متحد لڑائی اور متحد جیت کو یاد رکھے جو کہ قوم کی تعمیر کے لیے وقف ایک منشیات سے پاک کل کی وراثت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ "آنے والے 83 دنوں میں، آئیے ہم معاشرے کے نظریے کو بدلیں اور نشے کے جال میں پھنسے لوگوں کے ساتھ متاثرین جیسا سلوک کریں، جو حقارت کے نہیں بلکہ ہمدردی کے مستحق ہیں۔ بحالی کے ذریعے ان کے وقار کو بحال کیا جانا چاہیے اور انہیں دوبارہ معاشرے کے مرکزی دھارے سے جوڑنا چاہیے۔ اجتماعی توانائی کو اس مہم کی طاقت بننے دیں۔ آگاہی کو جوابدہی میں بدلیں، عوامی شرکت کو بڑھائیں اور اس لڑائی کی قیادت میں خواتین اور نوجوانوں کا کلیدی کردار ہونا چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ نشے کے خطرے کے خلاف یہ جنگ کئی مراحل میں چلے گی، جن میں سے ہر مرحلہ ہمت اور لگن کا تقاضا کرتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بیداری مہمات کے ذریعے خاندانوں کو منشیات کی لت کی علامات اور اس کے خطرات کے بارے میں تعلیم دی جانی چاہیے اور انہیں یہ یاد دلایا جانا چاہیے کہ یہ خطرہ دور نہیں بلکہ ہمارے درمیان ہی موجود ہے۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے 'نشہ مکت جموں و کشمیر مہم' کے تحت ایک 'اینٹی ڈرگ اویرنس بائیک ریلی' کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور 'منی اولمپکس' کا افتتاح کیا۔ انہوں نے منشیات کے زہر سے چھٹکارا پانے والے افراد کو ایلیمپکس لیٹر بھی سونپے اور 'نشہ مکت آئیڈیاز چیمپئن شپ' کے فاتح کو اعزاز سے نوازا۔

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ معاشرے کے ہر طبقے کو 'نشہ مکت جموں و کشمیر مہم' کے جذبے کو اپنانا چاہیے، تاکہ تاریخ میں یہ درج ہو سکے کہ 27 اپریل کو ادھم پور میں امید، اتحاد اور پختہ عزم کی شمع روشن کی گئی تھی۔ ہر خاندان کو اٹھ کھڑا ہونا چاہیے، یہ یقینی بناتے ہوئے کہ تاریخ ادھم پور کے متحد موقف، متحد لڑائی اور متحد جیت کو یاد رکھے جو کہ قوم کی تعمیر کے لیے وقف ایک منشیات سے پاک کل کی وراثت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ "آنے والے 83 دنوں میں، آئیے ہم معاشرے کے نظریے کو بدلیں اور نشے کے جال میں پھنسے لوگوں کے ساتھ متاثرین جیسا سلوک کریں، جو حقارت کے نہیں بلکہ ہمدردی کے مستحق ہیں۔ بحالی کے ذریعے ان کے وقار کو بحال کیا جانا چاہیے اور انہیں دوبارہ معاشرے کے مرکزی دھارے سے جوڑنا چاہیے۔ اجتماعی توانائی کو اس مہم کی طاقت بننے دیں۔ آگاہی کو جوابدہی میں بدلیں، عوامی شرکت کو بڑھائیں اور اس لڑائی کی قیادت میں خواتین اور نوجوانوں کا کلیدی کردار ہونا چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ نشے کے خطرے کے خلاف یہ جنگ کئی مراحل میں چلے گی، جن میں سے ہر مرحلہ ہمت اور لگن کا تقاضا کرتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بیداری مہمات کے ذریعے خاندانوں کو منشیات کی لت کی علامات اور اس کے خطرات کے بارے میں تعلیم دی جانی چاہیے اور انہیں یہ یاد دلایا جانا چاہیے کہ یہ خطرہ دور نہیں بلکہ ہمارے درمیان ہی موجود ہے۔ اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر نے 'نشہ مکت جموں و کشمیر مہم' کے تحت ایک 'اینٹی ڈرگ اویرنس بائیک ریلی' کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور 'منی اولمپکس' کا افتتاح کیا۔ انہوں نے منشیات کے زہر سے چھٹکارا پانے والے افراد کو ایلیمپکس لیٹر بھی سونپے اور 'نشہ مکت آئیڈیاز چیمپئن شپ' کے فاتح کو اعزاز سے نوازا۔

لداخ میں پانچ نئے

وزارت داخلہ نے اس فیصلے کو اگست 2024 میں ہی منظوری دے دی تھی، جسے وزیر داخلہ امیت شاہ کی قیادت میں عملی جامہ پہنایا گیا۔ حکام کے مطابق نئے اضلاع کے قیام سے انتظامیہ کو نچلی سطح تک مضبوط بنانے، اختیارات کی تقسیم کو فروغ دینے اور دور دراز علاقوں میں سرکاری خدمات کی فراہمی کو تیز کرنے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ مقامی سطح پر روزگار، ترقی اور کاروباری مواقع بھی بڑھنے کی توقع ہے۔ واضح رہے کہ لداخ رقبے کے لحاظ سے بھارت کا سب سے بڑا یونین ٹیریٹری ہے، جس کا کل رقبہ تقریباً 86,904 مربع کلومیٹر ہے اور یہ چین اور پاکستان کی سرحدوں سے متصل ہے۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق اس کی آبادی تقریباً 2.74 لاکھ ہے۔ یاد رہے کہ 5 اگست 2019 کے بعد سابق ریاست جموں و کشمیر کو دو یونین ٹیریٹریز — جموں و کشمیر اور لداخ — میں تقسیم کر دیا گیا تھا، جس کے بعد لداخ براہ راست مرکزی وزارت داخلہ کے زیر انتظام آ گیا۔ ایل جی سکسینہ نے کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف عوامی توقعات کی تکمیل ہے بلکہ لداخ کو ایک مضبوط، خوشحال اور روشن مستقبل کی طرف لے جانے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔

مرکزی وزیر

پورے خطے میں 363 بستیوں کو فائدہ پہنچے گا۔ مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں یہ پہل محض اعلانات سے آگے بڑھنے اور زمینی سطح پر ٹھوس ترقی فراہم کرنے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے کہ سڑکیں، خدمات اور دیگر سہولیات دور دراز کے دیہاتوں تک بھی پہنچیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو جموں و کشمیر کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے سے مزید مربوط کرنے کے لیے ایک کلیدی محرک کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ مرکزی وزیر 28 اپریل کو صبح 11:00 بجے شروع ہونے والے اس پروگرام میں پی ایم جی ایس وائی IV، فیز II کے لیے منظوری کا خط بھی وزیر اعلیٰ کے حوالے کریں گے۔ اس کے علاوہ، ڈی اے وائی-این آر ایل ایم کے تحت منظوری جاری کی جائے گی، جس سے جموں و کشمیر میں 'لکھپتی دیدی' بنانے کے مرکز کے عزم کی تصدیق ہوگی۔ وزیر موصوف کا یہ دورہ ایک وسیع تر توجہ کی عکاسی کرتا ہے جو سڑک کی تعمیر سے بڑھ کر دیہی اقتصادی ترقی، خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس اور سماجی بااختیاری پر توجہ شامل ہے۔ فی الحال تقریباً 96,000 سیلف ہیلپ گروپ 7,500 دیہی تنظیمیں، اور 650 کلسٹر لیول فیڈریشن جموں و کشمیر میں دیہی ذریعہ معاش کے ماحولیاتی نظام کو فعال طور پر مضبوط کر رہے ہیں۔ ہزاروں کمیونٹی ریسورس پرسنز کی کوششوں کے ساتھ ساتھ ہنرمندی کے فروغ، انٹرپرینیورشپ اور خواتین کی زیر قیادت اقدامات سے دیہی برادریوں میں اعتماد کے نئے ماحول اور آمدنی میں اضافے کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت کے نقطہ نظر سے، جموں و کشمیر میں کسانوں کو متعدد اہم اسکیموں کے ذریعے مدد فراہم کی جا رہی ہے، جن میں پی ایم-کسان، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا، زرعی بنیادی ڈھانچہ فنڈ، باغبانی مشن، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز، ای-این اے ایم اور مائیکرو آبپاشی کے اقدامات شامل ہیں۔ اس وسیع تر تناظر میں، جناب شیوراج سنگھ چوہان کا دورہ کسانوں، باغبانی کرنے والوں، دیہی خاندانوں اور خواتین کے گروپوں کے لیے اعتماد، شرکت اور نتائج پر مبنی حکمرانی کا ایک مضبوط پیغام بھی پیش کرتا ہے۔

نوجوانوں کو روزگار

اُنہوں نے کہا، "جدیدیت کو اپنانا ضروری ہے لیکن یہ بھی اتنا ہی ضروری ہے کہ ہم اپنی جڑوں کو نہ بھولیں۔ ہر عمارت شیشے اور اسٹیل سے نہیں بنی چاہیے۔ ہماری تعمیرات ہمارے ورثے اور ثقافتی اقدار کی عکاسی کریں۔" اُنہوں نے جموں و کشمیر میں سرکاری اور نجی تعمیرات میں ثقافتی ورثہ کے تحفظ پر کم توجہ پر تشویش کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کانفرنس کے موضوع کو اہم اور فکر انگیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بالخصوص آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) اور مشین لرننگ جیسی اُبھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں کے حوالے سے نہایت اہم ہے۔ اُنہوں نے اسے سیاحت کے تناظر میں "آنکھیں کھولنے والا" قرار دیا۔ اُنہوں نے وزیر سیاحت کے طور پر اپنے تجربے کی عکاسی کرتے ہوئے کہا کہ اے آئی کے استعمال سے جموں و کشمیر میں سیاحوں کے تجربے، منزلوں کے انتظام اور خدمات کی فراہمی میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ تاہم اُنہوں نے خبردار کیا کہ ٹیکنالوجی کو روزگار پیدا کرنے کے ساتھ متوازن ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا، "ہمارے جیسے خطے میں جہاں بے روزگاری ایک مسئلہ ہے، ہمیں یقینی بنانا ہوگا کہ ٹیکنالوجی انسانی محنت کی جگہ نہ لے بلکہ اس کی معاون بنے۔ سیاحت صرف معیشت کا ذریعہ نہیں بلکہ روزگار کا ایک بڑا وسیلہ بھی ہے۔" وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ سیاحوں کو جموں و کشمیر کی طرف راغب کرنا مشکل نہیں ہے لیکن دوبارہ آنے کے لئے انہیں ایک بہتر اور مسلسل خوشگوار تجربہ فراہم کرنا ضروری ہے۔ اُنہوں نے مختلف سیاحتی شعبوں کا ذکر کیا جن میں ماتا ویشنو دیوی جیسا مذہبی سیاحت، تیجت گڑھ جیسا سرحدی سیاحت اور وادی سمیت دیگر خطوں میں تفریحی سیاحت شامل ہے۔ اُنہوں نے تمام طبقات میں بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے جی سی ای ٹی میں بنیادی ڈھانچے کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اس برس آڈیٹوریم کی تعمیر کے لئے فنڈز فراہم کیے جائیں گے تاکہ طلباء اور تعلیمی سرگرمیوں کے لئے بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اُنہوں نے طلباء کی جانب سے انکیوبیشن سینٹر کی درخواست پر مثبت ردِعمل دیتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت ادارے میں ایسا مرکز قائم کرنے کی بھرپور کوشش کرے گی اور اس پر کام اسی برس شروع کیا جائے گا۔ اُنہوں نے سٹارٹ اپ کلچر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار پیدا کرنے والا بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "ہم سب کو ملازمت فراہم نہیں کر سکتے لیکن ہم ایسا ماحول ضرور بنا سکتے ہیں جہاں نوجوان انٹرپرینیور اور اختراع کار بنیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان لوگوں کی مدد کریں جو خواب دیکھتے اور انہیں حقیقت بنانے کی ہمت رکھتے ہیں۔" اُنہوں نے حکومت کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ ادارہ جاتی ڈھانچے اور معاون نظام کو مضبوط بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے تاکہ جی سی ای ٹی ایک ممتاز ادارے کے طور پر ترقی کرتا رہے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے کانفرنس کی ای-پروسیڈنگ جاری کی جس میں 28 شارٹ لسٹ شدہ مقالے اور پیغامات شامل تھے۔ اُنہوں نے مختلف نمائش سٹالوں کا بھی معائنہ کیا جہاں جموں و کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں سے آئے طلباء کے جدید ماڈلز اور منصوبے پیش کیے گئے تھے۔ وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تعلیم کے مستقبل کی تشکیل میں اختراع اور تحقیق کے کردار پر زور دیا۔ اُنہوں نے پاور کمپنیوں کی طرف سے لگائی گئی نمائش کا بھی دورہ کیا اور سکول آف انجینئرنگ سمیت ادارے کی مختلف سہولیات کا دورہ کیا۔ اُنہوں نے طلباء کو نوکری تلاش کرنے والے نہیں بلکہ نوکری پیدا کرنے والے بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ سکول آف آرکیٹیکچر نہ صرف عمارتوں بلکہ معاشرے اور طرزِ زندگی کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ممبر اسمبلی نگروٹہ دیوانی رانا، آرگنائزنگ چیئرپرسن انڈین انسٹی چیوٹ آف ٹیکنالوجی کھڑگپور پروفیسر راجا دتہ اور پرنسپل/ڈائریکٹر جی سی ای ٹی سمیر وشرما نے بھی خطاب کیا اور باہمی تحقیق، تعلیمی معیار اور اختراع پر مبنی ترقی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ جی سی ای ٹی کے دو سابق طلباء نے بھی اپنے پیشہ ورانہ سفر کا اشتراک کیا اور طلباء کو محنت اور اختراع کی ترغیب دی۔ کانفرنس میں ملک بھر سے آئے ماہرین تعلیم، محققین، صنعت کاروں اور طلباء نے شرکت کی۔

شوپیاں میں قائم

"سنگین انتظامی، قانونی اور مالی بے ضابطگیوں" کا مرتکب پایا گیا۔ ان بے ضابطگیوں میں زمین کے حصول میں شکوک، ضروری رجسٹریشن کی عدم موجودگی اور ضابطہ جاتی نگرانی سے بچنے کی کوششیں شامل تھیں۔ حکم نامے میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ادارے کے جماعت اسلامی کے ساتھ مسلسل اور خفیہ روابط رہے ہیں، جسے حکومت ہند نے 2019 میں کالعدم قرار دیا تھا۔ مزید یہ کہا گیا ہے کہ ادارے کی انتظامیہ اور تدریسی ڈھانچے پر بھی جماعت اسلامی سے وابستہ افراد کا عملی کنٹرول برقرار تھا۔ رپورٹ میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ دارالعلوم میں وقت کے ساتھ ایک ایسا ماحول قائم ہوا جو طلبہ میں انتہا پسندانہ رجحانات کو بڑھا سکتا تھا۔ حکام کے مطابق ادارے کے متعدد سابق طلبہ عسکری سرگرمیوں اور قومی سلامتی کے خلاف کارروائیوں میں مبینہ طور پر ملوث پائے گئے۔ حکام نے مالی شفافیت کی کمی، فنڈز کے مشتبہ استعمال اور مالیاتی ڈھانچے میں غیر معمولی تبدیلیوں پر تشویش ظاہر کی، جن سے پیسوں کے غلط استعمال کا خدشہ بڑھ گیا تھا۔ ادارے کے چیئرمین کو شوکاز نوٹس جاری کیا گیا تھا، تاہم ان کی جانب سے پیش کی گئی وضاحتوں کو پولیس نے "غلط فہمی پر مبنی، حقائق کے برعکس اور قانونی جواز سے خالی" قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ احتیاطی کارروائی ہے، جس میں فوجداری مقدمے کی طرح مکمل شواہد کی ضرورت نہیں ہوتی۔ حکم میں کہا گیا کہ ادارہ اس بات سے آگاہ تھا کہ اس کے احاطے میں کیا ہو رہا ہے، مگر اس نے ان سرگرمیوں کو روکنے کے لیے کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھایا۔ یو اے پی اے کے تحت غیر قانونی ادارہ قرار دیے جانے کے بعد حکام کو احاطے کو سیل کرنے، مالی اثاثے منجمد کرنے اور مزید قانونی کارروائی کرنے کا اختیار حاصل ہو گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اگلے 24 سے 48 گھنٹوں میں مدرسے کے خلاف مزید سخت کارروائیاں متوقع ہیں۔ اطلاعات کے مطابق اس وقت مدرسے میں سینکڑوں طلبہ زیر تعلیم ہیں، جس کے باعث حکام کارروائی کے دوران سیکیورٹی و انتظامی پہلوؤں پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ ادھر حکام نے پیر کے روز دارالعلوم جامعہ سراج العلوم شوپیاں کے احاطے کو غیر قانونی قرار دینے کے بعد سیل کر دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے پیر کو ضلع مجسٹریٹ شوپیاں کی طرف سے جاری آرڈر کے تحت جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں سراج العلوم کو منسلک کر دیا اور ڈویژنل کمشنر کشمیر کے اس حکم کے بعد اس کے احاطے تک رسائی پر پابندی لگا دی جس میں ادارے کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت غیر قانونی انجمن قرار دیا گیا۔ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی دفعہ 4 (8) کے تحت ضلع مجسٹریٹ شوپیاں کی طرف سے جاری ایک امتناعی حکم میں کہا گیا ہے کہ مطلع شدہ جگہ میں داخلے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص جو دارالعلوم جامعہ سراج العلوم امام صاحب شوپیاں کا رہائشی نہیں ہے، پیشگی اجازت کے بغیر مذکورہ احاطے میں داخل نہیں ہو سکتا اور نہ ہی رہ سکتا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص اس حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مطلع شدہ جگہ میں داخل ہوتا یا موجود پایا جاتا ہے، اسے قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ہٹانے اور تعزیری کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آرڈر میں شرائط کا بھی خاکہ پیش کیا گیا، بشمول قریبی رشتہ داروں کیلئے مستثنیات اور اجازت یافتہ داخلے کے لیے طرز عمل کا ضابطہ، یہ بتاتے ہوئے کہ اندر جانے کی اجازت والوں کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے عائد پابندیوں کی تعمیل کرنی چاہیے۔

بین ریاستی لشکر

ہوئی جب این آئی اے نے ملزمان کو خصوصی عدالت این آئی اے، جموں میں پیش کیا، جہاں عدالت نے انہیں مزید تفتیش کے لیے ایجنسی کی تحویل میں دے دیا۔ پولیس نے 7 اپریل کو ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے لشکر طیبہ کے انتہائی مطلوب دہشت گرد عبداللہ عرف ابوحریرہ کو گرفتار کیا تھا، جو گزشتہ سولہ برس سے فرار تھا اور ریاست سے باہر بھی اپنے ٹھکانے قائم کرنے میں کامیاب رہا تھا۔ اس کارروائی میں ایک اور پاکستانی شہری عثمان عرف خبیب سمیت تین مقامی افراد — محمد نقیب بھٹ، عادل راشد اور غلام محمد میر عرف ماما — کو بھی گرفتار کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ تمام افراد ایک منظم اور گہرے دہشت گردانہ نیٹ ورک کا حصہ تھے جو دہشت گردوں کو مالی معاونت، رہائش اور لاجسٹک سپورٹ فراہم کرتا تھا۔ این آئی اے کے مطابق عدالت نے دونوں پاکستانی دہشت گردوں کو دو روزہ ریمانڈ جبکہ تین مقامی ملزمان کو پندرہ روزہ تحویل میں دیا ہے۔ تفتیشی ذرائع کا کہنا ہے کہ ایجنسی اب اس ماڈیول کے تمام روابط، فنڈنگ چینلز اور بیرونی معاونت کے پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے تاکہ پورے نیٹ ورک کو مکمل طور پر بے نقاب کیا جا سکے۔ ایجنسی نے یہ بھی اشارہ دیا ہے کہ آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریاں ممکن ہیں کیونکہ ابتدائی تفتیش نے دہشت گرد گروہ کے کئی خفیہ رابطوں اور ٹھکانوں کی نشاندہی کی ہے۔ این آئی اے کی خصوصی ٹیمیں ان تمام شواہد کا جائزہ لے رہی ہیں تاکہ اس ماڈیول کے اہداف، سرگرمیوں اور بیرونی کنٹرول کا مکمل خاکہ سامنے لایا جا سکے۔

اگلے دو روز کے

کو کھیتوں کی کارروائیوں کو معطل کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، جموں ڈویژن کے کچھ حصوں بالخصوص جموں، کٹھوعہ، سانبہ، ریاسی اور ادھم پور اضلاع میں اگلے 24 گھنٹوں کے دوران گرم اور خشک موسم برقرار رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ نے 27 اپریل کو الگ تھلگ مقامات پر گرمی کی لہر کے حالات سے خبردار کیا تھا اور لوگوں کو مشورہ دیا تھا کہ وہ چوٹی کے اوقات میں گرمی سے بچیں اور ہائیڈریٹ رہیں۔ محکمہ کی طرف سے جاری کردہ درجہ حرارت کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ سری نگر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو کہ معمول سے 5.4 ڈگری زیادہ ہے، جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 11.9 ڈگری سیلسیس رہا۔ جموں میں، زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38.5 ڈگری سیلسیس پر طے ہوا، جو معمول سے تقریباً 2.8 ڈگری زیادہ ہے، جو موجودہ گرم حالات کی نشاندہی کرتا ہے، جب کہ کم سے کم درجہ حرارت 22.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ دیگر مقامات کے علاوہ قاضی گنڈ میں زیادہ سے زیادہ 27.8 ڈگری سیلسیس، پہلگام میں 24.2 ڈگری سیلسیس اور کپواڑہ میں 25.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ایک مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ موسم کے بدلتے ہوئے نمونے مقامی طور پر رکاوٹوں کا باعث بن سکتے ہیں اور رہائشیوں پر زور دیا کہ وہ وقتاً فوقتاً جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں۔

سیاست میں تشدد کی

ذریعے۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ کسی کو نقصان پہنچانا کبھی بھی جائز نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ایسے جان لیوا حملے ناقابل قبول ہیں، اور مجھے امید ہے کہ ایسے واقعات کسی سیاسی رہنما کے ساتھ کبھی نہیں ہوں گے۔ جموں و کشمیر کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ خطہ کئی دہائیوں سے تشدد اور سیاسی رہنماؤں پر حملوں کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں ہم سے بہتر یہ کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ پچھلے 30 سے 35 سالوں میں، مختلف سیاسی پارٹیوں کے بہت سے لوگ، چاہے وہ بی جے پی، نیشنل کانفرنس، کانگریس یا سی پی آئی (ایم) ہوں، نے اپنے کارکنوں اور رہنماؤں کو گولیوں اور دہشت گردی سے کھو دیا ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہونا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ ثالثی کے بعد ہونے والی بین الاقوامی پیش رفت پر، عبداللہ نے ایران کے حوالے سے پاکستان میں طے شدہ امریکی اعلیٰ سطح کے مذاکرات کی منسوخی پر بھی ردعمل ظاہر کیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ مذاکرات جاری رہنا چاہیے، چاہے متبادل ذرائع سے ہی کیوں نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بات چیت فون پر کی جائے تو یہ ٹھیک ہے، لیکن انہیں ہونا چاہیے۔ استحکام کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ امن بحال ہو اور جاری کشیدگی ہمیشہ کے لیے ختم ہو، ایران کو امن سے رہنے دیا جائے، جو کچھ ہوا وہ ہو چکا، لیکن اب توجہ دیرپا امن کے انعقاد پر مرکوز ہونی چاہیے۔

منشیات کے خلاف

ہوا۔ گاڑی کے ڈرائیور نذیر احمد کھٹانہ ساکن گجر بستی شالگام کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ اسی ضلع میں ڈاکگام میں پولیس نے عدالت سے سرچ وارنٹ حاصل کرنے کے بعد ایک گھر پر چھاپہ مارا، جہاں سے 51 کلوگرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ گھر کے مالک محمد رفیق ایتو ساکن وترہ گام ڈاکگام کو حراست میں لیا گیا۔ ایک اور کارروائی میں تراس کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس نے رئیس احمد شاہ ساکن ولر ہمہ کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 5 کلو چرس پاؤڈر برآمد کیا۔ بجبہاڑہ میں پولیس نے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے 170 گرام چرس نما مادہ اور 18,700 روپے نقدی برآمد ہوئی۔ ہندواڑہ میں پولیس پوسٹ چوگل کی ٹیم نے ایک مشتبہ شخص کو روکا جو پولیس کو دیکھ کر بھاگنے لگا۔ پولیس نے تعاقب کر کے اسے گرفتار کیا۔ اس کی تلاشی کے دوران خاطر خواہ مقدار میں چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت غلام حسن خان ساکن میدان چوگل کے طور پر ہوئی۔ بارہمولہ کے پلہالن میں پولیس نے ریلوے انڈر پاس کے قریب ناکہ لگایا تھا، جہاں ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 150 گرام چرس نما مادہ برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت منظور احمد لون ساکن بڈی پورہ کے طور پر ہوئی۔ شوپیاں کے تول باغ حاجی چیک کراسنگ پر پولیس نے ایک مشتبہ شخص کو روک کر اس کی تلاشی لی، جس کے دوران 144 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت جمیر احمد میر ساکن پیر پورہ کیگام کے طور پر ہوئی۔ تمام ملزمان کو گرفتار کر کے متعلقہ پولیس اسٹیشنز میں قانون کے تحت مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے عزم ظاہر کیا ہے کہ وہ نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رکھے گی تاکہ ایک محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرہ قائم کیا جا سکے۔

ایس ایس پی اننت ناگ

فرض میں کسی بھی کوتاہی پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ عام لوگوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ غیر قانونی کاشت یا منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں معلومات شیئر کر کے پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

سیلاب زدہ علاقوں کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو وقت مقررہ کے اندر تفصیلی رپورٹس پیش کرنے کی ہدایت بھی دی۔ انہوں نے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لئے تجاویز طلب کرتے ہوئے کہا کہ عملی اور عوام دوست فیصلے کئے جائیں تاکہ حقیقی شکایات کا مؤثر ازالہ ممکن ہو سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ زون وائز میپنگ بالخصوص حساس علاقوں میں جلد از جلد مکمل کی جائے۔ میٹنگ میں غیر ممکن کھڈس، دریاؤں اور کوہلوں کی موجودہ صورتحال اور متعلقہ مسائل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا تاکہ جہاں ضرورت ہو عوام کو راحت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے تمام شراکت داروں میں بیداری پیدا کرنے اور غیر ممکن کھڈس، نالوں اور ملحقہ بنجر اراضی کی سائنسی بنیادوں پر میپنگ کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ میٹنگ کے اراکین نے اہم تجاویز پیش کیں اور عوامی مسائل کو اجاگر کیا جن پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ وزیر آبپاشی و فلڈ کنٹرول جاوید احمد رانا نے اپنی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط کوششیں عوامی مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنانے کے لئے ناگزیر ہیں۔ وزیر زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے بھی لوگوں کے حقیقی مسائل کے حل پر زور دیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری ریونیو راجیو رنجن، چیف انجینئر آبپاشی و فلڈ کنٹرول سپیشل سیکرٹری ریونیو اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

انسداد بد انوانی

شواہد کی بنیاد پر، تحقیقات نے انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 کی دفعہ 7 کے تحت مجرم سرکاری ملازم رفیق احمد شیخ، PWD R&B سرکل گاندربل کے اس وقت کے کمپیوٹر آپریٹر ولد محمد شفیع شیخ کے خلاف کیس قائم کیا۔ انہوں نے کہا کہ تفتیشی تکنیکی رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد، چارج شیٹ کو عدالتی فیصلہ کے لیے آج 27-04-2026 کو ایڈیشنل خصوصی انسداد بدعنوانی جج سری نگر کی معزز عدالت میں پیش کیا گیا۔ سماعت کی اگلی تاریخ 10-06-2026 مقرر کی گئی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے سماج کے تمام طبقوں بالخصوص خواتین اور نوجوانوں سے "نشہ مکت جموں کشمیر" کی تحریک کی قیادت کرنے پر زور دیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ منشیات کے استعمال کی اطلاع دیں اور متاثرین کی بحالی میں فعال طور پر تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور سول انتظامیہ منشیات کی سمگلنگ کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کیلئے انتھک محنت کر رہی ہے۔ انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم جو ضلع انتظامیہ جموں نے ایچ ڈی ایف سی بینک کے تعاون سے اپنے سی ایس آر اقدام کے تحت تیار کیا ہے، عالمی معیار کی سہولیات سے آراستہ ہیں۔ ان میں رائفل شوٹنگ کی ایک جدید رینج، اعلیٰ معیار کے بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کورٹ، کیرم اور شطرنج جیسے انڈور گیمز کیلئے مخصوص کمرے اور نوجوانوں اور مقامی لوگوں کیلئے جدید سہولیات سے لیس ایک ریڈنگ روم شامل ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری، ڈویژنل کمشنر جموں، ڈپٹی کمشنر جموں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جموں اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے نمائندوں نے لوک بھون میں افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر ممبر قانون ساز اسمبلی مڑھ مسٹر سریندر بھگت، ممبر قانون ساز اسمبلی اکھنور مسٹر موہن لال بھگت، سینئر حکام، ممتاز شہری اور مڑھ اور جوڑیاں کے مقامی لوگ بھی ورچول موڈ کے ذریعے شامل ہوئے۔

لداخ قیادت کا

آنا۔ وانگچک نے کہا کہ اگر 22 مئی کی میٹنگ بھی بغیر کسی فیصلے کے ختم ہو گئی تو مزید کئی ماہ ضائع ہو سکتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ وزیر داخلہ خود ایل اے بی اور کے ڈی اے کے مشترکہ وفد سے ملاقات کریں۔ انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ماضی میں دہلی میں ہونے والی بات چیت کے دوران وزیر داخلہ نے لداخ کے نمائندوں کو یقین دلایا تھا کہ وہ ذاتی طور پر بات چیت کی صدارت کریں گے اور ایسی میٹنگ لداخ میں منعقد کرنے پر بھی غور کریں گے۔ ایل اے بی کے ایک اور سینئر رہنما اشرف بارچہ نے کہا کہ سب کمیٹی سطح پر بات کرنے کو اب "غیر ضروری" سمجھا جا رہا ہے کیونکہ تمام نکات پر پہلے ہی تفصیلی گفتگو ہو چکی ہے۔ اب وقت فیصلوں کا ہے۔ ان کے مطابق وزیر داخلہ کی لداخ آمد مقامی لوگوں کے اعتماد کو مضبوط کرنے کا بہترین موقع ہے۔ ایل اے بی کے شریک چیئرمین چیرنگ دورجے نے واضح کیا کہ تنظیم اور کے ڈی اے ایک ہی موقف پر ہیں اور وہ مل کر یکجا آواز میں اپنے مطالبات پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو کم از کم یہ بتانا چاہیے کہ چار نکاتی مطالبات میں سے کون سا قابل قبول ہے اور اگر کچھ قبول نہیں تو اس کی جگہ کیا متبادل پیش کیا جا رہا ہے۔ سونم وانگچک نے اعتماد سازی کے فوری اقدامات پر بھی زور دیا، خاص طور پر ان کے خلاف این ایس اے کے تحت گزشتہ برس ستمبر میں کی گئی کارروائی کا حوالہ دیتے ہوئے۔ ان کے مطابق زیر التواء مقدمات کو واپس لینا اور معاوضے کا اعلان کرنا ماحول بہتر بنانے میں مدد دے گا۔ واضح رہے کہ وزیر داخلہ 30 اپریل کو دو روزہ دورے پر لیہہ پہنچ رہے ہیں، جبکہ یکم مئی کو وہ بدھ پورنیما کے موقع پر بدھ مت کے مقدس تبرکات کی زیارت بھی کریں گے۔

دفعہ 370 کی

کیساتھ اپنے اختلافات کو برقرار رکھتے ہوئے اس جذبے کی عکاسی کرتا ہوں۔ ممبر پارلیمنٹ کے بقول جموں و کشمیر کے لوگوں نے محض ریاست کی بحالی کیلئے ووٹ نہیں دیا تھا۔ اگر ایسا ہوتا تو وہ بی جے پی کی حمایت کرتے، جس نے پارلیمنٹ میں ریاست کی بحالی کی یقین دہانی کرائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے آئینی تحفظات اور آرٹیکل 370 کی بحالی کے وعدے پر ووٹ مانگے۔ تاہم بعد میں اس پارٹی نے اپنی توجہ ریاست کی طرف مبذول کر دی، جو کہ عوام کے مینڈیٹ کیساتھ سمجھوتہ کرنے کے مترادف تھا۔ ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے کہا کہ اب اپنے دوسرے سال میں ایسا لگتا ہے کہ حکومت ریاست کے مطالبے سے بھی دستبردار ہو گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی نے کچھ فیصلوں اور پروٹوکول کو نئی دہلی کی طرف سے منتخب افراد کیلئے منظور کیے جانے کے بعد خاموشی اختیار کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ درحقیقت نیشنل کانفرنس حکومت اب فعال طور پر ریاستی حیثیت، آئینی تحفظات، یا یہاں تک کہ کاروباری قواعد پر عمل نہیں کر رہی ہے۔ یہ عوام کے مینڈیٹ کے ساتھ غداری کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے روح اللہ روح اللہ مہدی نے کہا کہ عوام نے ریاست کی بحالی کو ووٹ نہیں دیا۔ ہمیں آئینی ضمانتوں کی بحالی کا مینڈیٹ ملا جو ہم سے چھین لی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم پہلے حصول کے لیے لڑنے کی اس دلیل کو مان بھی لیں تو یہ حکومت اب ریاست کے لیے بھی لڑتی نظر نہیں آتی۔ ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے مزید کہا کہ میرے نزدیک یہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے مینڈیٹ کیساتھ ناانصافی ہے۔

جنوبی کشمیر کے

منشیات برآمد کی گئی۔ اس کارروائی کے دوران دیگر ملزمان کو بھی حراست میں لیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق ضبط شدہ منشیات کی مقدار حالیہ عرصے میں ایک دن کے دوران سب سے بڑی برآمدگیوں میں شمار کی جا رہی ہے۔ حکام نے کہا کہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی اور اس ناسور کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے گا۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے خلاف اس مہم میں تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دیں۔

جموں وکشمیر حکومت

کے تحفظ میں بنیادی خدمات انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویٹرنری پیشہ ور فیلڈ آپریشنز، فارمز، کلینکس، لیبارٹریز اور آبی زراعت سمیت مختلف شعبوں میں خدمات فراہم کر کے نہ صرف مویشیوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بناتے ہیں بلکہ فوڈ سیفٹی سسٹم کو بھی مضبوط بناتے ہیں۔ انہوں نے اس شعبے کی معاشی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صحت مند اور پیداواری مویشی غذائی پیداوار اضافہ، کسانوں کی آمدنی بڑھانے، روزگار پیدا کرنے اور دیہی اقتصادی ترقی کے لئے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط اور جدید ویٹرنری نظام دیہی معیشت کو مضبوط بنانے اور زرعی شعبے میں لچک پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی دوراندیش قیادت میں حکومت دیہی معیشت کی ترقی کے لئے مسلسل پالیسی سازی کر رہی ہے جس میں لائیو سٹاک سیکٹر پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ کانفرنس میں مقررین کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل اور مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ اس سے قبل وزیر جاوید ڈار نے پنڈال میں لگائے گئے نمائشی سٹالوں کا معائنہ کیا اور ویٹرنری ڈاکٹروں و دیگر شراکت داروں کے ساتھ بات چیت کر کے ان کی کاوشوں اور اختراعات کو سراہا۔ کانفرنس میں ویٹرنری ماہرین، پیشہ ور افراد اور دیگر شراکت داروں نے شرکت کی۔

لوک فن کو زندہ

بھگت نے بہترین اداکاری کر کے شائقین سے خوب داد حاصل کی۔ واضح رہے کہ اس پروگرام کو وزارت ثقافت حکومت ہند کی کلچرل فنکشن اینڈ پروڈکشن گرانٹ اسکیم کا مالی تعاون حاصل تھا۔ اس پروگرام کے ذریعے اسکولی طلبہ کو اس صدیوں پرانے فن کے بارے میں جانکاری بھی فراہم کی گئی۔ تقریب میں اسکول انتظامیہ اور طلبہ کے علاوہ مقامی لوگوں کی ایک خاصی تعداد نے شرکت کی۔

پولیس نے شوپیاں

کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں میر پورہ پنجورہ میں خورشید احمد ملک ولد غلام محی الدین ملک کی زمین پر پوست کی غیر قانونی کاشت کا پتہ چلا۔ اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 67/2026 درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اونتی پورہ میں پولیس ڈسٹرکٹ میں مختلف مقامات پر متعدد چھاپے مارے جا رہے ہیں، جن میں کاولی، لاورمڈ، اور برابادنا سمیت نارکو ہاٹ سپاٹ کے نشان زد علاقوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ان چھاپوں کا مقصد منشیات کے نیٹ ورک کو ختم کرنا اور منشیات سے پاک معاشرے کو یقینی بنانا ہے۔ چھاپے پولیس کی سرشار ٹیموں کے ذریعے سینئر افسران کی نگرانی میں مارے جا رہے ہیں، سخت چوکسی اور منشیات کی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف زیرو ٹالرینس کے ساتھ۔

پولیس کا سوپور میں

میڈیکل سٹور کو چلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور ادویات یا سائیکوٹراپک اشیاء کی غیر قانونی فروخت کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ عوام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ صرف مجاز اور لائسنس یافتہ کیمسٹ سے ادویات خریدیں۔ پولیس نے منشیات کے غلط استعمال کو روکنے اور ایک محفوظ صحت مند معاشرے کو یقینی بنانے کے لیے نشامکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت سختی سے نفاذ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

اودھمپور ڈوڈہ

گرفتار کیا گیا۔ ان کے قبضے سے مجموعی طور پر 308 گرام ہیروئن برآمد کی گئی۔ پولیس کے مطابق علی سین کو بھیریان-پٹن کے نزدیک ایک نجی گاڑی میں روک کر تلاشی لی گئی، جس میں وہ بھکتھالی سے مگر کھڈ کی جانب جا رہا تھا۔ حکام نے بتایا کہ تینوں ملزمان کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ادھمپور میں پولیس نے منشیات فروشوں کے مالی نیٹ ورک پر کاری ضرب لگاتے ہوئے 73 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کی۔ ضبط شدہ اثاثوں میں نیا تعمیر شدہ مکان، کار، موٹر سائیکل اور موبائل فون شامل ہیں، جو سیف علی نامی ملزم کی ملکیت ہیں، جس کے خلاف رواں سال مجالتا میں این ڈی پی ایس کیس درج کیا گیا تھا۔ ایک اور کارروائی میں پولیس نے دانش بٹ (ڈوڈہ) کی 8 لاکھ روپے مالیت کی کار بھی این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68(F) کے تحت ضبط کر لی، جو ریاسی پولیس اسٹیشن میں درج ایک ایف آئی آر سے متعلق تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات فروشوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن جاری رہے گا تاکہ نشیلی اشیا کی سمگلنگ اور اس کے مالی ذرائع کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔

پولیس نے کئی

کے جسمانی، نفسیاتی اور سماجی اثرات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ مقررین نے نشے کی ابتدائی انتباہی علامات پر روشنی ڈالی اور نشے کی زیادتی کو روکنے میں تعلیم، کھیل اور والدین کی رہنمائی کی اہمیت پر زور دیا۔ اس پیغام کو وسعت دینے کے لیے، GHSS روہاما اور گاؤں ترم گنڈ، سوپور میں انسداد منشیات سے متعلق آگاہی ریلیاں نکالی گئیں، جہاں طلباء اور شرکاء نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر "منشیات کو نہیں کہو، زندگی کو جی ہاں" جیسے پیغامات درج تھے اور کمیونٹی پر زور دیا کہ وہ منشیات کی لعنت کے خلاف متحد ہو جائیں۔ اس کے علاوہ سوپور ٹاؤن میں ڈسٹ اینڈ کیمسٹ ایسوسی ایشن سوپور کے تعاون سے ایک پیدل مارچ کا انعقاد کیا گیا جس میں پولیس اور سول انتظامیہ کے افسران، سول سوسائٹی کے اراکین اور ٹریڈرس فیڈریشن نے شرکت کی جو کہ منشیات سے پاک معاشرے کے لیے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ نافذ کرنے والے اقدامات کے ایک حصے کے طور پر، مقررہ اصولوں کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے مہم کے تحت میڈیکل اسٹورز کی چیکنگ کی گئی۔ ادھر شوپیاں میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول تنجیوار، ہائی اسکول لنڈورہ، یو پی ایس چھتری کیلر اور این آئی پی ایس زینا پورہ کے ساتھ ساتھ بنجورہ گراؤنڈ میں ایک نکڑ ناٹک میں آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ بڑی تعداد میں طلباء اور تدریسی عملے کو شامل کیا۔ ان پروگراموں کا مقصد نوجوان ذہنوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور انہیں ایک صحت مند، منشیات سے پاک طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا تھا۔ سیشن کے دوران مقررین نے نشہ آور اشیاء کے استعمال کے سنگین جسمانی، نفسیاتی اور سماجی نتائج کے ساتھ ساتھ اس کے قانونی مضمرات پر روشنی ڈالی۔ طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنی برادریوں میں بیداری پھیلانے اور منشیات سے پاک ماحول کو فروغ دیں۔ ضلع گاندربل میں پولیس سٹیشن کنگن کی طرف سے میڈیکل بلاک کنگن کے تعاون سے منشیات سے متعلق آگاہی ریلی نکالی گئی جو کنگن ہسپتال سے شروع ہو کر ایس ڈی ایم آفس کنگن پر اختتام پذیر ہوئی جس میں پولیس، سول سوسائٹی اور نوجوانوں کی بھرپور شرکت دیکھنے میں آئی۔ جیورسٹ بار ایسوسی ایشن اور ڈسٹرکٹ پولیس کی جانب سے مشترکہ طور پر گورنمنٹ ڈگری کالج (GDC) آرمی اسکول مرگنڈ تک ایک آگاہی ریلی نکالی گئی، جس کا مقصد نوجوانوں کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا تھا۔ پولیس پوسٹ شادی پورہ کے دائرہ اختیار میں، مقامی آبادی بالخصوص نوجوانوں کو منشیات کے خطرات اور منشیات سے پاک معاشرے کی اہمیت سے آگاہ کرنے کے لیے منشیات کے استعمال سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پلوامہ میں فیوچر پیک اسکول شادی مرگ، گورنمنٹ ہائی اسکول مرین، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول نیہامہ، اور الہلال سیکنڈری ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ وانپورہ شامل ہیں۔ ان پروگراموں میں طلباء، بزرگ شہریوں اور مقامی کمیونٹی کے ارکان کی فعال شرکت دیکھی گئی۔ شرکاء کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور جاری مہم کے مقاصد کے بارے میں آگاہ کیا گیا، جبکہ منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب دی گئی۔ نفاذ کے محاذ پر، پلوامہ پولیس نے ضلع بھر میں متعدد مقامات پر وسیع تلاشی کارروائیاں کیں، جس میں منشیات کے مشتبہ تاجروں کو نشانہ بنایا گیا اور غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے اور منشیات کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لیے نشان زدہ مقامات کی نشاندہی کی۔ ان کارروائیوں کے دوران، رہائشی مکانات اور ملحقہ علاقوں کو NDPS سے متعلق کسی بھی ممنوعہ اشیاء کی مکمل جانچ پڑتال کی گئی۔ احتیاطی تدابیر کو مزید مضبوط کرتے ہوئے، سائیکوٹراپک ادویات اور دیگر کنٹرول شدہ مادوں کے غلط استعمال کی جانچ کے لیے میڈیکل شاپس کا معائنہ کیا گیا۔ ایک اہم کارروائی میں، معتبر معلومات پر عمل کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن پلوامہ نے چیوخرد میں پوست کی غیر قانونی کاشت کی نشاندہی کی۔ اسی کے مطابق، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 67/2026 درج کی گئی، اور پوست کے پودوں کو تمام قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کے بعد موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔

جموں میں پولیس پر

آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گینگسٹر ابھی نیت سنگھ عرف ناگی کے خلاف اقدام قتل، ہنگامہ آرائی، اسلحہ اور منشیات اسمگلنگ سمیت کم از کم 13 سنگین مقدمات درج ہیں۔ پولیس ترجمان کے مطابق علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے اور مزید کارروائی متوقع ہے۔

ضلع انتظامیہ

میں شعور بیدار کرنا اور ایک صحت مند، منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں طلبہ، اساتذہ اور دیگر شرکاء نے شرکت کی اور آگاہی سرگرمیوں میں بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ تقریب پر کلچرل اکیڈیمی کے آفیسر ڈاکٹر سید افتخار احمد نے استقبال کیا اور پروگرام کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کا آغاز محکمہ اطلاعات کی تیار کردہ ایک معلوماتی ویڈیو کی نمائش سے ہوا، جس میں منشیات کے سماجی، نفسیاتی اور طبی نقصانات کو اجاگر کیا گیا۔ ویڈیو نے حاضرین کو منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کے خطرات سے آگاہ کرتے ہوئے اس کے تدارک کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ تقریب کی ایک نمایاں جھلک کلچرل اکیڈیمی کے اہتمام سے مہک ڈرامیٹک کلب سری نگر کی جانب سے پیش کردہ فکر انگیز ڈرامہ "میوٹھ زہر" تھا۔ اس ڈرامے میں نہایت مؤثر انداز میں منشیات کے افراد، خاندانوں اور معاشرے پر پڑنے والے تباہ کن اثرات کو پیش کیا گیا، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ ڈرامے میں فرحت صدیقی، ہلال احمد خان، تحسین انکساری، محمد علی مہدی، ثاقب، ریان نے اپنے فن کا مظاہرہ کر کے حاضرین سے داد و تحسین حاصل کی۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل پروفیسر اعجاز احمد حکاک (مہمان خصوصی) نے اپنے خطبے میں ایسے پروگراموں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے طلبہ پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور معاشرے کو اس لعنت سے پاک بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے منتظمین اور فنکاروں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس اقدام کو نہایت بامعنی اور سماجی طور پر اہم قرار دیا۔ طلبہ اور اساتذہ نے بھی اس اقدام کو سراہا اور اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے اس نوعیت کے مزید پروگرام منعقد کیے جانے چاہئیں۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء نے اجتماعی طور پر عہد کیا کہ وہ نشہ مکت بھارت مہم کے تحت منشیات سے پاک اور صحت مند معاشرے کی تشکیل میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بارہمولہ رائٹرس

۔ کانفرنس کی پہلی نشست میں کثیر لسانی مشاعرہ منعقد ہوا جس میں نوآموز شعراء نے اردو، کشمیری، پنجابی، گوجری اور پہاڑی زبانوں میں اپنا کلام پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ کانفرنس کی دوسری نشست میں زندگی کے مختلف شعبوں میں اچھی اور پیشہ ورانہ کارکردگی کے اعتراف میں کئی اشخاص بشمول نامور اداکار بہار الدین، صحافی اور تعمیل ارشاد کے مدیر ناظم، فورم سے وابستہ نامور ادیب شوکت حبیب، نوک قلم کے مدیر اعلیٰ غازی سہیل، سپیشلی ایبلڈ اسکول کی مہتمم اعلیٰ کو اعزازات سے نوازا گیا۔ جبکہ نوآموز شعراء کی حوصلہ افزائی کی گئی اور ان کو مومنٹو پیش کیے گئے اور ان کو اس پلیٹ فارم سے ایک تحریک ملی جو مستقبل قریب میں ان کی تخلیق کاری میں بطور مشعل راہ ثابت ہوگی۔ اس کے بعد کانفرنس کی تیسری نشست میں وادی کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے کہنہ مشق شعراء نے اپنا کلام سنایا اور داد و تحسین حاصل کی۔ ان میں سید بشارت بخاری، فوجی آفیسر، رنجور تلگامی، رمضان جوہر، یوسف صمیم، مجروح کشمیری، ڈاکٹر ریاض ربانی، ڈاکٹر مبارک لون، سرور بکمیل کے علاوہ دیگراں شامل تھے تاہم فورم سے وابستہ شعراء نے دوسرے مہمان شعراء کو ہی موقعہ فراہم کرتے ہوئے اپنی تخلیقات کو اس کے دن کیلئے محفوظ کیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ بارہمولہ رائٹرس فورم واقعی مبارکبادی کی مستحق ہے کہ یہ فورم نوآموز قلمکاروں اور ادیبوں کو پلیٹ فارم مہیا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے ایوارڈ یافتہ گان کو مبارکباد پیش کی۔ کانفرنس میں اپنے صدارتی خطبہ کے دوران جاوید حسن بیگ نے کہا کہ شاعری ہو یا نثری تحریرات ہو۔ ہمارے لئے سرمایہ حیات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجی ٹائزیشن سے ہم ترقی یافتہ ضرور بن تو رہے ہیں لیکن اس پر سوچ اور غور کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم کسی اہم وسیلہ سے محروم تو نہ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ڈیجی ٹائزیشن کے دور میں نئی نسل کو کتابوں کے مطالعہ کرنے کی طرف راغب کرنا ہے اور ان کو قلم و کاغذ کے ساتھ جوڑنا ہے ورنہ ہم اپنی حقیقت سے ناآشنا ہوتے جائیں گے۔ اس سے پہلے ہی ہم لائبریوں کو متحرک رکھیں اور کتابوں سے جوڑنے کا عمل جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ شاعروں کی عزت کرنا ہمارا فریضہ ہے اور اقبال، غالب، میر تقی میر وغیرہ شعراء ہمارا فخر اور ان کا کلام ہمارا سرمایہ ہے ور کہا کہ ہمارے کہنہ مشق شعرائی ہماری پہچان ہے۔ انہوں نے اردو ہماری ایسی زبان ہے جو ہمارے رگ و پے میں پیوست ہے۔ ہمارا ایشتر ریکارڈ اسی زبان میں محفوظ ہے ور اس کو کمزور کرنے کوششیں کی جا رہی ہیں۔

پولیس نے اننت ناگ

ممنوعہ اشیاء بلکہ اس کی غیر قانونی تجارت میں استعمال ہونے والے ذرائع اور اثاثوں کو بھی نشانہ بنا کر منشیات کی سمگلنگ کی جڑوں پر حملہ کرنے کے پولیس کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ منشیات سے منسلک گاڑیوں اور دیگر املاک کو ضبط کر کے، پولیس منشیات کے استعمال کے خلاف زیرو ٹالرنس کا ایک مضبوط پیغام دیتی ہے اور کمیونٹی بالخصوص نوجوانوں کو نشے کی لعنت سے بچانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

بنگلہ ٹائیگرز کی دھاڑ! کیویز کو پہلے ٹی 20 میں چاروں شانے چت کر دیا

چٹگاؤں، 27 اپریل (یو این آئی) محمد توحید ہرودے کی ناقابلِ شکست نصف سنچری اور شمیم حسین کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت بنگلہ دیش نے پیر کے روز پہلے ٹی 20-مقابلے میں نیوزی لینڈ کو 6وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی میزبان ٹیم نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ نیوزی لینڈ کے 183 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیشی بلے بازوں نے پر اعتماد آغاز کیا سیف حسن اور تنزید حسن نے پہلی وکٹ کے لیے 41رنز جوڑے۔ سیف حسن 17 رنز بنا کر کیتھن اسمتھ کا شکار بنے۔ کپتان لٹن داس 21)) اور تنزید حسن 20)) کو ایش سوڈھی نے آؤٹ کیا، جبکہ پرویز حسین ایمون نے 14 گیندوں پر برق رفتار 28 رنز بنائے۔ جب میچ نازک مرحلے میں تھا، محمد توحید ہرودے اور شمیم حسین نے پانچویں وکٹ کے لیے محض 24 گیندوں پر 49 رنز کی ناقابلِ شکست شراکت قائم کر کے ٹیم کو 18 اوورز میں ہی فتح دلا دی۔ توحید ہرودے 27 گیندوں پر 51 رنز ناٹ آؤٹ 2) چوکے، 3 چھکے) رہے جبکہ شمیم حسین نے 13 گیندوں پر 31 رنز ناٹ آؤٹ 3) چوکے، 2 چھکے) رہے۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6وکٹوں کے نقصان پر 182 رنز بنائے۔ ڈین کلیور اور کے . کلارک نے 51-51 رنز کی اننگز کھیلیں۔ دونوں نے دوسری وکٹ کے لیے 88 رنز کی شراکت قائم کی تھی۔ نک کیلی نے 39 رنز بنائے جبکہ جوش کلارکسن نے آخری لمحات میں 14 گیندوں پر 27 رنز جوڑ کر اسکور کو مستحکم کیا۔ رشاد حسین سب سے کامیاب بالر رہے جنہوں نے 2 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ شورفل اسلام، تنزیم ثاقب اور مہدی حسن نے ایک ایک وکٹ لی۔

اولمپکس کی تیاری اب ایشیا کپ سے: او سی اے کا تاریخی فیصلہ منظرِ عام پر

سانیا (چین)، 27 اپریل (یو این آئی) اولمپک کونسل آف ایشیا (او سی اے) ایشیائی کھیلوں (ایشین گیمز) کے انعقاد کے سال کو تبدیل کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ اس نئے منصوبے کے تحت ایشیائی کھیل اب موسم گرما کے اولمپکس سے ٹھیک ایک سال پہلے منعقد کیے جائیں گے تاکہ اس براعظمی ایونٹ کو اولمپک کوالیفائنگ راؤنڈ کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔ او سی اے کے نائب صدر سونگ لوزینگ نے اتوار کو ایک بیان میں بتایا کہ یہ تبدیلی دوحہ ایشین گیمز سے لاگو ہونے کی توقع ہے دوحہ ایشین گیمز، جو پہلے 2030 میں شیڈول تھے، اب 2031 میں منعقد کیے جائیں گے۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد ایشین گیمز کو اولمپکس کے لیے ایک 'کوالیفائنگ ایونٹ' بنانا ہے، جس سے عالمی معیار کے کھلاڑیوں کو اس مقابلے میں حصہ لینے کی ترغیب ملے گی اور کھیلوں کا مجموعی معیار بلند ہوگا۔ "فی الوقت اولمپک کوالیفکیشن کا انتظام بین الاقوامی فیڈریشنز کے پاس ہے۔ او سی اے ان میں سے کئی فیڈریشنز کے ساتھ بات چیت کے آخری مراحل میں ہے تاکہ ایشین گیمز کو کوالیفائنگ کا درجہ دیا جا سکے۔ جاپان کے شہر آیچی-ناگویا میں ہونے والے 2026 کے ایشیائی کھیل اپنے طے شدہ وقت پر ہی منعقد ہوں گے۔ اس تبدیلی سے ایلیٹ ایتھلیٹس کو اولمپکس سے عین قبل اپنی تیاریوں کو جانچنے اور براہ راست کوالیفائی کرنے کا بہترین موقع ملے گا۔

تھامس کپ 2026: آسٹریلیا کو کلین سویپ کر کے ہندوستان کوارٹر فائنل میں پہنچ گیا

ہارسنس (ڈنمارک)، 27 اپریل (ایجنسیز) سابق چیمپئن ہندوستان نے پیر کے روز تھامس کپ کے گروپ اے میں آسٹریلیا کو 0-5 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ کینیڈا کے خلاف پہلی جیت کے بعد یہ ہندوستان کی مسلسل دوسری کامیابی ہے، جس نے اسے ٹورنامنٹ کے آخری آٹھ میں پہنچا دیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے آسٹریلیا کے خلاف میچ میں صرف ایک تبدیلی کی اور کپتان کی جگہ تجربہ کار ایچ ایس پرنئے کو موقع دیا گیا۔ ہندوستانی کھلاڑیوں نے آغاز سے ہی اپنا تسلط برقرار رکھا۔ لکشیہ سین نے افریم اسٹیفن سیم کو 21-14، 21-16 سے ہرا کر ہندوستان کو 0-1 کی برتری دلائی۔ ایشیائی چیمپئن شپ کے سلور میڈلسٹ ایوش شیٹی نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف 26 منٹ میں شرے دھانڈ کو 21-8، 21-6 سے مات دی۔ ساتوک سائراج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی سابق ایشیائی چیمپئن جوڑی نے رضکی ہدایت اور جیک یو کو 21-14، 21-16 سے شکست دے کر ہندوستان کی جیت پر مہر ثبت کر دی۔ جیت یقینی ہونے کے باوجود ہندوستان نے باقی میچوں میں بھی فتوحات حاصل کیں۔ ایچ ایس پرنئے نے رشی ہونڈا ابھوپتی کو 21-11، 21-17 سے شکست دی، جبکہ ڈبلز میں ہری ہرن امسا کارونن اور ایم آر ارجن کی جوڑی نے انڈیکا رما دیاں شاہ اور سیم کو 21-12، 21-10 سے ہرا کر اسکور 0-5 کر ہندوستان اب اپنے اگلے میچ میں ٹاپ سیڈ چین کے مدمقابل ہوگا۔ دونوں ٹیمیں ناقابلِ شکست رہتے ہوئے کوارٹر فائنل میں پہنچ چکی ہیں، اور اب اس مقابلے سے گروپ اے کے فاتح کا فیصلہ ہوگا۔ چین نے بھی پیر کو کینیڈا کو 1-4 سے شکست دے کر اپنی برتری برقرار رکھی ہے۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کیلئے انعامی رقم اور تمام ٹیموں کی فیس میں اضافے کا امکان

واشنگٹن، 27 اپریل (ایجنسیز) فیفا نے 2026 فٹبال ورلڈ کپ کے لیے ایک بڑا مالی فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ٹورنامنٹ میں شریک تمام ٹیموں کے لیے انعامی رقم اور فیس میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔ فیفا اس وقت رکن ممالک کے ساتھ مشاورت میں ہے تاکہ 48 ٹیموں پر مشتمل آئندہ ورلڈ کپ کے لیے مالی پیکج کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ کئی ممالک نے ٹورنامنٹ میں شرکت کے بڑھتے اخراجات، خاص طور پر امریکا میں ٹیکس اور انتظامی اخراجات، پر تشویش ظاہر کی تھی جس کے بعد فیفا نے انعامی رقم بڑھانے پر آمادگی ظاہر کی۔ فیفا اس سے قبل بھی 2026 ورلڈ کپ کے لیے ریکارڈ انعامی رقم کا اعلان کر چکا ہے، جس میں مجموعی طور پر تقریباً 655 سے 727 ملین ڈالر تک کی رقم شامل ہے، جبکہ ہر ٹیم کو کم از کم 10.5 ملین ڈالر ملنے کی ضمانت دی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق نئے مجوزہ اضافے کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی ٹیم ورلڈ کپ میں شرکت کے باعث مالی نقصان کا شکار نہ ہو، بلکہ تمام ٹیموں کو بہتر مالی معاونت فراہم کی جائے۔ فیفا کونسل اس حوالے سے حتمی منظوری آئندہ اجلاس میں دے گی، جس کے بعد انعامی رقم اور ٹیموں کو دی جانے والی فیس کی نئی تفصیلات سامنے آئیں گی۔ واضح رہے کہ 2026 فٹبال ورلڈ کپ امریکا، کینیڈا اور میکسیکو میں منعقد ہوگا اور تاریخ میں پہلی بار 48 ٹیمیں اس میگا ایونٹ میں شرکت کریں گی جس سے ٹورنامنٹ کا حجم اور مالی دائرہ کار دونوں نمایاں طور پر بڑھ جائیں گے۔

جوش میں کھو بیٹھے ہوش! نوجوان بلے باز انگکرش رگھوونشی پر جرمانہ عائد

لکھنؤ، 27 اپریل (ایجنسیز) آئی پی ایل 2026 کے 38ویں میچ کے دوران کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے نوجوان بلے باز انگکرش رگھوونشی کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر جرمانہ کر دیا گیا ہے۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف میچ کے دوران انگکرش رگھوونشی کو 'فیلڈ میں رکاوٹ ڈالنے' کی وجہ سے آؤٹ قرار دیا گیا۔ وہ آئی پی ایل کی تاریخ کے محض چوتھے کھلاڑی ہیں جو اس طریقے سے آؤٹ ہوئے۔ اس نادر اور پریشان کن آؤٹ پر رگھوونشی اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور گراؤنڈ سے باہر جاتے ہوئے انہوں نے غصے میں اپنا بیٹ باؤنڈری کشن پر مارا اور ڈگ آؤٹ میں پہنچ کر انہوں نے اپنا ہیلمٹ زور سے پھینکا۔ آئی پی ایل کی گورننگ باڈی نے رگھوونشی کو 'کرکٹ آلات کے غلط استعمال' کا مرتکب پایا۔ ان کی میچ فیس کا 20 فیصد حصہ بطور جرمانہ کاٹ لیا گیا ہے۔ ان کے ریکارڈ میں ایک ڈی میرٹ پوائنٹ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ کھلاڑی نے آئی پی ایل کوڈ آف کنڈکٹ کے آرٹیکل 2.2 کی خلاف ورزی کا اعتراف کیا، جس کے بعد میچ ریفری نے باقاعدہ سزا سنائی۔ ایکانہ کرکٹ اسٹیڈیم میں ہونے والے اس واقعے پر میچ ریفری نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ کرکٹ آلات، گراؤنڈ فکسچر یا کشن کو جارحانہ انداز میں نشانہ بنانا کھیل کے آداب کے خلاف ہے۔ رگھوونشی نے اپنی غلطی تسلیم کر لی ہے، تاہم ڈی میرٹ پوائنٹ کا مطلب ہے کہ مستقبل میں ایسی کسی بھی حرکت پر انہیں میچ کی پابندی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

آئی پی ایل: ٹکراؤ بڑا ہے! پنجاب کا تاریخی مومنٹم بمقابلہ راجستھان کی واپسی کی کوشش

ملان پور، نیو چنڈی گڑھ، 27 اپریل (ایجنسیز) پنجاب کنگز کی ٹیم ٹی 20- کرکٹ کی تاریخ کا سب سے بڑا ہدف 265)رنز) کامیابی سے عبور کرنے کے بعد بلند حوصلوں کے ساتھ منگل کو راجستھان رائلز کے مدمقابل ہوگی۔ پنجاب کی ٹیم اس وقت 7 میچوں میں 13 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر پہلے نمبر پر ہے اور اس سیزن کی سب سے خطرناک ٹیم بن کر ابھری ہے۔ پنجاب کی کامیابی کا سہرا ان کی گہری بیٹنگ لائن اپ اور کپتان شریاس ایئر کے سر ہے، جو تقریباً 70 کی اوسط سے رنز بنا رہے ہیں۔ پریانش آریا اور پربھسمرن سنگھ کی جوڑی بولرز کے لیے ڈراؤنا خواب بنی ہوئی ہے۔ پنجاب نے اس سیزن میں کئی بار 200 سے زائد رنز کا ہدف حاصل کیا ہے، جو ان کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ راجستھان نے سیزن کا آغاز تو اچھا کیا تھا لیکن گزشتہ 4 میچوں میں انہیں صرف ایک فتح ملی ہے، جس کی وجہ سے وہ 10 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہیں۔ یشسوی جیسوال اور نوجوان ویبھو سوریہ ونشی (جنہوں نے حال ہی میں 37 گیندوں پر سنچری بنائی) ٹیم کو بہترین آغاز فراہم کر رہے ہیں۔ کپتان ریان پراگ اور شمرون ہیٹمائر کی ناقص فارم نے مڈل آرڈر کو کمزور کر دیا ہے، جس کی وجہ سے ٹیم بڑے اسکور کرنے یا حاصل کرنے میں ناکام ہو رہی ہے۔ یہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 200 سے زائد رہا ہے، جس کا مطلب ہے کہ شائقین کو ایک اور ہائی اسکورنگ میچ دیکھنے کو ملے گا۔ رات کے وقت اوس کی وجہ سے ہدف کا تعاقب کرنا دونوں ٹیموں کی پہلی ترجیح ہوگی۔ پنجاب کے جارحانہ ٹاپ آرڈر کو روکنے کی ذمہ داری آرچر پر ہوگی۔ اپنی سابقہ ٹیم کے خلاف چہل کی اسپن بولنگ میچ کا رخ بدل سکتی ہے۔ روی بشنوئی کا مڈل اوورز میں رن ریٹ کو کنٹرول کرنے میں کردار اہم ہوگا۔

جرمنی بمقابلہ جرمنی: فٹ بال کی تاریخ کا ایک ایسا انوکھا باب جو دوبارہ کبھی نہیں دہرایا جا سکا

نئی دہلی 27 اپریل (ایجنسیز) فیفا ورلڈ کپ اسپیشل / 22 جون 1974 کو ہیمبرگ کے ووکس پارک اسٹیڈیم میں کھیلا جانے والا یہ میچ محض ایک کھیل نہیں بلکہ سرد جنگ کے عروج میں دو نظریات، سوشلزم اور کیپٹلزم کے درمیان ایک غیر اعلانی جنگ تھی۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد جرمنی دو حصوں میں تقسیم ہو گیا تھا۔ مغربی جرمنی اور مشرقی جرمنی 1974 کے ورلڈ کپ کی میزبانی مغربی جرمنی کر رہا تھا، لیکن حالات انتہائی کشیدہ تھے۔ میونخ اولمپکس کے خونی واقعے اور دہشت گرد تنظیموں کی دھمکیوں کے باعث پورا ٹورنامنٹ ایک فوجی قلعے کا منظر پیش کر رہا تھا۔ مغربی جرمنی کے مشہور اخبار 'بلڈ' نے اپنی رپورٹوں میں مشرقی جرمنی کا نام باقاعدہ طور پر تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ 60,200 تماشائیوں کے سامنے ہونے والے اس میچ میں مغربی جرمنی فیورٹ تھا، جبکہ مشرقی جرمنی کو ایک کمزور ٹیم سمجھا جا رہا تھا۔ دونوں ٹیمیں پہلے ہی دوسرے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر چکی تھیں، لیکن انا اور وقار کی جنگ ابھی باقی تھی۔ مشرقی جرمنی نے فٹ بال کی تاریخ کا بڑا اپ سیٹ کرتے ہوئے مغربی جرمنی کو 0-1 سے ہرا دیا۔ 77ویں منٹ میں جورگن اسپاروا سر نے ایک جادوئی گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ میچ سے پہلے دونوں ٹیموں کے کیمپوں میں عجیب و غریب صورتحال تھی۔ کھلاڑیوں کی نگرانی ان کی خفیہ ایجنسی 'سٹاسی' کر رہی تھی۔ جب مغربی منتظمین نے کھلاڑیوں کو ٹی وی سیٹ تحفے میں دینے چاہے تو حکام نے عوامی سطح پر انکار کر دیا، مگر بعد میں وہ سیٹ خود غائب کر دیے۔ یہاں کے کھلاڑی بونس کی رقم پر انتظامیہ سے جھگڑ رہے تھے، جس پر ان کے کوچ ہیلمٹ شون شدید غصے میں تھے۔ میچ کے بعد سیاسی ہدایات کے مطابق کھلاڑیوں کو جرسیاں تبدیل کرنے کی اجازت نہیں تھی، لیکن فٹ بال کی عالمی زبان جیت گئی۔ ٹنل کی تاریکی میں مغربی جرمنی کے پال برائٹنر اور میچ ونر اسپاروا سر نے خاموشی سے ایک دوسرے کی جرسیاں بدل لیں۔ یہ جرسیاں 28 سال تک منظر عام سے غائب رہیں اور پھر 2002 میں سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے نیلام کی گئیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس ہار نے مغربی جرمنی کے لیے ایک 'ویک اپ کال' کا کام کیا۔ فریز بیکن باور نے بعد میں اعتراف کیا کہ "اسپاروا سر کے اس گول

ہندوستان کو مل گیا نیا 'تھنڈر بولٹ'؟ سنجے بانگر نے محسن خان کا نام سلیکٹرز کے سامنے رکھ دیا

لکھنؤ، 27 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق بیٹنگ کوچ اور مایہ ناز بلے باز سنجے بانگر کا ماننا ہے کہ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بالرز کی فہرست میں محسن خان سب سے زیادہ متاثر کن کھلاڑی بن کر ابھرے ہیں۔ انہوں نے سلیکٹرز پر زور دیا ہے کہ وہ محسن خان کی کارکردگی اور فٹنس پر گہری نظر رکھیں۔ اتوار کی رات لکھنؤ سپر جائنٹس اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے درمیان کھیلے گئے میچ میں محسن خان نے تباہ کن بالنگ کرتے ہوئے محض 23 رنز دے کر 5 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ ان کی اس کارکردگی نے مبصرین کو اپنی جانب متوجہ کر لیا ہے۔ بانگر نے محسن خان کی مہارت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ محسن خان کو پچ سے غیر معمولی اچھال ملتا ہے جو بلے بازوں کے لیے مشکلات پیدا کرتا ہے۔ وہ ایک ہی لینتھ پر مسلسل گیند بازی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بانگر کے مطابق، محسن کے پاس وہ 'ہیوی بال' ہے جو ایک بہترین بائیں ہاتھ کے سیمر کی پہچان ہوتی ہے۔ وہ ایک ہی لینتھ پر مسلسل گیند بازی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بانگر کے مطابق، محسن کے پاس وہ 'ہیوی بال' ہے جو ایک بہترین بائیں ہاتھ کے سیمر کی پہچان ہوتی ہے۔ ہندوستان کے پاس بلے بازوں کی کمی نہیں، لیکن بائیں ہاتھ کے تیز بالرز کا تنوع (ورائٹی) کم ہے۔ ٹی 20- ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم میں بھی ارشدیپ سنگھ واحد ماہر بائیں ہاتھ کے باؤلر تھے۔ محسن خان اس کمی کو پورا کر سکتے ہیں۔" سابق ویسٹ انڈین آل راؤنڈر اور ٹی 20-ورلڈ کپ ہیرو کارلوس بریتھویٹ نے بھی محسن خان کے ڈسپلن کی تعریف کی۔ انہوں نے ایک اسپورٹس شو میں بات کرتے ہوئے کہا محسن خان کی بالنگ سادہ لیکن انتہائی اثر دار ہے۔ انہوں نے نہ صرف اچھی لینتھ برقرار رکھی بلکہ شارٹ گیندوں کا استعمال کرتے ہوئے پچ پر زور سے ہٹ کیا، جو ایک کامیاب فاسٹ باؤلر کی نشانی ہے۔ محسن خان، جو طویل عرصے تک انجری کا شکار رہے تھے، اب اپنی بہترین فٹنس اور فارم کی واپسی کے ساتھ ہندوستانی ٹیم کے دروازے پر دستک دے رہے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر وہ اسی طرح کارکردگی دکھاتے رہے تو جلد ہی نیلی جرسی میں نظر آ سکتے ہیں۔

نیلی کورڈا نے ایل پی جی اے شیورون چیمپئن شپ جیت لی، عالمی نمبر ون پوزیشن دوبارہ حاصل

ہیوسٹن، 27 اپریل (ایجنسیز) امریکہ کی اسٹار گولفر نیلی کورڈا نے اتوار کو ہیوسٹن میں منعقدہ 'ایل پی جی اے شیورون چیمپئن شپ' میں پانچ اسٹروک کی واضح برتری سے فتح حاصل کر لی۔ یہ ان کا تیسرا بڑا خطاب ہے، جس کی بدولت وہ ایک بار پھر دنیا کی نمبر ون گالفر بن گئی ہیں۔ 27 سالہ امریکی کھلاڑی نے 'میموریل پارک' میں پورے ٹورنامنٹ کے دوران اپنی برتری برقرار رکھی۔ وہ گزشتہ 50 سالوں میں گولف کی تاریخ کی محض تیسری ایسی کھلاڑی بن گئی ہیں جنہوں نے ہر راؤنڈ کے بعد واضح برتری برقرار رکھتے ہوئے میجر چیمپئن شپ جیتی۔ نیلی کورڈا نے فائنل راؤنڈ کا آغاز پانچ شاٹس کی برتری کے ساتھ کیا اور آخری دن 2 انڈر پار 70)) کا کارڈ پیش کیا۔ انہوں نے پہلے اور تیسرے ہول پر برڈی حاصل کر کے اپنی پوزیشن مزید مستحکم کی۔ میچ کے بعد کورڈا نے اعتراف کیا کہ اتنی بڑی برتری کے ساتھ کھیلنا ذہنی طور پر سب سے مشکل کام تھا۔ انہوں نے کہا، "میں یہ ٹرافی جیت کر بچوں کو دکھانا چاہتی تھی کہ چھوٹی غلطیوں کے باوجود آپ میجر چیمپئن شپ جیت سکتے ہیں، بشرطیکہ آپ ذہنی طور پر کھیل میں 100 فیصد شامل رہیں۔" اس فتح کے ساتھ ہی نیلی کورڈا عالمی درجہ بندی میں دوسرے سے پہلے نمبر پر پہنچ جائیں گی۔ انہوں نے تھائی لینڈ کی جینو تھیکول کی جگہ لی ہے جو اس ٹورنامنٹ میں کٹ حاصل کرنے میں ناکام رہی تھیں۔ نیلی کورڈا کے لیے سال 2026 اب تک انتہائی شاندار رہا ہے، جہاں وہ 'ٹورنامنٹ آف چیمپئنز' بھی جیت چکی ہیں۔

بریک بھی ضروری، ذمہ داری بھی لازمی: رشبھ پنت کا 'کپتان جیسا' سخت موقف

لکھنؤ، 27 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں مسلسل پانچویں شکست کے بعد لکھنؤ سپر جائنٹس کے کپتان رشبھ پنت نے ٹیم کی کارکردگی پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ کھلاڑی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں اور ٹیم کو ایک مختصر وقفے کی ضرورت ہے۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف اتوار کو کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے میں، جو سپر اوور تک جا پہنچا، لکھنؤ کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے پنت نے کہا "ہمیں یقینی طور پر ایک بریک چاہیے تاکہ ہم خود کو تر و تازہ کر سکیں۔ دباؤ تو ہمیشہ رہے گا، لیکن ہمیں حل باہر تلاش کرنے کے بجائے اپنے اندر ڈھونڈنے ہوں گے۔ یہ کسی ایک یا دو کھلاڑیوں کی بات نہیں، پوری ٹیم کو مل کر ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔" ٹیم کے لیے سب سے بڑی تشویش ویسٹ انڈین بلے باز نکولس پورن کی فارم ہے، جنہوں نے اب تک صرف 10.25 کی اوسط سے 82 رنز بنائے ہیں۔ سپر اوور میں انہیں بھیجنے کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے پنت نے کہا ہو سکتا ہے نکولس (نِکی پی) اپنی بہترین فارم میں نہ ہوں، لیکن مشکل وقت میں آپ کو اپنے اہم کھلاڑی پر بھروسہ کرنا پڑتا ہے۔ وہ ایک بڑے کھلاڑی ہیں اور مجھے یقین ہے کہ وہ جلد ہی شاندار واپسی کریں گے۔ یاد رہے کہ سپر اوور میں پورن پہلی ہی گیند پر بولڈ ہو گئے تھے اور پوری ٹیم محض تین گیندوں پر ڈھیر ہو گئی تھی۔ میچ کا آخری اوور لیگ اسپنر راٹھی کو دینے کے سوال پر کپتان نے وضاحت کی کہ وہ وکٹ کی تلاش میں تھے۔" کبھی کبھی آپ کو وکٹ لینے کے لیے جوا کھیلنا پڑتا ہے۔ میدان پر جب بہت سے لوگ اپنی رائے دیتے ہیں تو فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے، لیکن میری سوچ واضح تھی کہ وکٹ حاصل کر کے میچ کا رخ موڑا جائے۔ بدقسمتی سے ہمیں وکٹ نہیں ملی لکھنؤ سپر جائنٹس کے مداح اب امید کر رہے ہیں کہ اس مختصر وقفے کے بعد ٹیم نئی توانائی کے ساتھ میدان میں اترے گی اور اپنی شکستوں کے تسلسل کو توڑنے میں کامیاب ہوگی۔

ہندوستانی ٹیم خواتین کا ٹی 20 ورلڈ کپ کا خطاب جیت سکتی ہے: ڈیانا ایڈولجی

ڈربن، 27 اپریل (یو این آئی) ہندوستان کی عظیم کھلاڑی اور آئی سی سی ہال آف فیم ڈیانا ایڈولجی کا خیال ہے کہ ان کی سابقہ ٹیم آئندہ آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ جیت سکتی ہے۔ ڈیانا نے کہا کہ نومبر میں گھریلو سرزمین پر اپنا پہلا ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے کے لیے ایشیائی ٹیم نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا تھا اور اب 12 جون کو انگلینڈ اور ویلز میں شروع ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کے 10ویں ایڈیشن میں مختصر ترین فارمیٹ میں بھی ایسا ہی کرنے کی کوشش کرے گی۔ ہندوستان نے پہلے بھی 20 اوور کی کرکٹ میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے اور اس سال کے آغاز میں آسٹریلیا میں ہونے والی ٹی 20 - سیریز میں چھ بار کی ٹی 20 -ورلڈ کپ چیمپئن آسٹریلیا کو بھی شکست دی ہے۔ تاہم، ڈیانا ایڈولجی کے مطابق مختصر ترین فارمیٹ میں ٹیم کی جانب سے مسلسل کارکردگی نہ دکھانے پر فکرمند ہیں۔ ایڈولجی نے اولمپک ڈاٹ کام کو بتایا، "ٹی 20 ایک بالکل مختلف کھیل ہے اور ٹیم کی کارکردگی کا انحصار ہر کھلاڑی کی شراکت پر ہوتا ہے اور میں چاہتی ہوں کہ بڑے کھلاڑی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں اور 180-170 کا ٹوٹل مشکل ہوگا۔ لیکن ہم ون ڈے فارمیٹ میں اچھے ہیں، ٹی 20 میں یہ ایک مختلف گیم ہے۔ ہمارے پاس گیم کو اپنانے والے نوجوان کرکٹرز ہیں۔

تاریخ کا سب سے بڑا بحران: بلوں کی قلت نے عالمی کرکٹرز کی نیندیں اڑا دیں"!

لندن، 27 اپریل (یو این آئی) کرکٹ دو چیزوں سے کھیلی جاتی ہے ایک بلا یعنی بیٹ اور دوسرا گیند لیکن اب کرکٹرز کو اپنی تاریخ کے ممکنہ بڑے بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق جنٹلمین گیم کہلانے والے کرکٹ میں بلے اور گیند کا چولی دامن کا ساتھ ہے، اور اس میں سے ایک کے بغیر بھی یہ کھیل ممکن نہیں۔ کرکٹرز بڑے بڑے ریکارڈ اسی گیند اور بلے کی مدد سے بناتے ہیں۔ تاہم جیسے جیسے کرکٹ میں پیسہ آتا گیا کرکٹ بھی زیادہ ہونے لگی اور زیادہ کرکٹ کے باعث بلوں کا استعمال بھی زیادہ ہو رہا ہے اور اب صورتحال یہ ہے کہ جس خاص لکڑی سے کرکٹ کے بلے بنائے جاتے ہیں، وہ کم پڑ گئی ہے۔ کرکٹ میں پاور ہٹنگ فروغ پانے سے بلے زیادہ ٹوٹ رہے ہیں اور ان کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ یہ مانگ اتنی بڑھ چکی ہے کہ انگلش ولو کم پڑ گئی ہے اور زیادہ تر بلے اسی سے ہی بنائے جاتے ہیں۔ انگلش ولو کا درخت بارہ سے پندرہ سال میں مضبوط لکڑی دیتا ہے۔ موجودہ صورتحال میں انگلینڈ میں بلے کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ دوم درجہ کا بلا ایک ہزار پاؤنڈ کا ہو گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کرکٹ کے قوانین بنانے والی ایم سی سی نے اس ایمرجنسی کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سر جوڑ لیے ہیں۔ آنے والے اس بحران سے نمٹنے کے لیے گزشتہ سال بیٹ ایمرجنسی کانفرنس ہوئی تھی۔ اس کانفرنس میں تجویز آئی کہ بیٹ کے لیے بمبو یعنی بانس اور فائبر استعمال کیا جائے۔ لیمی نیٹیڈ بیٹس یعنی دو الگ قسم کی لکڑی سے بنے بیٹس استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔ تاہم ایم سی سی کے قاعدے کے مطابق بلا صرف لکڑی سے بنا ہونا چاہیے۔ اس صورتحال میں سال بھر لیگز اور انٹرنیشنل ایونٹ کی صورت میں ہونے والی کثیر کرکٹ میں بلے کی دستیابی مسئلہ بن سکتی ہے۔

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 108 ڈالر سے تجاوز کرگئی
یہ گزشتہ تین ہفتوں کی بلند ترین سطح

نیویارک، 27 اپریل (یو این آئی) بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتیں 108.01 ڈالر فی بیرل سے تجاوز کرگئیں، یہ گزشتہ تین ہفتوں کی بلند ترین سطح ہے۔ تفصیلات کے مطابق بین الاقوامی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کا رجحان مسلسل جاری ہے، جس کے باعث عالمی سطح پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں مزید بڑھنے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں 108 ڈالر فی بیرل کی سطح عبور کرگئی ہیں۔ عالمی بینچ مارک برینٹ کی قیمت میں 2.55 فیصد سے زائد اضافہ ہوا، جس کے بعد یہ 108.01 ڈالر فی بیرل تک جا پہنچی۔ یہ گزشتہ تین ہفتوں کی بلند ترین سطح ہے۔ امریکی ویسٹ ٹیکساس کی قیمتیں 2.50 فیصد اضافے کے ساتھ 96.74 ڈالر فی بیرل پر ریکارڈ کی گئیں۔ تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باعث امریکی اسٹاک مارکیٹ کے مستقبل کے سودوں میں مندی دیکھی گئی اور S&P 500 کے سودے 0.3 فیصد گر گئے۔ مارکیٹ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس وقت تمام تر توجہ آبنائے ہرمز پر مرکوز ہے، جو مشرق وسطیٰ سے تیل کی ترسیل کا اہم ترین راستہ ہے، ایران اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی کی وجہ سے اس راستے سے سپلائی متاثر ہونے کا خدشہ ہے، جو عالمی سطح پر رسد اور طلب میں عدم توازن پیدا کر رہا ہے۔ ماہرین معاشیات نے خبردار کیا ہے کہ خام تیل کی قیمتوں میں اس تیزی کے براہ راست اثرات پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک پر پڑیں گے۔

میں گھبرایا نہیں زندگی کو سمجھتا ہوں، ہم پاگل دنیا میں رہ رہے ہیں: ٹرمپ
حملہ آور کے بارے میں ٹرمپ کا نیا انکشاف

واشنگٹن، 27 اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حملے کے بعد پہلی بار امریکی ٹی وی کو انٹرویو دیا، جس میں انھوں نے کہا کہ جب حملہ ہوا تو میں گھبرایا نہیں تھا، میں زندگی کو سمجھتا ہوں، ہم پاگل دنیا میں رہ رہے ہیں۔ سی بی ایس کے پروگرام سکسٹی منٹس میں دیے گئے انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا "فائرنگ کے بعد میں سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ کیا ہوا ہے، اہلکاروں نے فوری طور پر مجھے حفاظتی حصار میں لیا، سیکیورٹی اہلکار بار بار کہہ رہے تھے نیچے ہو جائیں، اہلکاروں کے کہنے پر میں اور خاتون اول زمین پر بیٹھ گئے۔ "انھوں نے بتایا "میں پہلے کرسی سے اٹھا اور کھڑے ہو کر ہی جانے لگ گیا تھا، اہلکاروں نے مجھے جھک کر وہاں سے جانے کا کہا، پہلے ہمیں لگا ٹرے گرنے کی آواز ہے، خاتون اول پریشان ہو گئی تھیں۔ "امریکی صدر نے کہا "اہلکار جب پہنچے تو میں دیکھنا چاہ رہا تھا کہ کیا ہوا ہے، اہلکاروں کے آنے کے بعد سمجھ گئے کہ کچھ غلط ہوا ہے، میں اہلکاروں کو کہہ رہا تھا کہ رکو مجھے دیکھنے دو کیا ہوا ہے، مجھے نہیں پتا کہ حملہ آور کا ٹارگٹ میں ہی تھا۔ "انھوں نے کہا" کیرولین لیوٹ کو بھی حملے سے متعلق کچھ پتا نہیں تھا، اس صورت حال میں خاتون اول بہادر دکھائی دیں، وہ مضبوط ہیں، مجھ پر پہلے بھی حملے ہوئے، خاتون اول کے لیے یہ صورت حال نئی تھی، میں وہیں رک گیا تھا اور میری کوشش تھی تقریب دوبارہ شروع ہو۔ "ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا" حملہ آور بہت تیزی سے دروازے کی طرف بھاگتا ہوا آیا، وہ کچھ ہی دور بھاگ پایا اور پکڑا گیا، اہلکاروں نے پیشہ ورانہ طریقے سے حملہ آور کو گرفتار کیا، میں جرائم کے خلاف سخت موقف رکھتا ہوں، میں نے امریکہ کی سرحدوں کو بہت محفوظ بنا دیا ہے، 9 ماہ میں ایک بھی شخص غیر قانونی طریقے سے امریکا میں داخل نہیں ہوا۔ "انھوں نے کہا میں زندگی کو سمجھتا ہوں، ہم پاگل دنیا میں رہ رہے ہیں، 500 سال پیچھے بھی چلی جائیں تو ایسے لوگ موجود رہے ہیں، پہلے بھی رہنماؤں پر اس طرح کے حملے ہوتے رہے، ڈیموکریٹس کی نفرت اور اشتعال انگیز تقریریں ملک کے لیے خطرہ ہیں، ایسے صدور پر ہی حملے ہوتے ہیں جو ملک کے لیے کچھ کرتے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا میں نے اس ملک کو بلندیوں تک پہنچا دیا ہے، ایران کے خلاف کارروائی کی جو پہلے کوئی صدر نہیں کر سکا، سابقہ صدور نے ایران کے خلاف کارروائی نہ کرکے غلطی کی، 5 یا 10 سال پہلے ایران کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے تھی جس کے نہ ہونے سے وہ مضبوط بن گیا۔

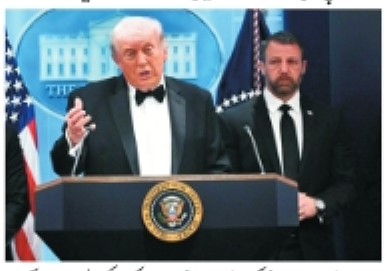

ماسکو مشرقِ وسطیٰ میں امن کے قیام کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گا، پوٹن
ایرانی عوام اپنی خودمختاری کے لیے بہادری سے لڑ رہے ہیں

ماسکو/ ۲۷ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) روسی صدر ولادیمیر پوٹن نے ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کو یقین دلایا ہے کہ ماسکو مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گا۔ روسی سرکاری میڈیا کے مطابق پوٹن نے ملاقات کے دوران کہا، ہم اپنی جانب سے وہ سب کچھ کریں گے جو آپ کے مفاد اور خطے کے تمام لوگوں کے مفاد میں ہو، تاکہ جلد از جلد امن قائم کیا جا سکے۔ روسی خبر رساں ادارے کے مطابق دونوں رہنماؤں کے مابین یہ ملاقات سینٹ پیٹرس برگ میں ہوئی۔ اس موقع پر روسی صدر نے ایرانی عوام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی خودمختاری کے لیے بہادری سے لڑ رہے ہیں، اور روس خطے میں امن کے قیام کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے روسی صدر کی جانب سے حمایت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ روس اور ایران کے مابین دیرینہ دفاعی تعلقات قائم ہیں۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی کے خاتمے کے لیے سفارتی کوششیں تیز کی جا رہی ہیں۔

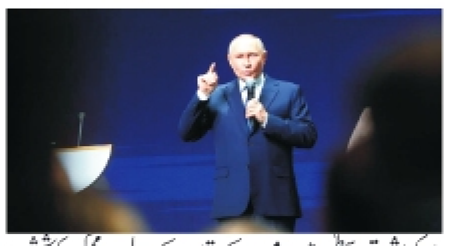

ایران نے پاکستان کے ذریعے امریکہ تک نئی تجاویز پہنچا دیں: ایکسیوس
آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولا جائے اور جنگ کا خاتمہ کیا جائے

واشنگٹن، 27 اپریل 2026 (ایجنسیز) امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوس نے ایک امریکی عہدے دار اور دو باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ ایران نے امریکہ کو نئی تجاویز پیش کی ہیں، جن میں کہا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولا جائے اور جنگ کا خاتمہ کیا جائے، جب کہ جوہری مذاکرات کو بعد کے مرحلے تک موخر رکھا جائے۔ تفصیلات کے مطابق ایران نے امریکہ کو آبنائے ہرمز کھولنے کے بدلے جنگ بندی معاہدے کی پیشکش کر دی ہے اور پاکستان کے ذریعے نئی تجاویز پہنچا دیں، جن میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ جوہری معاملے کو بعد کے مرحلے تک ملتوی کیا جائے۔ ایرانی تجاویز میں جنگ کے خاتمے کے لیے معاہدہ کرنا بھی شامل ہے، عباس عراقچی نے پاکستان میں نئی تجاویز سے متعلق بات چیت کی، دراصل نئی ایرانی تجاویز کا مقصد جوہری معاملے پر ڈیڈ لاک کو ختم کرنا ہے۔ ایکسیوس نے لکھا کہ مذاکرات کے سلسلے میں سفارتی عمل تعطل کا شکار ہے اور ایرانی قیادت اس بات پر منقسم ہے کہ جوہری پروگرام کے حوالے سے کون سی رعایتیں پیش کی جائیں۔ ایرانی تجویز اس مسئلے کو وقتی طور پر نظرانداز کرتے ہوئے ایک تیز تر معاہدے کی راہ ہموار کر سکتی ہے۔ ایران چاہتا ہے کہ پہلے آبنائے ہرمز اور امریکی ناکہ بندی کا معاملہ حل ہو، ایرانی تجویز ہے کہ طویل عرصے کی جنگ بندی یا جنگ ختم کرنے کا معاہدہ کیا جائے، ناکہ بندی ختم ہونے سے پہلے جوہری مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ تاہم، ناکہ بندی ختم کرنے اور جنگ کے خاتمے سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے مستقبل کی کسی بھی بات چیت میں دباؤ کا عنصر ختم ہو جائے گا، جس کا مقصد ایران کے افزودہ یورینیم کے ذخیرے کو ختم کروانا اور تہران کو افزودگی روکنے پر آمادہ کرنا ہے۔

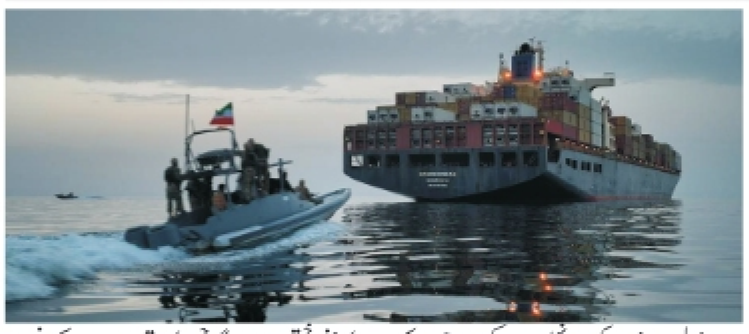

امریکہ سے مذاکرات میں پاکستان اہم ثالث ہے: ایرانی وزیر خارجہ
غیر ضروری مطالبات مذاکرات میں پیش رفت کی راہ میں بڑی رکاوٹ

سینٹ پیٹرز برگ، 27 اپریل (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ امریکہ سے مذاکرات میں پاکستان اہم ثالث ہے، پاکستانی حکام کے ساتھ ہونے والی بات چیت انتہائی کامیاب رہی۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے روسی شہر سینٹ پیٹرز برگ پہنچ کر ایرانی میڈیا سے اہم گفتگو میں انکشاف کیا ہے کہ پاکستان اس وقت ایران اور امریکہ کے درمیان جاری مذاکرات میں ایک اہم ترین ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ پہلے مذاکراتی دور میں کافی پیش رفت ہوئی تھی، تاہم امریکہ کی جانب سے حد سے زیادہ مطالبات اور نامناسب رویے کے باعث یہ بات چیت کسی حتمی نتیجے پر نہیں پہنچ سکی۔ انہوں نے واضح کیا کہ امریکہ کے غیر ضروری مطالبات مذاکرات میں پیش رفت کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں، ایران اپنے اصولی موقف اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے بتایا کہ ان کے حالیہ دورہ پاکستان اور عمان کا مقصد دوطرفہ تعلقات کے ساتھ ساتھ خطے کی صورتحال پر مشاورت کرنا تھا، پاکستانی حکام کے ساتھ ہونے والی بات چیت انتہائی کامیاب رہی، ملاقاتوں میں ماضی کی سفارتی کوششوں کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنے پر مفید تبادلہ خیال ہوا۔ عباس عراقچی نے کہا کہ روس کے ساتھ علاقائی اور عالمی امور پر ہمیشہ قریبی مشاورتی عمل رہا ہے، حالیہ جنگ کی وجہ سے ملاقاتوں کا سلسلہ معطل تھا، جسے اب دوبارہ بحال کیا گیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایرانی قوم کی 40 روزہ مزاحمت نے عوام کے حقوق اور قومی مفادات کا بھرپور دفاع کیا ہے اور اب مزید سفارتی کوششوں کے لیے مشاورت کا عمل جاری رہے گا۔

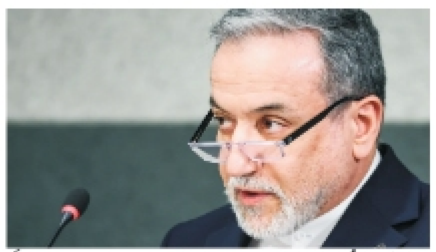

واشنگٹن میں فائرنگ کے باوجود چارلس سوم
کا دورہ امریکہ شیڈول کے مطابق: بکنگھم پیلس

لندن، 27 اپریل (اسپوتنک۔ یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ عشائیے کے دوران فائرنگ کے واقعے کے باوجود برطانوی بادشاہ چارلس سوم کا دورہ امریکہ طے شدہ منصوبے کے مطابق جاری رہے گا۔ بکنگھم پیلس کے ایک بیان کے مطابق یہ اطلاع دی گئی۔ اخبار 'دی انڈیپنڈنٹ' کے مطابق پیلس کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے ":دن بھر بحر اوقیانوس کے دونوں کناروں (لندن اور واشنگٹن) پر ہونے والی بات چیت اور حکومت کے مشورے کے بعد، ہم اس بات کی تصدیق کر سکتے ہیں کہ شاہی جوڑے کا سرکاری دورہ شیڈول کے مطابق آگے بڑھے گا۔" پرنس کے دورہ امریکہ کے پہلے سے شائع شدہ پروگرام کے مطابق، یہ دورہ پیر سے شروع ہوگا۔ چارلس سوم اسی روز ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ایک غیر رسمی ملاقات بھی کریں گے، جبکہ منگل کے روز بادشاہ امریکی کانگریس سے خطاب کریں گے۔ واضح رہے کہ فائرنگ کا یہ واقعہ وائٹ ہاؤس کرسپونڈنٹس ایسوسی ایشن' کے عشائیے کے دوران پیش آیا۔ صدر ٹرمپ اپنی دو صدارتی مدتوں کے دوران پہلی بار اس تقریب میں شریک ہوئے تھے۔

روس جوہری ہتھیاروں سے پاک دنیا کا حامی،
لیکن موجودہ حالات میں تخفیفِ اسلحہ کے امکانات کم

ماسکو، 27 اپریل (ایجنسیز) موجودہ حالات میں پی 5' (پی 5 ممالک) کے لیے اپنے ایٹمی ذخائر میں کمی کرنا اور انہیں مکمل طور پر ختم کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ یہ بات روسی وزارت خارجہ کے سفیر اور این پی ٹی جائزہ کانفرنس میں روسی وفد کے سربراہ آندرے بیلوسوف نے اسپوتنک' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہی۔ جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) کی گیارہویں جائزہ کانفرنس 27 اپریل سے 22 مئی تک نیویارک میں منعقد ہوگی۔ بیلوسوف نے اس بات پر زور دیا کہ روس جوہری ہتھیاروں کے خاتمے اور سب کے لیے ایک جوہری ہتھیاروں سے پاک اور محفوظ دنیا کے قیام کی انسانی خواہش میں پوری طرح شریک ہے۔ روسی سفارت کار نے کہا، دوسری اہم بات جوہری ہتھیاروں کے مکمل خاتمے اور ایٹمی ذخائر میں کمی کی عملی صورتحال ہے۔ اس سمت میں پیش رفت کے لیے سازگار فوجی و سیاسی ماحول کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ بین الاقوامی صورتحال میں بڑھتی ہوئی عدم استحکام ہتاؤ اور ہمارے مخالفین کی وجہ سے ایٹمی طاقتوں کے درمیان تعلقات میں آنے والی خرابی جیسے مشکل حالات میں، ایسی کسی پیش رفت کا امکان نہ ہونے کے برابر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب اس شعبے میں بہتری کے بجائے واپسی (پیچھے ہٹنے) کی باتیں کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ بیلوسوف کا ماننا ہے کہ، مغربی جوہری تینوں (امریکہ، برطانیہ، فرانس) کے اپنے ایٹمی ذخائر بڑھانے، نئی ایٹمی تنصیبات تعمیر کرنے (بشمول اپنے غیر ایٹمی اتحادیوں کی سرزمین پر) اور ان اتحادیوں کو عدم استحکام پیدا کرنے والے فوجی و جوہری منصوبوں میں شامل ہے۔

ٹرمپ کی موجودگی میں پریس ڈنر کے دوران فائرنگ کا واقعہ،
ملزم پر آج فرد جرم عائد کی جائے گی

واشنگٹن، 27 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی موجودگی میں ایک عشائیے کے دوران فائرنگ کے واقعے کے بعد قائم مقام امریکی اٹارنی جنرل نے بتایا کہ حملہ آور کا ممکنہ ہدف امریکی صدر تھے۔ انہوں نے کہا ایسا لگتا ہے ملزم نے اکیلے کارروائی کی اور وہ ہوٹل میں ہی مقیم تھا اور حکومتی عہدے داروں کو نشانہ بنانا چاہتا تھا۔ قائم مقام امریکی اٹارنی جنرل نے بتایا کہ ملزم تفتیش میں تعاون نہیں کر رہا، پیر کو اس پر فرد جرم عائد کی جائے گی۔ امریکی میڈیا کے مطابق مشتبہ حملہ آور کی شناخت کیلی فورنیا سے تعلق رکھنے والے 31 سال کے کول ٹوماس ایلن کے طور پر ہوئی، مبینہ حملہ آور نے حکام کو بتایا کہ وہ ٹرمپ انتظامیہ کے عہدے داروں کو نشانہ بنانا چاہتا تھا۔ واشنگٹن کے میئر کا کہنا ہے کہ واحد مسلح شخص لابی میں سیکرٹ سروس کی طرف بڑھا تو ایک اہلکار نے اسے روکا۔ واشنگٹن پولیس چیف کا کہنا ہے کہ ہوٹل کی ویڈیو کا جائزہ لیا جائے گا کہ حملہ آور ہتھیار کے ساتھ اندر کیسے داخل ہوا، مبینہ حملہ آور کے پاس ایک شاٹ گن، ایک ہینڈ گن اور متعدد چاقو تھے۔ دوسری جانب ایف بی آئی کی جانب سے کیلیفورنیا کے علاقے ٹورینس میں گرفتار ملزم کے گھر اور اطراف میں تحقیقات شروع کر دی گئی۔

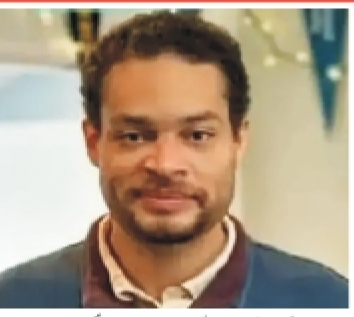

اسرائیل نے خودساختہ صومالی لینڈ میں اپنے پہلے سفیر کا تقرر کردیا

تل ابیب، 27 اپریل (یو این آئی) اسرائیل نے سفارتی تعلقات کے بعد خودساختہ صومالی لینڈ میں اپنے پہلے سفیر کا تقرر کر دیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی حکومت نے صومالی لینڈ کے لیے اسرائیل کے پہلے سفیر کی تقرری کی منظوری دے دی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق یہ اقدام صومالی لینڈ سے گزشتہ سال قائم ہونے والے تعلقات کو مزید وسعت دینے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ اسرائیل نے مائیکل لوٹم کو صومالی لینڈ میں اسرائیل کا پہلا سفیر مقرر کیا ہے جو کہ اس وقت افریقا کے لیے اقتصادی نمائندے کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں اور اس سے قبل کینیا، آذربائیجان اور قازقستان میں سفیر رہ چکے ہیں۔ خیال رہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے دسمبر 2025 میں خودساختہ جمہوریہ صومالی لینڈ کو آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر باضابطہ تسلیم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ تمام مسلم ممالک نے اسرائیلی اقدام کو مسترد کرتے ہوئے اس پر شدید تشویش کا اظہار کیا تھا۔ واضح رہے کہ صومالی لینڈ نے 1991 میں خانہ جنگی شروع ہونے کے بعد صومالیہ سے علیحدگی کا اعلان کیا تھا اور وہ عملی طور پر خودمختار بھی ہے تاہم اب تک اسے اسرائیل کے سوا کسی بھی دوسرے ملک کی جانب سے باضابطہ تسلیم نہیں کیا گیا تھا، عالمی سطح پر اسے صومالیہ کے اندر ایک خودمختار انتظامی خطے کے طور پر ہی دیکھا جاتا ہے۔

اسرائیلی وزیراعظم کو بڑا دھچکا،
سابق وزرائے اعظم کا نیا انتخابی اتحاد بنانے کا اعلان

تل ابیب، 27 اپریل (ایجنسیز) اسرائیل کے دو سابق وزرائے اعظم نفتالی بینیٹ اور یائیر لیپڈ نے اپنی سیاسی جماعتوں کو ضم کر کے نیا انتخابی اتحاد بنانے کا اعلان کر دیا۔ اتحاد کا بنیادی مقصد اکتوبر 2026 میں ہونے والے عام انتخابات میں نیتن یاہو کی مخلوط حکومت کو شکست دینا ہے۔ سابق وزیراعظم نفتالی بینیٹ نے کہا کہ نئی پارٹی کو ٹوگیدر (Together) کہا جائے گا اور وہ اس کے لیڈر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ 30 سال کے بعد اب وقت آ گیا ہے کہ نیتن یاہو سے علیحدگی اختیار کی جائے، اسرائیل کو اپنا رخ بدلنا ہوگا۔

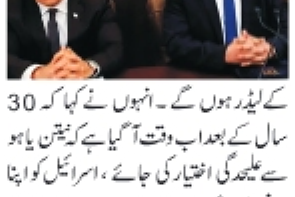

اسرائیل کے جنوبی لبنان پر حملے، 14 افراد ہلاک
ہلاک شدگان میں دو خواتین اور دو بچے شامل

بیروت، 27 اپریل (ایجنسیز) لبنان کی وزارت صحت نے کہا ہے کہ جنگ بندی کے باوجود ملک کے جنوب میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں 14 افراد ہلاک ہو گئے۔ وزارت صحت نے تصدیق کی ہے کہ ہلاک شدگان میں دو خواتین اور دو بچے شامل ہیں جبکہ 37 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ یہ اعداد و شمار لبنانی وزارت صحت اور سرکاری خبر رساں ایجنسی نے جاری کیے، جن کا کہنا ہے کہ جنوبی علاقے یارون اور بنت جبیل کے درمیان اسرائیلی فوج نے گھروں اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق ضلع صور میں اسرائیلی فورسز نے برج قلویہ کے قصبے پر فضائی حملہ کیا اور اسی علاقے میں منصوری اور بیت الصیاد کی طرف فائرنگ کی۔ ضلع نبطیہ میں ایک اسرائیلی حملے نے کفر تبنیت کے قصبے کو جب کہ توپخانے کی فائرنگ نے ارنون اور علی الطاہر کے جنگلاتی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا۔ اسی ضلع میں اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے زوطر الشرقیہ پر بھی حملے کیے جہاں اطلاعات کے مطابق ایک مسجد اور ایک مذہبی ہال تباہ ہو گئے۔ بنت جبیل کے ضلع میں اسرائیلی فورسز نے بیت یاحون کو نشانہ بنایا، اور ایجنسی کے مطابق برج قلویہ پر تین حملے، کفرہ پر ایک حملہ اور جبل البطم اور صدیقین کے درمیان کے علاقے پر بھی ایک اور حملہ کیا گیا۔

شمالی کوریا روس کی حمایت جاری رکھے گا: کم جونگ اُن
دونوں ممالک نے 2024 میں باہمی دفاعی معاہدہ

پیانگ یانگ، 27 اپریل (ایجنسیز) شمالی کوریا کے صدر کم جونگ اُن نے کہا ہے کہ ہمارا ملک روس کی پالیسیوں کی حمایت جاری رکھے گا۔ شمالی کوریا کی سرکاری خبر ایجنسی کے سی این اے کے مطابق صدر کم جونگ اُن نے روس کے وزیر دفاع آندرے بیلوسوف کے ساتھ ملاقات میں بین الاقوامی سیاسی صورتحال پر بات چیت کی ہے۔ ملاقات سے بعد جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ شمالی کوریا روس کی پالیسیوں کی حمایت کرتا رہے گا۔ آندرے بیلوسوف سمیت ایک وفد نے، روس کے علاقے کرسک میں جنگ کے دوران ہلاک ہونے والے شمالی کوریائی فوجیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لئے منعقدہ، یادگاری تقریب میں شرکت کی۔ کے سی این اے کے مطابق تقریب سے خطاب میں کم نے کہا ہے کہ شمالی کوریا کی حکومت روس کی ان تمام پالیسیوں کی حمایت جاری رکھے گی۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaakashmir@yahoo.com